إن الدين عند الله الإسلام

روحانی اعمال و وظائف کا مجرّب ذخیرہ

فلاحِ دارین

جناب صوفی احمد دین چشتی

کتب خانہ شانِ اسلام

راحت مارکیٹ، اردو بازار، لاہور

فلاحِ دارین

جناب حافظ صوفی احمد دین صاحب چشتی

☆ ☆ ☆ ☆

کتب خانہ شانِ اسلام

راحت مارکیٹ اردو بازار۔ لاہور۔

محمد شبیر قادری

فہرست مضامین

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَ سَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی

فضیلتِ نماز

حمد و صلوٰۃ کے بعد جاننا چاہیئے کہ ارکانِ اسلام میں سب سے بڑا رکن نماز ہے۔ اللہ کریم نے اپنے کلام مبین میں بار بار اس کی تاکید فرمائی ہے۔ اسے اپنی خوشنودی و اطاعت کا نشان اور ایمان کی دلیل قرار دیا ہے۔

اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَلَا تَکُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ۝

(یعنی نماز پڑھو اور مشرک نہ بنو)۔

اور فرمایا اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ

یعنی تحقیق نماز ایسی چیز ہے جو تمہیں بُرائی اور بے حیائی سے بچاتی ہے۔

اور فرمایا :۔ وَاسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوۃِ ۝

(یعنی جب تم مصیبت میں مبتلا ہو یا کسی امر میں کامیابی چاہتے ہو تو صبر و استقلال اور نماز کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے استعانت حاصل کرو۔ کامیاب ہو جاؤ گے۔

اور فرمایا :۔ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ ھُمْ فِیْ صَلٰوتِھِمْ خٰشِعُوْنَ ۝

یعنی کامیاب ہو گئے وہ مومن جو نماز میں خشوع (خدا کا خوف) اختیار کرتے ہیں۔

اور دوسری جگہ فرمایا :۔ وَالَّذِیْنَ ھُمْ عَلٰی صَلَوٰتِھِمْ یُحَافِظُوْنَ ۝ اُولٰٓئِکَ فِیْ جَنّٰتٍ مُّکْرَمُوْنَ ۝ (یعنی وہ لوگ جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ ان کو جنت کی بزرگیاں دی جائیں گی)

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ نماز پروردگار کی خوشنودی، میری آنکھوں

کی ٹھنڈک اور فرشتوں کی دوستی ہے پیغمبروں کا طریقہ اور مغفرت کا ذریعہ ہے۔ ایمان کی اصل اور شرک سے بریت ہے۔ دعا کی اجابت اعمال کی قبولیت اور روزے کی برکت ہے۔ دشمنوں کے لئے ہتھیار اور شیطان سے بچاؤ ہے۔ ملک الموت سے سفارش کرنے والی، قبر میں ساتھی اور اندھیرے کا چراغ ہے۔ قیامت کے روز پڑھنے والے کے آگے نور ہوگی، اور دوزخ کے آگے آڑ۔ پروردگار کے آگے شفاعت کرنے والی اور اطاعت کی سند ہوگی۔ فرمایا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے روزِ قیامت سب سے اول نماز کا حساب ہی لیا جائے گا۔ اگر نماز کا حساب صحیح ہوا تو باقی حساب آسان اور نجات ہوگی ورنہ ہلاکت۔ فرمایا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ کریم نے تم پر پانچ نمازوں کو فرض کیا ہے اور اس کا عہد ہے جوان کو پوری خوبی کے ساتھ ادا کرے گا اللہ تعالیٰ اسے جنت الفردوس میں جگہ دے گا۔ اور اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں،

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ ؁ یعنی ہم نے جن و انس کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ ہماری عبادت کریں۔

گویا پیدائش انسان کا مقصد عبادتِ الٰہی ہے۔ بڑے بڑے محل اور کارخانے اور سینما ہال بنانا مقصودِ ذاتِ باری نہیں۔ ظاہر ہے کہ تھوڑی سی دنیاوی زندگی ہے جس میں اچھا یا بُرا جو عمل بھی کرلیں گے اسی کا پھل دوسری زندگی میں جو عنقریب شروع ہونے والی ہے جو کبھی ختم نہ ہوگی اس میں پائیں گے، وہاں کے باغ و بہار راحت و آرام یہاں خدا کے احکام کی تعمیل سے ہی حاصل ہوں گے۔

قُلْ مَتَاعُ الدُّنْیَا قَلِیْلٌ وَّالْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰی۔

اور حضور علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص نمازوں کی حفاظت نہیں کرے گا۔ قیامت کے دن اس کی نجات نہیں ہوگی اور وہ فرعون، ہامان، قارون کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔ ان کے ساتھ جہنم میں دھکیلا جائے گا۔ خدا کی پناہ۔ فرمایا جب کوئی شخص مرتا ہے تو لوگ کہتے ہیں اس نے اتنا مال و دولت اور کھیتی چھوڑی مگر اللہ کے فرشتے کہتے ہیں یہ بھی بتاؤ کہ پنج وقتہ نماز کا توشہ بھی ساتھ لے چلا یا نہیں۔ وہی اس کے کام کا ہے دنیا میں چھوڑا ہوا مال اس کے کسی کام کا نہیں۔ اور فرمایا جو شخص پانچ وقت کی نماز کامل وضو، پورے وقت، پر تعدیل ارکان کے ساتھ اچھی صورت سے ادا کرے اور سمجھے کہ یہ فرمان خدا ہے صرف اسی کی رضا کے لیے پڑھتا ہوں تو حق تعالیٰ اس پر دوزخ حرام کر دے گا۔ سبحان اللہ۔ الٰہی سب کو یہ توفیق دے اور فرمایا حضور علیہ السلام نے جس کے گھر کے آگے نہر جاری ہو اور وہ پانچ بار اس میں نہائے تو کیا اس کے بدن پر میل و غلاظت رہ سکتی ہے؟ صحابہ نے عرض کیا نہیں۔ آپ نے فرمایا یہی مثال اس شخص کی ہے جو دن میں پانچ بار نماز پڑھتا ہے۔ اس کے گناہ کے میل دن میں پانچ دفعہ دھل جاتے ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام پاک میں فرمایا ہے:

وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَ زُلَفًا مِّنَ الَّيۡلِ ؕ اِنَّ الۡحَسَنٰتِ يُذۡهِبۡنَ السَّيِّاٰتِ ؕ

(اور قائم کرو نماز کو صبح و شام کہ تحقیق (اس نماز کی) نیکیاں (تمہارے دن بھر کے) گناہوں کو مٹا دیتی ہیں)

دوسری جگہ فرمایا

مَنۡ جَآءَ بِالۡحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشۡرُ اَمۡثَالِهَا ۚ وَمَنۡ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا

یعنی جو شخص ایک نیکی کرے (ایک نماز پڑھے)، ہم اسے دس کا ثواب دیتے ہیں (یہ ہمارا کرم اور اظہار خوشنودی ہے)

يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ۔ لیکن جو ایک برائی کرے ہم ایک ہی برائی رہنے دیتے ہیں اور ایک ہی کی جزا دیں گے)۔

آگے فرمایا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ٥ (یعنی ہم ہرگز کسی پر ظلم نہیں کرتے) کہ یوں ہی کسی کو سزا دیدیں۔ نماز میں اکثر قرآن کریم کے کلمے اور سورتیں پڑھی جاتی ہیں جن کے متعلق حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد ہے کہ قرآن کریم کے ہر حرف کے بدلے غیر نماز دس نیکی اور وضو کے ساتھ بیس نیکی اور نماز میں پڑھیں تو سو نیکی ایک حرف کے بدلے اللہ کریم عطا کرتا ہے اور الٓمّٓ تین حروف ہیں۔ غور کریں الحمد شریف یا قل شریف یا جو بھی آیات پڑھیں ان کے کتنے حروف ہوں گے۔ اور پھر ہر حرف کو سو گنا کریں تو خیال کریں کہ صرف الحمد شریف اور قل شریف کی نیکیاں کس شمار و حساب میں ہوں گی۔ لاکھوں کا خزانہ اللہ کریم اپنے فضل و کرم اور اپنے حبیب محترم کے صدقے میں دے رہا ہے۔ اگر ہم مسلمان ہیں تو اس پر ہمارا ایمان صحیح ہونا چاہیے کہ کلام خدا ہے اور اسی کا فرمان ہے کہ تمہاری نیکیاں تمہارے گناہوں کو نابود کر دیتی ہیں۔ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ پھر اس پر ہمارا فضل یہ ہے کہ تمہارے گناہوں کو نابود کرنے کے لئے ہم تمہاری نیکیوں کو دس گنا بڑھا دیتے ہیں۔ پھر اس حال میں تھوڑے تھوڑے گناہوں کا ملیا میٹ ہو جانا پانچ نماز کی نیکیوں سے کیونکر بعید ہو سکتا ہے اور فرمایا حضور علیہ السلام نے بندہ کی سب سے پیاری حالت اللہ کے نزدیک یہ ہے کہ بندہ سجدے میں پڑا ہو اور منہ اس کا اللہ کے آگے خاک پر دھرا ہو۔ حضرت امام ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، اگر مجھے اختیار

دیا جاوے کہ میں جنت لے لوں یا دو رکعت نماز پڑھ لوں، تو یقیناً میں نماز اختیار کروں گا۔ کیونکہ نماز میں اللہ کی خوشنودی ہے اور جنت میں میرے نفس کی۔ ظاہر ہے کہ اللہ کی خوشنودی نفس کی خوشنودی سے افضل ہے۔ پس چاہیئے کہ اللہ کو خوش کیا جاوے اور وہ اس کے حکم کی تعمیل میں ہے۔ اگر وہ خوش ہوا تو کمی کس بات کی۔ فرمایا مخبر صادق صلی اللہ علیہ وسلم نے :۔

رَكْعَتَانِ الْفَجْرِ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهِمَا۔ یعنی صبح کی نماز کی دو رکعتیں دنیا و ما فیہا سب سے بہتر اور گرانقدر ہیں۔

غافل آٹھ نو بجے چارپائی سے اٹھ کر ناشتہ کرنے والے سوچ لیں کہ وہ ہر روز کس قدر نقصان اٹھاتے ہیں۔ اور فرمایا حضور علیہ السلام نے :۔

اَلصَّلٰوۃُ عِمَادُ الدِّیْنِ فَمَنْ اَقَامَھَا اَقَامَ الدِّیْنَ وَمَنْ ھَدَمَھَا ھَدَمَ الدِّیْنَ۔ (یعنی نماز دین کا ستون ہے جس نے اسے قائم رکھا اس کا دین قائم رہا اور جس نے اسے ترک کیا اس نے دین اسلام کو ترک کیا یا دین کے ستون کو ڈھایا)۔

اور فرمایا حضور علیہ السلام نے فجر اور عشار کی نماز منافقوں پر بھاری ہے لیکن اگر ان کو ان کے درجے اور ثواب کا علم ہوتا تو وہ گھٹنوں کے بل چل کر مسجد میں آتے۔ سلف صالحین کے حال میں امام شعرانی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں۔ ایک بزرگ کی شیطان لعین سے ملاقات ہوئی۔ پوچھا تیری شہرت چار دانگ عالم میں ہے۔ ہر شخص تجھ سے ڈرتا ہے۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے وہ کام بتا کہ میں تجھ سا ہو جاؤں۔ اس نے کہا عجب ہے تو کہ کسی نے آج تک یہ نہ چاہا۔ اور تو چاہتا ہے کہ میں تجھ سا

ہو جاؤں۔ اگر تیری یہی خواہش ہے تو صرف دو باتیں ہیں، ان پر عمل کر کے تو مجھ سا ہو جائے گا۔ اوّل یہ کہ نماز میں سستی اور غفلت کرنی اکر لے چھوڑ دے۔ دوسرے یہ کہ جھوٹی سچی قسمیں (شیطان کو بھی جب لعنت کا تمغہ ملا تو اُس نے قسم کھا کر کہا، وَقَاسَمَهُمَآ اِنِّیْ لَكُمَا (الخ) کھانے کی پروا نہ کر۔ بس مجھ سا ہو جائے گا۔ اس بزرگ نے سن کر کہا، میرا مطلب حل ہوا میں عہد کرتا ہوں نماز میں کبھی غفلت نہیں کروں گا اور نہ غلط قسم کھاؤں گا۔ شیطان نے کہا واللہ آج تک کسی نے اس طرح دھوکہ دے کر مجھ سے بچنے کی تعلیم حاصل نہیں کی۔ گویا شیطان سے دُوری نماز میں ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ صحابہؓ سے فرمایا جانتے ہو بدنصیب کون ہے۔ صحابہؓ نے عرض کی، اللہ اور اللہ کا رسول ہی خوب جانتا ہے۔ فرمایا حضور علیہ السلام نے بدنصیب بے نماز ہے کیونکہ بے نمازی کو اسلام (اور آخرت) سے کچھ نصیب نہیں (اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ) لکھا ہے انسان مرنے کے بعد پانچ مصیبتوں میں مبتلا ہوگا۔ پہلی مصیبت موت کی کہ خاتمہ ایمان کے ساتھ ہو یا کفر کے ساتھ۔ دوسری قبر کی معلوم نہیں کیسی گزرے۔ تیسری حشر کی معلوم نہیں نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں ملے یا بائیں ہاتھ میں، چوتھی پلصراط کہ پار ہونا نصیب ہو یا نہ ہو۔ پانچویں یہ حالت کہ بہشت نصیب ہوگی یا دوزخ۔ ان پانچوں مصیبتوں سے نجات پانے کے لئے اللہ نے یہی نمازیں دی ہیں، چنانچہ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں موت کے وقت نماز ملک الموت سے شفاعت کرنے والی ہے۔ قبر میں نکیرین کو جواب دینے والی ہے اور دوزخ کی آڑ۔ بہشت میں لے جانے والی ہے۔ قرآن مجید اس پر گواہ ہے: قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ۔ اَلَّذِیْنَ نجات پا گئے وہ مومن جو نماز خدا کے

هُمْ فِيْ صَلٰوتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۔ خوف سے پڑھتے ہیں) ۔

افسوس ہم اس فلاح سے کس قدر بے پروا ہو رہے ہیں اپنے ہی فائدہ کو نقصان سے بدل رہے ہیں۔ قرآن کریم میں ہے ؛

فِيْ جَنّٰتٍ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ۝ (پ ۲۹) "جنت کے لوگ دوزخ میں جلنے والوں سے پوچھیں گے کس چیز نے تمہیں دوزخ کی آگ میں ڈالا؟"

وہ کہیں گے :

قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ۝ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ۝ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ۝ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝ حَتّٰىٓ اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ۝ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ۝ پہلی چیز تو یہ کہ ہم نماز نہیں پڑھتے تھے اور بھوکے مسکین لوگوں کو کھانا نہیں دیتے تھے (امراء توجہ کریں) اور اگر ان دونوں باتوں جیسے کوئی ہمیں نصیحت کرتا تو اس سے ہم جھگڑتے اور لڑتے تھے اور خدا کی پرسش کے دن کی ہم تکذیب کرتے تھے کہ ہم سے کس نے پرسش کرنی ہے۔ حتیٰ کہ آج وہ دن آ گیا۔ اب ہماری کوئی سفارش کرنیوالا نہیں ہے۔

کیا قرآن کریم کی یہ آیات ہماری آج کی حالت اور کل قیامت کو پیش آنے والی کیفیت کا نقشہ نہیں سنا رہی ہیں۔ دولت و اقتدار کے نشہ میں سرشار نماز سے بے پرواہ، مسکینوں کو بھوکے رکھ کر امیر دل سود اور لینڈ لارڈوں کے گوداموں کی

نظر انداز کرنے والے موٹے جسم والے سوچیں کہ خدا آج کیا کہہ رہا ہے اور کل وہ آگے کیا کرنے والا ہے جہاں ظالمین کے لیے کوئی سفارش کوئی قانون کوئی ترمیمی ایکٹ رہائی نہ دلا سکے گا۔

لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝ کسی کا ملک نہ کسی کا قانون ہوگا نہ کوئی حاکم ہوگا ایک اکیلا قہار اللہ پوچھ لے گا۔

نماز کی اہمیت

نماز کی اہمیت صرف اس ایک بات سے سمجھ لینی چاہیے کہ اللہ نے عزازیل فرشتوں کے استاد کو جسے شیطان کہا جاتا ہے حکم دیا کہ وہ آدم علیہ السلام کو سجدہ کرے مگر اس نے حکم نہ مانا اور خود کو بہتر جانا۔ اس پر اُسے مردود اور لعنتی قرار دے دیا یعنی صرف ایک حکم نہ ماننے اور ایک سجدہ نہ کرنے کے سبب کہ وہ بھی خدا کو نہیں، آدمؑ کو سجدہ نہ کرنے سے اسے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے راندہ درگاہ کردیا تو کیا حال ہوگا ان لوگوں کا جنھیں خالقِ کُل، بار بار خاص اپنے آگے سجدہ کرنے کا حکم قرآن کریم میں دے رہا ہے لیکن وہ کوئی پرواہ نہیں کرتے۔ سوچنا چاہیے کہ ذاتِ حق شیطان کو تو صرف ایک سجدہ کے انکار سے ابدی لعنتی کردے حالانکہ وہ سجدہ اس کے بندہ کے لیے تھا اور جن سجدے کا حکم وہ خاص اپنی ذات کے لیے کرے اس کا عملاً انکار کیا حال رکھتا ہوگا۔

ہم اس کے بندے ہیں، بندے کا کام بندگی، حکم کی تعمیل ہے۔ سرکشی، انکار اور بغاوت نہیں۔ یہ خدا سے عداوت ہے۔ ظاہر ہے کہ مالک کے حکم کی تعمیل نہ کرنے والے کو باغی کہا جاتا ہے اور مالک اس سے کبھی خوش نہیں ہوا کرتا۔ ضروری ہے کہ خوشنودیٔ آقا سے مایوس اور اس کے التفاتات سے محروم رہے۔ شیطان صرف ایک

حکم نہ ماننے اور ایک سجدہ نہ کرنے کے سبب ابدی مردود ہو کر راندۂ درگاہ ہوا لیکن ہم ہر روز پانچ بار اس کے حکم کا انکار کرتے ہیں مگر نہیں سمجھتے کہ ہمارا کیا حال ہوگا۔ اللہ پاک بار بار حکم فرماتا ہے: وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ اور وَارْکَعُوْا مَعَ الرّٰکِعِیْنَ اور وَاسْجُدُوْا لِلّٰہِ وَاعْبُدُوْا وغیرہ ذٰلِکَ۔ لیکن ہم پروا نہ کریں کیا ہم پر عتاب نہ ہوگا کیا شیطان لعین سے اللہ کریم کی بڑی عداوت تھی جو اسے سزا دی۔ اور ہم نے خدا پر کوئی احسان کیا ہے کہ وہ ہماری سرکشی پر ناراض نہ ہوگا۔ ظاہر ہے کہ اس انکار حکم میں ہم شیطان سے آگے ہیں۔ سرکشی و انکار خدا سے بغاوت و عداوت ہے خدا تو کسی پر ظلم نہیں کرتا۔ وَلَا یُظْلَمُوْنَ فَتِیْلًا۔ ایک بال برابر بھی ہم کسی پر ظلم نہیں کرتے۔

بجائے اس کے ایک نیکی کے دس اجر دیتے ہیں کہ برائی برابر برابر۔ فرمایا حضور علیہ السلام نے نماز ایک عبادت ہے جو اللہ نے اپنے بندوں کو دی اس کی امانت میں خیانت نہ ہونا چاہیے۔ فرمایا حضور علیہ السلام نے خدا کی خوشی اس کی اطاعت میں ہے اور اس کی ناراضگی اس کی بغاوت میں ہے۔ ہر ملک، یا ہر بادشاہ اپنے باغی کو سزا دیتا ہے اور ہر فرمانبردار کو انعام۔ حضرت غوث پاک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اگر کوئی شخص نماز ترک کرے تو اللہ اسے پندرہ عذابوں میں مبتلا کرتا ہے۔ ان میں سے چھ عذاب تو دنیا میں ہی دیئے جاتے ہیں۔ اول یہ کہ صالحین کی فہرست سے نام اس کا خارج کر دیا جاتا ہے دوسرے اس کے رزق میں تنگی ہو جاتی ہے تیسرے اس کی دعا مقبول نہیں ہوتی۔ چوتھے نیکوں کی دعا سے اسے کچھ نہیں ملتا (العیاذ باللہ) پانچویں اس کی عمر میں برکت نہیں ہوتی۔ چھٹے جب تک وہ نماز کی تکمیل نہیں کرتا تب تک اس کے دوسرے عمل قبول نہیں کئے

جاتے۔ باقی تو عذاب قیامت میں ملیں گے۔ ان سے چھٹکارا نہ ہوگا۔ (اَللّٰھُمَّ احْفَظْنَا عَنْھُمْ) اور یہ بھی فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نماز ترک کرنے والا میری امت سے نہیں، اس کے پاس بیٹھنا حرام ہے اور وہ جنت سے محروم ہے۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ثُمَّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ فرمایا حضور علیہ السلام نے جس کی عصر کی نماز فوت ہو گئی تو گویا اس کو سب مال و اہل و عیال لُٹ گیا۔ قرآن کریم میں ہے:۔

حَافِظُوْا عَلَی الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوۃِ الْوُسْطٰی (یعنی خاص طور سے عصر کی نماز کی حفاظت کرو (کہ یہ دنیا کے کام کاج کا وقت ہوتا ہے)۔

حضور فرماتے ہیں جو عصر کی نماز (جماعت سے) پڑھے گا، وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہوگا کہ گویا ابھی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے یہی وہ وقت ہے جس میں حضرت آدم علیہ السلام کی دعا قبول ہوئی اور حج کے قبول کا بھی یہی وقت ہے۔

غرض بار بار قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نماز کا حکم فرماتا ہے۔ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں میری آنکھ کی ٹھنڈک نماز میں ہے۔ (سبحان اللہ)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اپنے بچوں کو نماز پڑھاؤ جب کہ وہ سات برس کے ہو جائیں اور جب وہ دس برس کے ہوں پھر اگر نماز نہ پڑھیں تو ان پر سختی کرو کہ وہ نماز پڑھیں۔ اگر بچپن میں تم نے نماز نہ پڑھائی تو بڑے ہو کر ان کو نماز پڑھنا مشکل ہوگا گیلی لکڑی کو جس طرف چاہو موڑ لو لیکن جب وہ سوکھ جائے تو سوائے آگ کے یہ کسی کام کی نہ ہوگی۔ فرمایا حضور علیہ السلام

نے ہر چیز کی ایک علامت ہے اور ایمان کی علامت نماز ہے اور فرمایا حضور علیہ السلام نے جب انسان اللہ کی عبادت میں کوتاہی کرتا ہے تو اللہ اُسے مصیبت میں مبتلا کر دیتا ہے۔ بیوی بچوں کا غم، بیٹے کی نافرمانی، کاروبار میں خسارہ، رزق کی تنگی، جورو کی نفرت، دل کی راحت نصیب نہیں ہوتی۔ اور بموجب ارشادِ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ اللہ کا حکم نہ ماننے کی سزا ایسے مسلمان کو ہوتی ہے جس کو عاقبت میں بڑی سزا سے بچانا ہوتا ہے اور جن نافرمانوں کو بچانا نہیں ہوتا انہیں یہاں کچھ سزا نہیں دیتا اور وہ اس پر غرہ ہوتے ہیں اور فرمایا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مومن اور کافر میں فرق صرف نماز سے ہے۔ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں قیامت کے روز سب سے اوّل نماز کا ہی حساب ہوگا۔ اگر فرائض میں کمی ہوئی تو اللہ کریم فرمائیں گے اس کے نفلوں کو فرضوں کی جگہ شمار کر لو۔ اگر نوافل ملانے سے کام بن گیا تو نجات ہے ورنہ سوائے رحمتِ حق کے کہیں ٹھکانہ نہ ہوگا۔ اسی لئے سلف صالحین اور اصحاب رسولؐ بلکہ خود رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام رات نوافل پڑھتے رہتے۔ حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ہر رات پانچ سو رکعت نفل پڑھتے۔ پھر آپ کو معلوم ہوا کہ لوگ گمان رکھتے ہیں کہ میں تمام رات سوتا نہیں (اور یہی حقیقت تھی) عبادت ہی کرتا رہتا ہوں تو آپ نے رات کو سونا ترک کر دیا۔ امام شعرانیؒ اپنی کتاب "تنبیہ المغترین" میں لکھتے ہیں کہ حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ رات میں ہزار رکعت نماز پڑھتے۔ چالیس سال تک آپ رات کو نہیں سوئے دن میں اونگھ آجاتی تو استغفار پڑھتے۔

پھر لکھتے ہیں۔ ابن جریر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں نے رات کی محنت (نوافل) کرنے والے بہت سے دیکھے ہیں لیکن امام ابو حنیفہ جیسی کوشش کرتا کسی کو نہیں دیکھا۔ اللہ اللہ حضرت امام زین العابدینؒ کا کثرت سجدہ کے سبب سجاد نام پڑ گیا تھا۔ حضرت مائی رابعہ بصریہؒ کے حال میں لکھا ہے رات بھر عبادت کرتیں اور سحری کے وقت کہتیں کس قدر مجھ پر خدا کا کرم ہے کہ اس نے مجھے رات بھر عبادت کی توفیق دی۔ لازم ہے کہ میں اس کے شکرانہ میں کل روزہ رکھوں۔ پھر ایک گھونٹ پانی یا تھوڑے سے کھانے سے آئندہ دن کا روزہ رکھ لیتیں۔ اسی طرح کئی دن گزر جاتے۔ سبحان اللہ۔ اللہ کے مقبول بندے اللہ کی بندگی کا کس قدر احساس رکھتے تھے۔ آج ہماری حالت یہ ہے کہ ہم وہ عذر تلاش کرتے ہیں جن کے سہارے ہم کم سے کم رکعتیں پڑھ سکیں۔ نوافل ترک کر دیئے۔ تین وتروں کا ایک وتر مقرر کر لیا۔ سنتیں نذرِ معروفیت ہو گئیں۔ انتہا یہ کہ ایسے لیڈر پیدا ہو گئے کہ نماز عبادت نہیں بلکہ لیفٹ رائٹ کی پریڈ ہو گئی۔ اللہ اللہ۔

صحیح بخاری و مسلم میں ہے کہ حضورؐ رات کو اس قدر قیام فرماتے کہ پاؤں مبارک پر ورم آجاتا۔ صحابہؓ عرض کرتے حضور اس قدر کیوں تکلیف اٹھاتے ہیں آیۂ تطہیر آپ کے حق میں نازل فرمائی گئی۔ خاتم رسل بنایا اور ہر قسم کے گناہ سے معصوم رکھا۔ تو آپ فرماتے:

اَفَلَا اَکُوْنُ عَبْدًا شَکُوْرًا۔ کیا میں اس کا شکر گزار بندہ نہ بنوں۔

سبحان اللہ کس قدر نصیحت آموز کلمات ہیں کہ چاہیے یہ کہ جس قدر خدا

بزرگی دے، اسی طرح اس کی شکر گزاری اور عبادت سے انکساری کرلیں۔ فرعون سے
بے سروساماں نہ بنیں۔ حضرت عمر بن عبد العزیزؒ کے حال میں لکھا ہے جب آپ خلیفہ
مقرر ہوئے تو رات کے سونے کا بستر اٹھا دیا۔ حضرت اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ عاشق
رسول اللہ فرماتے ہیں تعجب ہے اس شخص پر جسے معلوم ہو کہ اس کے سر پر جنت آراستہ
ہے اور نیچے دوزخ دہک رہی ہے۔ پھر وہ بے فکر سوتا ہے۔ ایک دفعہ حضرت سفیان
ثوری رحمۃ اللہ علیہ کو لوگوں نے کہا کہ اے امام تھوڑا وقت تو رات کو آرام کرلیا کریں۔
آپ نے فرمایا تم کو معلوم ہے کہ ہمارے سردار اللہ کے محبوب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
رات کو اتنا اتنا قیام فرماتے کہ حضور کے پاؤں پر ورم آجاتا۔ حالانکہ اللہ نے آپ کے
اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیئے تھے۔ (مَا تَقَدَّمَ مِن ذَنبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ) اور میں
کیونکر سوؤں حالانکہ مجھے علم نہیں کہ خدا نے میرا ایک ہی گناہ معاف کیا ہو۔ حضرت
فضیل ابن عیاض رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اصحاب رسول اللہ صبح کو بکھرے بال
غبار آلودہ اٹھتے۔ کیونکہ انہوں نے رات قیام اور سجدے میں گزاری ہوتی۔ جب
اللہ کا ذکر سنتے تو جھومتے جیسے درخت ہوا سے جھومتا ہے۔ بزرگانِ سلف میں
بے شمار ایسے بزرگ گزرے ہیں جنہیں شب زندہ دار کہا گیا ہے۔ یہ لوگ کثرتِ
عبادت خدا کا کرم سمجھتے اور شکر کرتے لیکن آج جو ہماری حالت ہے اُسے بیان
کرتے شرم آتی ہے اللہ کریم اپنے حبیبؐ کے صدقے ہمیں توفیق بندگی عطا کرے۔
امام شعرانیؒ لکھتے ہیں جب حضرت عمرؒ کو خلافت ملی تو اس کے بعد نہ رات کو
سوتے نہ دن کو۔ کسی وقت اونگھ جاتے تو فرماتے اگر دن کو سوؤں تو رعیت کا
نقصان ہوتا ہے خبر گیری میں کمی آتی ہے اور اگر رات کو سوؤں تو اپنا نقصان

ہوتا ہے اور خسارۂ عاقبت نظر آتا ہے۔ سبحان اللہ۔ یہ ان لوگوں کا حال ہے جنہیں
جنت کی خوشخبری زبان حق بیان نبی آخر الزمان صلی اللہ علیہ وسلم سے مل چکی تھی۔
اور رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ وَرَضُوْا عَنْہُ کا خطاب خدا تعالیٰ دے چکا تھا۔ وہ عبادت
خدا اور ادائے حقوق العباد کا کیا احساس رکھتے تھے۔ ان کے صحیح اسلامی کارنامے
تاریخ میں محفوظ ہیں اور آج کے اپاہج مادہ پرست مسلمان کو درس عبرت دے رہے
ہیں۔ بزرگان سلف زیادتی عبادت کی کوشش کرتے۔ امام شعرانیؒ لکھتے ہیں
حضرت ابراہیم خواص رحمۃ اللہ علیہ آخر عمر میں روتے اور فرماتے اے پروردگار میں
بوڑھا ہو گیا ہوں میرا جسم کمزور ہو گیا ہے۔ عبادت گھٹ گئی ہے۔ بس تو محض
اپنے فضل سے میری بخشش کر اور میرے نحیف بدن کو دوزخ کی آگ سے بچا۔
کیونکہ اس میں ایک لمحہ بھی ٹھہرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔ حبیبہ عدویہ رحمۃ اللہ
علیہا فرماتیں عشاء کی نماز سے فارغ ہوتیں تو اپنے کپڑے اور اوڑھنی کو مضبوط
باندھتیں پھر صبح تک نوافل پڑھا کرتیں۔ اور مناجات میں کہتیں اے اللہ نماز
میں میری طرف سے جو کوتاہی اور بے ادبی ہوئی ہے معاف کر دے وغیرہ
عابدہ تمام دن اور رات زمین سے پہلو نہ لگاتیں اور فرماتیں مجھے خوف ہے
کہ کہیں غفلت کی حالت میں بے خبر پکڑی نہ جاؤں۔ آپ کہتے ہیں کہ جب
کوئی شخص مرتا ہے تو لوگ کہتے ہیں کہ اس نے اتنا اور اتنا مال پیچھے چھوڑا لیکن
فرشتے کہتے ہیں کہ (عاقبت کا مال) پنجوقتہ نماز بھی ساتھ لایا ہے یا نہیں۔
حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کو رحلت کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا۔ پوچھا
کیا حال گزرا۔ فرمایا علم و عمل اور اشارات سب اڑتے نظر آئے اور جو نفل میں

رات کو اٹھ کر پڑھا کرتا تمہاری مغفرت کا باعث ہوئے۔ (اس لئے کہ رات کا اٹھنا خالص اللہ کے لئے ہے جسے سوائے خدا کے کوئی نہیں دیکھتا) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں آدھی رات کی نماز (نوافل تہجد) سب نمازوں سے افضل ہے۔ لیکن اس کے پڑھنے والے بہت کم ہیں۔ یہ وہ پیاری نماز ہے جس کا حکم ذات حق نے اپنے محبوب کے لئے خاص رکھا۔ زواجر ابن حجر میں لکھا ہے کہ جس وقت بندہ دو رکعت نماز پڑھتا ہے تو حق تعالیٰ فرماتا ہے کہ ایسے بندے تو باوجود اپنے ضعف و ناطاقتی کے نماز میں طرح طرح کی عبادت از قسم قیام، رکوع، سجود، حمد و ثنا، تہلیل و تکبیر اور سلام و صلوٰۃ کے میری درگاہ میں نذر دیا۔ پس میں سب سے زیادہ قوی اور جلال و عظمت کا مالک ہوں۔ مجھے یہ سزاوار نہیں کہ میں تیری محنت کا پھل نہ دوں اور تجھے جنت نہ دوں۔ پس ایسی جنت کہ جس میں انواع و اقسام کی نعمتیں ہیں اور جہاں تیری کلفت کا بدلہ راحتیں ہیں تیرے لئے واجب کرتا ہوں۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ

نماز جماعت سے پڑھو

جہاں تک ممکن ہو جماعت سے نماز پڑھیں۔ ارشاد وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ بھی ہے اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جماعت کی بہت تاکید فرمائی ہے۔ فرمایا حضور علیہ السلام نے جماعت کے ساتھ ایک نماز کا ثواب اللہ کریم ستائیس درجے کا دیتا ہے بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جس نے ایک نماز کسی پرہیزگار امام کے پیچھے پڑھی اس نے گویا میرے پیچھے نماز پڑھی۔ سبحان اللہ اس سے بڑھ کر اور کیا جماعت کی فضیلت ہو سکتی ہے۔ اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام

فرماتے ہیں جو شخص ہمیشہ پانچوں نمازیں جماعت سے پڑھے گا اللہ تعالیٰ اُسے پانچ خوبیاں عطا کرے گا اول یہ کہ اس کی تنگدستی دور کرے گا۔ دوسرے یہ کہ عذاب قبر سے محفوظ رکھے گا۔ تیسرے یہ کہ قیامت کے دن نامۂ اعمال اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا۔ چوتھے پل صراط سے تیز پرند کی طرح گزر جائے گا۔ پانچویں یہ کہ اللہ کریم اپنے علم و قدرت کے سبب بلا حساب اُسے جنت میں داخل فرمائے گا۔ اس کے برخلاف فرمایا جو شخص قصداً نماز ترک کرے گا اللہ اُسے تین بلاؤں میں گرفتار کرے گا۔ اول یہ کہ اُس کے چہرے کا نور اڑ جائے گا۔ دوسرے یہ کہ مرتے وقت اُس کی زبان لڑکھڑا جائے گی۔ تیسرے مرتے دم کلمۂ شہادت نصیب نہ ہو گا۔ بے ایمان مرے گا۔ اَسْتَغْفِرُ اللہ ثُمَّ اَسْتَغْفِرُ اللہ۔ اللہ بچائے۔

ایک روز حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے چند لوگوں کو جماعت میں نہ دیکھا تو فرمایا اگر مجھے بچوں کے جلنے کا خیال نہ ہوتا تو میں ان لوگوں کے گھروں کو آگ لگا دیتا جو جماعت کیلئے گھر سے نہیں نکلتے۔ اللہ اللہ سوچنے کا مقام ہے آج ہمارے بڑے بڑے اُمراء کا کیا حال ہے جماعت سے نماز کا اہتمام تو ایک طرف نماز ہی سے بیگانہ وحش ہیں۔ الا ماشاء اللہ۔ نرم گدے اور قالین ہوتے ہوئے مسجد کی سرد اور سخت چٹائی، یہ تکلیف کون گوارا کرے۔ فاروق اعظم حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے، تم اپنے بھائیوں کو مسجد میں جماعت نماز کے وقت دیکھا کرو۔ اگر نہ پاؤ تو معلوم کرو کہ بیمار تو نہیں۔ اگر بیمار ہوں تو ان کی عیادت کو جاؤ۔ اگر وہ تندرست ہوں تو سرزنش کرو۔ کیونکہ ترک جماعت پر ملامت کرنا اپنے مسلمان بھائی کی خیر خواہی ہے۔ سلف صالحین ترک جماعت پر زجر و توبیخ میں مبالغہ

کرتے۔ حضرت عمرؓ کے متعلق لکھا ہے اگر کسی وقت آپ کو جماعت نہ ملتی تو ماتم زدوں کی طرح بیٹھ جاتے اور غم کرتے حتیٰ کہ کھانا پینا چھوٹ جاتا۔

حضرت تمیم انصاریؓ ایک رات اتفاقیہ سو گئے تو عشاء کی جماعت چھوٹ گئی، آپ نے عہد کیا کہ اس کی قضاء میں ایک سال رات کو نہ سوؤں گا۔ پھر آپ سال بھر رات کو نہیں سوئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی ایک نماز جماعت سے رہ گئی۔ اس کے کفارہ میں آپ نے اپنا ایک باغ کھجوروں کا جو بہت گراں قیمت تھا خیرات کر دیا۔ حضرت فضیل ابن عیاض رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں مجھے ان لوگوں پر تعجب آتا ہے کہ اگر میرا فرزند فوت ہو جائے تو ہزاروں تعزیت کے لئے آئیں گے لیکن اگر میری نماز کی جماعت فوت ہو جائے تو کوئی بھی تعزیت کو نہیں آتا۔ بخدا میرے نزدیک ایک جماعت کا چھوٹنا اپنے عاقل، بالغ، ہونہار بیٹے کے مرنے سے کم نہیں۔ بلکہ اس سے زیادہ اندوہناک ہے۔ اللہ اللہ۔

تذکرۃ الاولیاء میں ایک بزرگ کا حال لکھا ہے کہ شاہِ وقت نے انہیں قید میں ڈال دیا۔ جماعت سے معذور ہو گئے۔ لیکن جب جمعہ کا روز ہوتا تو وضو کرتے پھر مصلیٰ کاندھے پر ڈال کر دروازہ جیل تک آتے اور دربان سے کہتے میں نے جمعہ کا فرض جماعت سے پڑھنا ہے دروازہ کھول کہ میں ادا کروں۔ وہ کہتا تم قیدی ہو، قیدی کو باہر جانے کی اجازت نہیں، واپس جاؤ۔ یہ سن کر آپ کہتے الٰہی جو میرا کام تھا کہ وضو کروں اور جمعہ کی جماعت کے لئے چلوں، میں نے وہ کر دیا اب یہ مجھے باہر نہیں نکلنے دیتے ان پر میرا اختیار نہیں۔ پس مجھے معاف فرما۔ یہ کہہ کر اپنے مقام پر واپس آ جاتے۔ شبیر قادری

نماز خوشدلی اور عمدگی سے پڑھو

فرمایا مُخبرِ صادق صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص پانچوں نمازیں کامل وضو اور تعدیلِ ارکان یعنی پورے آرام اور خشوع سے پڑھے گا یہ جان کر کہ یہ فرمانِ خداوندی ہے صرف اسی کی رضا کے لئے پڑھتا ہوں تو حق تعالیٰ اس کے وجود کو دوزخ پر حرام کر دے گا۔ (الٰہی ہمیں ایسی ہی نماز کی توفیق دے) اور فرمایا ایسی ہی نماز قیامت کے روز نجات کا باعث ہوگی اور نمازی کے لئے امان کی سند ہوگی۔ لیکن بیگار کی طرح بُرے طور پر پڑھی ہوئی نماز کہتی ہے، اللہ تجھے خراب کرے جس طرح تُو نے مجھ کو خراب کیا۔ اور جو اچھے طور پر پورے سکون اور قیام و قعود پورے طور سے پڑھتا ہے تو اس کی نماز کہتی ہے اللہ تجھے اچھا رکھے جس طرح کہ تو نے مجھے اچھا ادا کیا۔ پھر وہ نماز قبولیت کے ساتھ آسمان پر چڑھ جاتی ہے اور اللہ کے حضور حاضر ہو کر اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کرتی ہے۔ پس اللہ کریم اس بندے کے گناہ معاف کر دیتا ہے۔ اللہ کریم ہر مسلمان کو اچھی نماز پڑھنے کی توفیق دے۔ حدیث میں ہے ایک شخص نے حضور علیہ السلام کے سامنے جلدی جلدی نماز پڑھی۔ حضورؐ نے فرمایا پھر نماز پڑھ کہ تیری نماز نہیں ہوئی۔ اس نے دوبارہ پڑھی۔ لیکن رکوع سجود و قیام پورا نہ کیا۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا یہ ایسی نماز ہے جو لپیٹ کر منہ پر ماری جاتی ہے۔ نماز خدا کے سامنے عاجزی و انکساری اور ادب سے پورے ارکان کے ساتھ ادا کرنی چاہیئے اور ایسا سمجھے کہ میں خدا کو دیکھ رہا ہوں۔ اگر یہ نہ ہو تو اتنا تو ہو کہ یہ جانے کہ خدا میری حرکات کو اور میرے طریق کو دیکھ رہا ہے۔ خدا کی عظمت کا دل میں خیال رکھے اور یہ جانے کہ بحیثیت مجرم میں اس کی حضوری میں ہاتھ باندھ کر کھڑا ہوں اور التجا کر

رہا ہوں کہ وہ میرے قصور معاف کر دے۔ الحمد میں اس کی تعریف اور اپنا عجز ہے رکوع میں عجز، قیام میں اقرارِ جرم۔ سجدے میں انتہائی بے کسی اور خاکساری پیش کرے اور کہے کہ اس سے بڑھ کر میں اپنی عاجزی کی صورت اور کیا تیرے حضور پیش کر سکتا ہوں۔ میں خاک و پست ہوں مگر تیری ذات پاک ہے۔ بہت بلند و اعلیٰ ہے یہ سمجھتے ہوئے کہے۔ سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی۔ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی۔ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی۔ پھر سر اٹھا کر اپنا غبار آلود چہرہ ربِ اعلیٰ کو دکھائے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَ اهْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَ ارْفَعْنِیْ۔

اے اللہ مجھے بخش دے میرے گناہ معاف کر دے، میرے حال پہ رحم کر، مجھے ہدایت دے مجھے اپنی پناہ اور عافیت میں لے تو ہی رزق دینے والا اور تو ہی بلند کرنے والا ہے۔

پھر دوبارہ سجدے میں گر جائے اور خدا کی بزرگی اور اپنی پستی کا عاجزی سے اقرار کرے اور سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہے۔ پھر مجرم کی حیثیت میں طلبِ بخشش کے لئے کھڑا ہو جائے اور اس کی حمد و ثنا و تعریف الحمد پڑھ کر کرے اور معبود کو سائل جانے کہ اس کے دروازے پر کھڑا اس کی تعریف کر رہا ہوں کہ وہ ارحم الراحمین ہے خوش ہو کر سائل کو خالی نہ جانے دے گا۔ سبحان اللہ اگر اس قصد اور عجز سے نماز ادا ہو جائے تو یقین جانے کہ اس کی محنت رائیگاں نہیں گئی، اس کے سب گناہ معاف ہو گئے۔ جاننا چاہیے کہ یہ دنیا دار العمل ہے یہاں جو عمل کریں گے اسی کا پھل قیامت میں پائیں گے۔ حضور علیہ السلام نے اسے اَلدُّنْیَا مَزْرَعَۃُ الْاٰخِرَۃِ (دنیا آخرت کی کھیتی ہے) فرمایا یہاں جو بوؤ گے اس کا پھل آخرت میں پاؤ گے۔ مطلب یہ کہ اگر نیک صالح اعمال کرو

گے تو آخرت میں جنت۔ اور اگر بُرے عمل کرو گے خدا کے احکام کی تعمیل نہ کرو گے شراب پیو گے زنا کرو گے نماز نہ پڑھو گے۔ رشوت اور حرام مال جمع کرو گے تو ان کا بدلہ عاقبت کی بربادی اور دوزخ کا عذاب نصیب ہوگا۔ کس قدر عجیب بات ہے کہ اس چند روزہ دنیا کی فلاح اور کامرانی کیلئے ہم بے انتہا جدوجہد کرتے ہیں۔ اور یہ بھی جانتے ہیں کہ جس طرح باپ دادا، بھائی یا عزیزوں میں سے ایڈورڈ، جارج، ہٹلر، سر شفیع، سر سکندر وغیرہ چلے گئے ہم کو بھی عنقریب ان کے پاس پہنچنا ہے لیکن پھر بھی ظلم و نافرمانی سے باز نہیں آتے اور جہاں ہمیشہ ہمیشہ اچھے یا برے حال میں مستقل رہنا ہے وہاں کے آسائش اور سامان کی کچھ پرواہ نہیں کرتے۔ وا حسرتاہ اور ظلم پر ظلم کئے جا رہے ہیں۔

وضو نماز کی کنجی ہے

عن جابرؓ۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنت کی کنجی نماز ہے اور نماز کی کنجی وضو ہے۔ (مشکوٰۃ جلد اوّل) عن عمرؓ بن الخطاب۔ فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص نہایت عمدہ طور سے وضو کرے اور پھر اس کے بعد اللہ کی توحید کا اقرار کرے اور کہے کہ وہی عبادت کے لائق ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور گواہی دے کہ محمدؐ خدا کے رسول ہیں۔ پس اس کے لئے جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جس دروازے سے چاہے داخل ہو۔ مسلم شریف اور ترمذی میں یہ بھی زائد ہے کہ کلمہ شریف اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ کے بعد دعا بھی پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ (مشکوٰۃ شریف جلد اوّل باب الطہارت) اور یہ دعا بھی ہے: اَللّٰهُمَّ كَمَا طَهَّرْتَنَا بِالْمَاءِ فَطَهِّرْنَا مِنَ الذُّنُوْبِ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔

عن عثمان رضی اللہ عنہ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص وضو کرے اور اچھی طرح خوبی کے ساتھ وضو کرے اس کے تمام گناہ اس کے جسم سے نکل جاتے ہیں حتیٰ کہ ناخنوں سے بھی (بخاری و مسلم و مشکوٰۃ) اور اس کے وضو ختم کرنے سے پہلے اللہ اس کے سب گناہ معاف کر دیتا ہے۔

عن عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص وضو عمدہ طور سے کرے پھر کھڑے ہو کر دو رکعت نفل تحیۃ الوضو پڑھے اور دل اور منہ سے پوری توجہ سے پڑھے دل سے آمین نہ کرے تو اس کے لئے جنت واجب ہو جاتی ہے اور اس کے گناہ بخشے جاتے ہیں۔ (بخاری و مسلم و مشکوٰۃ)

وضو کرتے وقت

پہلے بسم اللہ پڑھیں۔ دائیں ہاتھ پر پانی ڈالیں تو پڑھیں:۔

اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ وَحَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَسِیْرًا۔ اے اللہ میرا نامہ اعمال میرے دائیں ہاتھ میں دینا اور میرا حساب آسان کر دینا۔

بائیں پر یہ پڑھیں:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ اَنْ تُعْطِیَنِیْ کِتَابِیْ بِشِمَالِیْ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ ظَھْرِیْ اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس امر سے کہ مجھے بائیں ہاتھ میں یا پیچھے سے نامہ دیا جائے۔

پھر کلی کرتے وقت یہ دعا پڑھیں:۔

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی تِلَاوَۃِ الْقُرْاٰنِ وَذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ اے اللہ میری مدد کر اس امر میں کہ میں تیرا ذکر اور شکر کرتا رہوں اور تیرا کلام پاک پڑھتا رہوں۔

پھر ناک میں پانی ڈال کر یہ پڑھیں:۔

اَللّٰھُمَّ اَرِحْنِیْ رَائِحَۃَ الْجَنَّۃِ وَلَا تُرِحْنِیْ رَائِحَۃَ النَّارِ وَاَنْتَ رَاضٍ عَنِّیْ ۔ اے اللہ مجھے جنت کی خوشبو دینا جہنم کی نہ دینا اور تو مجھ سے راضی رہ ۔

منہ دھوتے وقت یہ پڑھیں :۔

اَللّٰھُمَّ بَیِّضْ وَجْھِیْ بِنُوْرِکَ یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْہُ اَوْلِیَآئِکَ اے اللہ میرے چہرے کو مثل اپنے دوستوں کے چہرے کے اپنے نور سے سفید کر دے ۔

بعض یہ پڑھتے ہیں :۔

اَللّٰھُمَّ بَیِّضْ وَجْھِیْ یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْہٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْہٌ ۔

بازو دھوتے وقت یہی دعا کریں پڑھے کہ اے اللہ میرے بازوؤں کو نیک اعمال کی توفیق دے ، پاؤں دھوتے وقت بھی یہی پڑھے کہ الٰہی مجھے نیک کاموں پر چلنے کی توفیق دے اور برائی کی طرف میرے پاؤں کو نہ چلنے دے ۔ پھر فارغ ہو کر کلمہ شہادت اور یہ دعا پڑھیں اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ پھر ایک بار سورۃ قدر اور خدا کا شکرادا کریں کہ اس نے اچھی صورت سے وضو کرایا ۔ یہ دعائیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پڑھا کرتے ۔ اسلئے پڑھنے کا ثواب اور بہتر دعا کی بھی اللہ تعالیٰ توفیق دے ۔ اگر بہ مجبوری دعا نہ پڑھ سکیں تو اپنی زبان میں مفہوم ادا کریں ۔

بعض فضیلت کی نمازیں

پانچ نمازیں پانچ وقت تو فرض ہیں جن کے متعلق پہلے صفحات میں اللہ و رسول کے ارشادات لکھے گئے ہیں ان کے سوا عام نوافل اور چند خاص نمازیں خاص نوافل ہیں ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود بھی پڑھیں اور پڑھنے کا ارشاد بھی فرمایا جیسے

تہجد، اشراق، چاشت، اوابین، نماز تسبیح وغیرہ ہیں بلکہ آپ ہر تکلیف و مصیبت کے وقت نوافل بطلب حاجت پڑھتے۔ بالخصوص نماز تہجد، حضور اکرمؐ کو بہت محبوب تھی اس کے پڑھنے کا خاص کر ارشاد۔ اللہ کریم نے حضور اکرمؐ کو ارشاد فرمایا۔ وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا۔ یعنی اے میرے محبوب قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا نِّصْفَهٗ آدھی رات کو کھڑے ہو جایئے۔ اور نوافل مقبولہ پڑھئے اور مقام محمود آپ کے لئے ہے۔ حضور ہمیشہ اس پر قائم رہے اور بزرگانِ دین نے اسے کبھی نہ چھوڑا۔ آٹھ رکعت، دس رکعت، بارہ رکعت جتنی چاہیں پڑھیں ان کی بڑی فضیلت ہے۔ حضرت مجدد الف ثانی سرہندی رحمۃ اللہ علیہ ان رکعتوں میں سورہ یٰسین پڑھا کرتے۔ صفائی قلب، انوار ربانی کے لئے خاص ہے۔ میرے مخدوم و مکرم حضرت پیر محمد فضل شاہ صاحب جلالپوری نے مجھ غلام کو فرمایا تہجد ضرور پڑھو اور ہر رکعت میں سورہ اخلاص ایک بار زیادہ کرتے جاؤ۔ اللہ کا احسان ہے کہ اس نے اپنے فضل سے اس کے پڑھنے کی توفیق عطا کی الحمدللہ۔

حضرت جنید بغدادیؒ کا رحلت کے بعد کا واقعہ پچھلے صفحات میں لکھ چکا ہوں۔ حضرت ابراہیم بن ادھمؒ سے کسی نے عرض کی کہ میں رات کو قیام نہیں کر سکتا اس کا علاج فرمایئے۔ فرمایا دن کو خدا کی نافرمانی نہ کر اور گنہگاری میں مبتلا نہ ہو، وہ تجھے رات کو اپنے سامنے کھڑا ہونے کی توفیق دے گا۔ سبحان اللہ۔ فی الحقیقت رات کا قیام بڑے شرف کی چیز ہے۔ لیکن خدا کے نافرمانوں کو یہ شرف حاصل نہیں ہوتا۔ صحیح حدیث میں وارد ہے اور امام شعرانی لکھتے ہیں حضور علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص سردیوں میں تہجد پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر فخر کرتا ہے اور فرشتوں کو مخاطب

زار زار کہتا ہے۔ دیکھو میرا بندہ میری خوشنودی کے لئے گرم لحاف سے نکلا ہے اور اپنی خوبصورت بی بی کو چھوڑا ہے اور میرا کلام پڑھ کر مجھ سے ہمکلام ہوا ہے تم گواہ رہو میں نے اس کے گناہ معاف کر دیئے (تنبیہ المغترین ص۹۲) یا اللہ اپنے مقبولوں کا صدقہ ہمیں بھی توفیق دے کر خالص تیری رضا کے لئے رات کو اٹھ کر تیری عبادت کریں یقین جانئے جب تک اللہ کا فضل شامل حال نہ ہو اس کی توفیق نہیں ہوتی۔ حضرت شعوانہ عابدہ رحمۃ اللہ علیہا سے ایک بزرگ نے سنا، دعا فرما رہی ہیں اے اللہ اس محبت کا صدقہ جو تجھ کو مجھ سے ہے میری مغفرت کرنا انہوں نے پوچھا کیا عجیب دعا ہے بھلا آپ کو کیسے معلوم ہوا کہ اللہ کو آپ سے محبت ہے! فرمایا میں نے اس سے جانا کہ اگر اس کو میرے ساتھ محبت نہ ہوتی تو وہ اندھیری رات میں مجھے اپنے سامنے کھڑا نہ کرتا جب کہ اوروں کو غفلت میں سوتے دیا اور مجھے ہمکلامی کے لئے بیدار کر لیا اور توفیق عبادت دی۔ اسی لئے فرمایا۔

وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ہم جس پر چاہتے ہیں رحمت خاص کرتے ہیں۔ ہم فضل عظیم کے مالک ہیں۔ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ٥

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ٥

جو بھی عمل صالح کرے خواہ وہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ مومن ہو ہم انہیں نیک پاکیزہ زندگی عطا کرتے ہیں اور پھر قیامت میں ان کے صالح اعمال کا بدلہ بہت بہتر دیں گے

نمازِ اوابین

شام کی نماز کے بعد چھ رکعت نفل پڑھے جاتے ہیں۔ ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد قل شریف تین بار پڑھیں

بعض بزرگ سورۃ اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ پڑھتے ہیں۔ اکثر بزرگ اسے قضا نہیں کرتے۔ حضرت شیخ شبلی کا عمل صفحہ ۶۵ پر ملاحظہ کریں اس کے بہت فوائد ہیں۔ اللہ توفیق دے۔

نماز اشراق کی فضیلت

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں جو شخص صبح کی نماز پڑھ کر وہیں بیٹھا رہے اور خدا کی حمد و ثنا ذکر و اذکار یا قرآن شریف کا کچھ حصہ پڑھتا رہے حتیٰ کہ سورج نکل آئے۔ پھر دو رکعت یا چار رکعت نفل اشراق پڑھے اللہ تعالیٰ اسے حج یا عمرہ کا ثواب مرحمت فرماتا ہے۔ (مشکوٰۃ و بخاری و مسلم) سبحان اللہ، اللہ کا کس قدر احسان ہم پر ہے ایسی نعمت عظمیٰ کے لئے صبح کا ایک آدھ گھنٹہ صرف کر دینا دین و دنیا کیلئے کس قدر سرمایہ گراں مایہ بنانا ہے۔

نماز تسبیح کی فضیلت

یہ بڑی ہی فضیلت کی نماز ہے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے چچا عباس رضی اللہ عنہ کو تعلیم فرمائی اور فرمایا اے چچا یہ نماز ہر روز پڑھو اگر روزانہ نہ ہو سکے تو ہر جمعہ کو سات دن بعد پڑھو۔ اگر یہ بھی نہ ہو تو ہر ماہ ایک بار، ورنہ سال بھر میں تو ضرور ایک بار پڑھ لیا کرو۔ حق تعالیٰ ہر طرح کے گناہ چھوٹے یا بڑے، قصداً یا سہواً ظاہر یا پوشیدہ معاف کر دے گا۔ صحیح بخاری، ترمذی ابوداؤد وغیرہ میں اس کا بیان مفصل لکھا ہے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ سوائے زوال اور اوقات ممنوعہ کے ہر وقت پڑھ سکتے ہیں۔ بہتر وقت جمعہ سے قبل یا جمعہ کے بعد ہے۔ چار رکعتیں مثل چار سنتوں کے ایک سلام سے پڑھنا ہے۔ پہلی رکعت میں سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ الخ پڑھ کر پندرہ بار یہ تسبیح سُبْحَانَ اللّٰہِ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ پڑھیں پھر الحمد اور کوئی سورۃ پڑھ کر رکوع کریں۔ رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ کے بعد دس بار وہی تسبیح پڑھے۔ پھر سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہہ کر کھڑے ہوں اور دس بار یہاں بھی اُوپر والی تسبیح پڑھیں۔ ایسے ہی دونوں سجدوں میں اور ان کے درمیان اور دوسرے سجدہ کے بعد جلسۂ استراحت میں یعنی اُٹھنے سے پہلے جلسہ میں بیٹھ کر دس بار پڑھیں پھر کھڑے ہو کر پہلی رکعت کی طرح الحمد اور سورۃ کے بعد پندرہ بار تسبیح پڑھ کر رکوع کریں۔ ایسے ہی چاروں رکعتوں میں ترتیب رکھیں اور درمیان کے اور آخر کے التحیات میں تشہد کے بعد درود سے پہلے دس دس بار پڑھنا ہے۔ اخیر سلام پھیر کر چند بار استغفار کریں اور لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ دس بار پڑھیں پھر جو دعا مانگیں اللہ تعالےٰ قبول فرمائے گا۔ ابوداؤد و ابن ماجہ میں ایسا ہی طریقہ لکھا ہے۔ لیکن ترمذی میں اس طرح ہے کہ ثنا کے بعد پہلی دوسری تیسری چوتھی رکعت میں الحمد و قل سے پہلے پندرہ بار اور پھر الحمد و قل کے بعد دس بار اور جلسۂ استراحت میں نہ بیٹھیں نہ وہاں پڑھیں یعنی دوسرے سجدے کے بعد کھڑے ہو جائیں۔ (حنفیہ کا یہی طریقہ ہے) یہ نماز ضرور پڑھا کریں۔

نمازِ طلبِ حاجت

جابر رضی اللہ عنہ سے نقل ہے فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس نماز کے وسیلہ سے اللہ تعالےٰ سے جو حاجت طلب کریں گے اللہ پوری کرے گا۔ خاص کر فراخی رزق نصیب،

ہوگی۔ اچھے وقت میں دو دو کر کے دو سلاموں سے چار رکعت نفل اس طرح پڑھیں کہ پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ الخ دو آیت بِغَیْرِ حِسَابٍ تک (پارہ تیسرا رکوع گیارہ) پندرہ بار پڑھیں اور دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۃ اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ الخ پندرہ بار پڑھیں پھر سلام کے بعد دو رکعت ختم کریں۔ تیسری رکعت میں الحمد کے بعد قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ الخ پندرہ بار اور چوتھی رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۃ اخلاص قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ الخ پندرہ بار پڑھ کر نماز ختم کریں۔ سلام کے بعد درود شریف جس قدر پڑھ سکیں پڑھیں۔ پھر اپنی حاجت کی دعا مانگیں۔ انشاء اللہ ضرور پوری ہوگی۔ دعا میں یہ شعر اگر پڑھیں تو زیادہ قبولیت کا باعث ہوگا۔

فَسَھِّلْ یَا اِلٰھِیْ کُلَّ صَعْبٍ   بِحُرْمَۃِ سَیِّدِ الْاَبْرَارِ سَھِّلْ

حصولِ بارش کیلئے نماز

حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جب تنگیٔ بارش کے وقت نماز استسقاء پڑھتے بارش ہوجاتی۔ اس گنہگاری کے زمانہ میں بھی ہم دیکھتے ہیں کہ جب بارش کی سخت ضرورت ہوتی تو ہندو کافر بھی مسلمانوں کو جا کر کہتے، جاؤ باہر جا کر نماز استسقاء پڑھو کہ بارش ہوجاتی ہے۔ چنانچہ مسلمان شہر سے باہر نکل کر جماعت سے نماز پڑھتے۔ اللہ کریم ضرور بارش کر دیتے۔ لیکن اب اس قدر ظلمت چھا گئی ہے کہ نہ اس کی طرف توجہ ہے نہ مسلمانوں کو اس پر ایمان رہا ہے۔ بہرحال اللہ کریم کا وعدہ حق ہے:۔

اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ   تم مانگو میں دوں گا۔

حضور عموماً چاشت کے وقت تمام صحابہؓ کے ساتھ باہر جا کر نماز پڑھتے

اور قرأت بآواز بلند یعنی جہری قرأت فرماتے۔ مجھے ایک بزرگ نے فرمایا اگر زیادہ نہ ہو سکیں تو چند آدمی مل کر جماعت سے دو نفل خواہ مسجد میں عشاء کی نماز کے بعد پڑھیں اور ان میں یہ آیت ہر رکعت میں سو سو بار امام پڑھے۔ سلام کے بعد دعا طلب بارش کریں۔ کم از کم تین دن ضرور پڑھیں۔ انشاء اللہ بارش ضرور ہو جائے گی۔ میں نے اسے چند بار پڑھا۔ اکثر صحیح پایا۔ پہلے ہی دن آثار بارش ہو جاتے۔ وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهُ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ ۝ (پارہ ۲۵۔ رکوع ۳)

دوسرا حصہ وظائف اور اعمال مختلفہ

ان میں سب سے اوّل درود شریف کا وظیفہ ہے پھر قرآنی وظائف و اعمال جن کا زیادہ حصہ سرمایۂ آخرت و فلاحِ عاقبت ہے پھر حاجات مشکلہ اور فراخی رزق و دفع قرض کے اعمال ہیں۔ اس کے بعد تمام امراض کا کم و بیش سے علاج اور دفع بلا کے تریاق لکھے ہیں۔ اللہ کریم انہیں نافع عامۃ الناس بنائے اور اپنے فضل سے ان میں وہ شافی اثر ڈالے جس کی اس کے ناچیز بندوں کو حاجت ہے۔ آمین۔ آمین آمین بحرمۃ سید المرسلین وعلیٰ آلہ الطاہرین اجمعین۔

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ

وظیفہ خداوندی

وہ وظیفہ جو خدا تعالیٰ نے اپنے بندوں کو تلقین فرمایا اور اسے پڑھنے کا اظہار فرمایا جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ﴿پ ۲۲ رکوع ۴﴾	تحقیق اللہ اور اس کے فرشتے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام پڑھتے ہیں۔ اے ایمان والو تم بھی ان پر درود وسلام کثرت سے پڑھا کرو۔

اس سے بڑھ کر اور کیا تاکید وفضیلت درود وسلام کی ہو سکتی ہے۔ حدیث کنز العمال میں حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حق تعالیٰ نے بہت سے فرشتے پیدا کئے ہیں جو صرف جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات اور دن جمعہ کو آسمان سے اُترتے ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں سونے کے قلم اور چاندی کی دواتیں اور لوہے کے کاغذ ہوتے ہیں ان کا کام صرف یہ ہے کہ جہاں کہیں بھی کوئی شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھ رہا ہو وہ لکھ لیتے ہیں ذکر عاقبت میں نجات کی سند ہو۔ اور محبوب دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ نے ایسے فرشتے مقرر کر رکھے ہیں کہ جو شخص بھی خواہ کہیں ہو مجھ پر درود شریف پڑھتا ہے تو وہ اس کے لئے مغفرت کی دعا کرتے ہیں پھر اللہ اور اس کے فرشتے اس پر آمین کہتے ہیں لیکن وہ شخص جو میرا نام سنتا ہے اور مجھ پر درود نہیں پڑھتا۔ اس کیلئے کہتے ہیں کہ اللہ تجھے نہ بخشے۔ اس پر بھی اللہ اور اس کے فرشتے آمین کہتے ہیں (استغفر اللہ) یاد رکھنا چاہیے جب بھی کسی وقت کسی سے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نام پاک سنیں کہ ذکر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ضرور کہہ دیں کیونکہ یہ بھی ارشاد حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہے کہ جس نے میرا نام سنا اور مجھ پر درود نہ بھیجا اس نے مجھ پر ظلم کیا اور یہ بھی ارشاد فرمایا جس نے مجھ پر درود پڑھنا لازم کیا اللہ اس کی تمام حاجتیں بر لاتا ہے اور جو شخص مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا وہ جنت کی راہ سے بھول گیا اور یہ

بھی فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مجھ پر سو بار درود پڑھتا ہے اللہ اس کی سو حاجتیں پوری کرتا ہے اور یہ بھی لکھا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم قیامت کے روز اپنے درود پڑھنے والوں کی شفاعت کریں گے جو قبول کی جاوے گی۔ تذکرۃ الاولیاء میں ایک بزرگ کا حال میں لکھا ہے کہ ان کے باپ کا انتقال کے بعد چہرہ سیاہ ہو گیا جسے دیکھ کر وہ بزرگ بے ہوش ہو گئے۔ اسی حال میں وہ دیکھتے ہیں کہ ایک نورِ مجسم تشریف لائے اور ان کے باپ کے چہرے پر اپنا دستِ مبارک پھیرا تو وہ سیاہ چہرہ چودھویں رات کے چاند کی طرح روشن ہو گیا۔ پوچھا حضرت اپنے اسمِ مبارک سے مطلع فرمائیں۔ فرمایا، محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور فرمایا تیرا باپ مجھ پر درود پڑھا کرتا تھا اس کے لئے میں نے اس کی سیاہی دور کی۔

حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ہم نے جو کچھ پایا درود شریف کی کثرت سے پایا۔ میرے قبلہ و کعبہ حضرت خواجہ غریب نواز سیدی حیدر شاہ صاحب جلالپوری ہر مرید کو روزانہ سو بار درود شریف پڑھنے کا ارشاد فرماتے اور تقریباً ہر بزرگ نے اسے سراج وظائف قرار دیا ہے۔ ہر مشکل کا حل اس میں ہے۔ جہاں تک ممکن ہو پاکیزگی کے ساتھ نہایت محبت اور خلوص کے ساتھ درود شریف پڑھنا چاہیے۔ بالخصوص صبح کی نماز کے بعد کم از کم سو بار معمولِ زندگی کرنا چاہیے۔

حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی سیرت میں لکھا ہے کہ آپ ہر نماز کے بعد دس بار درود شریف، دس بار قل شریف اور دس بار کلمہ توحید یعنی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَ

يُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ
هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پڑھتے اور دس بار سبحان اللہ، دس بار الحمد للہ اور دس
بار اللہ اکبر کہتے۔ پھر دُعا مانگتے۔" تو دعا میں اکثر وہی دُعائیں پڑھتے جو سرورِ کائنات
صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے وقت اکثر پڑھا کرتے تھے اور قریباً یہی معمول میرے
قبلہ حضرت جلالپوری رحمۃ اللہ علیہ کا تھا۔ اور ستر بار اسم وَهّاب کا اضافہ فرماتے
مصنف حصن حصین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے کہ فوائد درود شریف کے عدد وحساب
سے باہر ہیں۔ اور اس کے ثمرات دنیا و آخرت میں بے تعداد ہیں خصوصاً تنگیوں
اور قضائے حاجات کے لیے اکسیر ہے جب کبھی خوف بلاکت میں مبتلا ہوا تو
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنے سے نجات حاصل ہوئی میں
نے اس کا بارہا تجربہ کیا۔ ارشاد ہے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا کہ جس دُعا کے اول
و آخر درود شریف ہو وہ دعا ضرور قبول ہوتی ہے اور جس کے اول و آخر دُرود
شریف نہ ہو وہ یقیناً مردود۔ دُرود شریف کے لفظ میں ہر وہ درود شامل ہے جس
میں صلوٰۃ وسلام صَلّی عَلَیہِ وَسَلَّم آئے نماز کا درود سب سے بہترین دُرود
ہے جس کا اختصار دوسرے درود شریف ہیں۔ ہرگز کسی کا انکار نہ کرنا چاہیے
غرض محبت ذاتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام
فرماتے ہیں جو شخص پوری محبت اور پاکیزگی سے مجھ پر درود پڑھتا ہے میں خود
اُسے سنتا ہوں، خواہ وہ کہیں ہو۔ اور جو بھی درود شریف پڑھتا ہے اللہ نے
زمین پر فرشتے پھیلائے ہیں کہ وہ ہر شخص کا دُرود لا کر مجھے پیش کرتے ہیں۔
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بھی درود ہے اور بڑے سے بڑا طویل درود بھی

درود ہے۔ اکثر بزرگوں نے اختصار کے طور پر کہ درود شریف کی تعداد زیادہ ہو مختصر درود شریف لکھے ہیں۔ میرے قبلہ حضرت خواجہ جلالپوری نور اللہ مرقدہٗ یہ ارشاد فرمایا کرتے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ۔ خاندانِ چشت میں یہی معمول ہے۔ الٰہ العالمین ہم گنہگاران اُمت کو اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بکثرت پڑھنے کی توفیق رفیق کر اور اسی پر خاتمہ فرما۔ آمین۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا اٰمِیْنَ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّۃٍ۔ یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا۔ عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ۔

سَلِّمُوْا یَا قَوْمِ بَلْ صَلُّوْا عَلَی الصَّدْرِ الْاَمِیْنِ
مُصْطَفٰی مَا جَآءَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ

وظیفہ قرآن کریم

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔ قرآن کریم کو اور سب کلاموں پر ایسی ہی فضیلت ہے جیسی اللہ تعالیٰ کو تمام عالم دنیا و مافیہا پر ہے۔ خود خدا تعالیٰ فرماتا ہے: کَلِمٰتُ رَبِّیْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِہٖ مَدَدًا۔ اور ھٰذَا الْقُرْاٰنُ یَاْتُوْنَ بِمِثْلِہٖ اور فرماتا ہے ھَاتُوْا بُرْھَانَکُمْ اور بِسُوْرَۃٍ مِّنْ مِّثْلِہٖ (یعنی سب مل کر اس کی مثل ایک ہی سورت لے آؤ، لیکن نہیں لا سکو گے) حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں: اَفْضَلُ الْعِبَادَۃِ قِرَاءَۃُ الْقُرْاٰنِ۔ سب عبادتوں سے افضل عبادت قرآن شریف کا پڑھنا ہے۔ اللہ فرمایا

خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ، تم میں بہتر وہ ہے جو قرآن پڑھے اور لوگوں کو پڑھائے۔ اور ارشاد فرمایا حق تعالیٰ فرماتا ہے جو شخص قرآن کریم کے پڑھنے پڑھانے میں مصروف رہا حتیٰ کہ مجھ سے کوئی حاجت طلب نہ کر سکا۔ میں اُسے وہ سب کچھ بلا طلب دوں گا جس کی اُسے حاجت ہوگی۔ (الحق سچ ہے میں اس کی صداقت کا گواہ ہوں) اور فرمایا مخبر صادق صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اسے پڑھتے رہو کہ کل قیامت کے روز یہ اپنے پڑھنے والے اور عمل کرنے والے کی شفاعت کرے گا۔ اور اس کی شفاعت قبول کی جائے گی اور فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ہر حرف کے بدلے ایک نیکی ہے جو دوسری دس نیکیوں کے برابر ہے جس نے الف لام، میم (الٓمٓ) کہا اس نے تین نیکیاں حاصل کیں۔ اور فرمایا جو شخص قرآن شریف کی قدر نہیں کرے گا (یعنی باوجود مسلمان ہونے کے نہ اسے پڑھے نہ اس پر عمل کرے نہ اس کے فائدہ واثر کو تسلیم کرے گویا حقیر جانے) وہ ہمیشہ رنج و غم اور پریشانی کی مصیبت میں مبتلا رہے گا۔ قرآن کریم کی عظمت وشان میں کتابیں بھری پڑی ہیں جن کے تفصیلی بیان کی یہاں گنجائش نہیں یقیناً سمجھنا چاہیے کہ دین و دنیا کی سب حاجات کی دوا ہے شِفَاءٌ لِّلنَّاس بھی اور سرمایۂ آخرت بھی۔ فرمایا محبوب ذوالجلال صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے جس دل میں قرآن حکیم کی کوئی سورت نہیں یا آیت نہیں وہ دل مثل ویران گھر کے ہے۔ ایک بار حضرت ابو ذر غفاری سے حضور نے فرمایا، اے ابو ذر اگر تو ایک آیت قرآن کی سیکھ لے تو سو رکعت نفل سے افضل ہے۔ سرمایۂ آخرت کے لئے اس کی روزانہ تلاوت کرنی چاہیئے اور فلاح و نجاتِ آخرت کے لئے اس کے احکام پر عمل کرنا چاہیے اور حل مشکلات وغیرہ

امراض کیلئے اس کے اثمات فرمودۂ محبوب کائنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے استمداد حاصل کرنی چاہیئے۔ میں نے اس رسالہ میں زیادہ تر قرآنی اعمال اور وظائف مجربہ لکھے ہیں کہ ہم خرما و ہم ثواب کا موجب ہوں۔ وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

بسم اللہ شریف کے فضائل و اعمال

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں ہر کام کرتے وقت اول بسم اللہ پڑھو کہ جس کے اول بسم اللہ ہوتی ہے وہ رد نہیں ہوتا۔ نہ وہ دعا رد ہوتی ہوتی ہے جس کے اول بسم اللہ ہو۔ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بسم اللہ شریف قرآن کریم کی آیت ہے اور اللہ تعالیٰ نے قرآن کو بسم اللہ شریف سے زینت دی ہے کہ سورۂ توبہ کے علاوہ ہر سورۃ کے اول بسم اللہ شریف لکھی گئی ہے اور فرمایا کہ جو شخص چاہتا ہے کہ دوزخ سے نجات پائے وہ کثرت سے بسم اللہ شریف پڑھا کرے۔ گھر سے نکلتے یا سفر کو جاتے وقت بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ پڑھو۔ اللہ تعالیٰ شر شیطان اور ہر نقصان سے بچائے گا۔ اور جب گھر میں داخل ہو تو بسم اللہ اور قل ہو اللہ احد پڑھو، اللہ تعالیٰ غنی کردے گا (پوری بسم اللہ اور پوری قل ہو اللہ) تذکرۃ الاولیاء میں حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ علیہ کے ذکر میں لکھا ہے کہ آپ کی توبہ کا آغاز یوں ہوا کہ ایک بار آپ نے ایک کاغذ کا ٹکڑا کہ جس پر بسم اللہ شریف لکھی تھی پلید جگہ پڑا پایا، اٹھا لائے اور اسے پاک صاف کر کے خوشبو لگا کر بلند محفوظ جگہ رکھا۔ اسی رات ایک بزرگ نے خواب میں دیکھا کہ وکیلدن قضا۔ و قدر کہہ رہے ہیں کہ جا اور بشر رند مشرب کو کہہ کہ تو نے جو ہمارے نام کی عزت کی ہے ہم تجھے بزرگی

بخشے ہیں۔ وہ آئے، یہ پیغام دیا، آپ تائب ہوئے اور درجۂ ولایت کو پہنچے۔
وضو کرتے وقت اوّل بسم اللہ پڑھو مغفرت ہو جائے گی۔ کھانا کھاتے وقت یا کوئی
چیز لیتے وقت یا اٹھاتے وقت، پرچۂ امتحان لکھتے وقت غرض ہر کام کی ابتدا
کرتے وقت بسم اللہ شریف ضرور پڑھو برکت ہو گی۔
ارشاد ہے کہ جو شخص ساری عمر میں ایک لاکھ بار بسم اللہ شریف کامل پڑھے گا
اللہ تعالیٰ اس پر دوزخ حرام کر دے گا اور جنت عطا کرے گا۔ جو شخص سوتے وقت
اکیس بار بسم اللہ شریف پڑھے اس رات وہ ہر قسم کے ناگہاں حادثات و شر جن
سے محفوظ رہے گا۔ انشاء اللہ بسم اللہ اسم اعظم ہے پیشانی اور سینہ پر پوری بسم اللہ
شریف لکھیں باعث نجاتِ مُردہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ کہہ
کر میت کو لحد میں رکھیں۔ انشاء اللہ عذابِ قبر سے محفوظ ہو گا۔ (الحدیث) رحمت
حق بہانہ می جوید بہانہ نمی جوید۔

ہر قسم کے ضرر و زہر سے حفاظت

جس چیز یا طعام میں ضرر یا زہر کا خطرہ ہو۔ کھانا کھانے سے پہلے یہ
دُعا پڑھ لیں انشاء اللہ ضرر و نقصان سے محفوظ رہیں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ
الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ
وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

دفع غم و سختی و حل مشکلات

حدیث بخاری شریف میں ہے حضور
علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں جو کوئی

غم یا سختی یا کسی مشکل میں مبتلا ہو، یہ کلمات پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کو تمام سختیوں سے نجات دے گا اور اس کی مشکل آسان کر دے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَكِيْمُ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ

اکثر اس کا ورد رکھے اور اس کے ساتھ اللہ سے حاجت طلب کرے۔

رؤیتِ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

ارشاد ہے جو کوئی سوتے وقت باوضو ان کلمات کو پڑھا کرے وہ مجھ کو خواب میں دیکھے گا۔ کلمات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالرُّكْنِ الْمَقَامِ اَقْرِءْ رُوْحَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِنِّی السَّلَامَ۔

قرآن کریم کے وظائف و اعمال

اللہ تعالیٰ نے اپنی پیدا کردہ اشیاء میں اپنی مخلوق کے فائدے کے لئے جس طرح مختلف اثرات و فوائد رکھے ہیں جیسے گلاب، کیوڑہ، بید مشک، گرنا، چنبیلی، موتیا وغیرہ یوں تو سب پھول ہیں لیکن خواص و فوائد مختلف ہیں۔ اسی طرح اس نے اپنے کلام پاک کی آیات کو بھی طرح طرح کے فوائد سے مالا مال کیا ہے۔ اور ان کے درجات و اثرات میں تفاوت رکھا ہے اس کے حبیب لبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بعض کے فوائد خاصہ سے اپنی ضعیف امت کو آگاہ فرمایا اور بزرگانِ دین نے امتِ مرحومہ کی بھلائی کے لئے ان کی اشاعت فرمائی۔ دین اور عاقبت کی بھلائی بھی ان میں ہے اور ہمارے جسمانی امراض کی شفا بھی ان میں ہے۔

بیک وقت دونوں فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ نیت میں ہر دو فوائد شامل رکھیں۔ اللہ کے خزانے میں کمی نہیں۔

الحمد شریف کے فوائد و فضائل

الحمد شریف کے فوائد و فضائل بے شمار ہیں۔ نماز میں اگر الحمد شریف نہ پڑھی جائے نماز ہی نہیں ہوتی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں، الحمد شریف اصل قرآن ام القرآن ہے۔ جس نے اسے دو بار پڑھا اسے پورے قرآن شریف پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ حفظ امن کے لئے فرمایا بعد از نماز جمعہ سات بار سورۃ الحمد اور سات سات بار اخیر کے تینوں قل شریف جو شخص پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے آئندہ جمعہ تک حفظ امن و شر شیطان سے پناہ میں رکھے گا۔ حضور فرماتے ہیں، "اَلْفَاتِحَةُ شِفَاءٌ مِّنْ كُلِّ دَاءٍ" سورۃ فاتحہ ہر مرض کے لئے شفا ہے اور ہر حاجت کے لئے مشکل کشا ہے۔ ہر سخت مرض اس سے دور ہوتا ہے۔ پڑھنے کی ترکیب یہ ہے صبح کی نماز کے بعد باوضو مع بسم اللہ شریف کے اکتالیس بار سورۃ فاتحہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو چالیس روز پلائیں انشاء اللہ خواہ کوئی مرض ہو دور ہو جائے گا میرے قبلہ حضرت جلال پوری رحمۃ اللہ علیہ مرض خنازیر کیلئے بھی ارشاد فرمایا کرتے پڑھنے والا صالح شخص ہو روزی حلال کھانے والا۔ ضروری یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم کا آخر میم الحمد شریف کے لام سے وصل کر کے پڑھیں، الحمد للہ کہیں۔ اول آخر درود شریف پڑھیں، اس ترکیب سے جس بھی مرض یا حاجت کے لئے پڑھیں گے انشاء اللہ صحت پائیں گے۔ مریض کو پانی یا دودھ وغیرہ دم کر کے پلائیں اور ویسے بھی دم کریں اور حاجت کے لئے پڑھ کر طلب حاجت خدا سے کریں۔

سورۂ اخلاص یعنی قل شریف کے فضائل

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں جس نے تین بار قُل شریف پڑھا اُسے پورے قرآن کا ثواب حاصل ہوگا۔ حضورؐ نے فرمایا سورۃ اخلاص سے محبت رکھو اس کے پڑھنے والے کو اللہ دوست رکھتا ہے۔ ایک صحابیؓ نماز میں اکثر قُل شریف پڑھتے۔ حضورؐ نے پوچھا کس سبب سے تم اسے پڑھتے ہو۔ عرض کی حضورؐ مجھے اس سے محبت ہے۔ فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی محبت تجھے جنّت میں لے جائے گی۔ نیز فرمایا اس کا پڑھنے والا اپنی مرادوں کو پائے گا خواہ دینی ہوں یا دنیاکی فرمایا جب گھر میں داخل ہو بسم اللہ کے ساتھ سورۂ اخلاص پڑھو، اللہ اس گھر سے فقر و فاقہ دور کردے گا کشائش رزق ہوگی۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سوتے وقت سورۂ اخلاص اور آخر کے دونوں قُل پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کرکے چہرے اور سارے بدن پر ملتے اور فرمایا مرض الموت میں پڑھنے والا سلامتی ایمان سے مرے گا۔ صدقنا رسول اللہ۔ پہلے گزر چکا ہے کہ حضرت مجدد الفِ ثانی رحمۃ اللہ علیہ اور میرے قبلہ ہر فرض نماز کے بعد دس بار قُل شریف اور دس بار درود شریف پڑھا کرتے تھے۔ لکھا ہے جو شخص سوتے وقت داہنی کروٹ لیٹے اور دس یا بیس بار قُل شریف پڑھ کر سوئے اللہ کریم اس کا گھر جنّت میں قائم کرتا ہے۔ جو شخص صبح و شام اخیر کے تینوں قُل شریف تین تین بار پڑھے، اللہ کریم اسے ہر چیز کے شر سے بچاتا ہے اور فرمایا اگر کوئی سفر کو جائے اور گھر کے دروازے کے دونوں بازو پڑھ کر درود، بسم اللہ اور گیارہ بار قُل شریف پڑھ کر اللہ کے سپرد کرے تو اللہ تعالیٰ اس کا نگہبان ہوتا ہے جب تک کہ وہ گھر واپس نہ آئے۔

مرنے سے پہلے جنت میں مقام دیکھنا

جو شخص جمعہ کے روز نماز جمعہ سے پہلے چار رکعت نماز نفل اس طرح سے پڑھے کہ الحمد شریف کے بعد ہر رکعت میں پچاس بار قل شریف پڑھے اور اکثر ایسی نفل ہر جمعہ کو پڑھے تو انشاء اللہ مرنے سے پہلے وہ اپنی جگہ بہشت میں دیکھ لے گا۔ اللہ کریم ہر مومن کو نصیب کرے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ فجر کی سنتوں میں قُلْ یَا اَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ پہلی رکعت میں اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ دوسری رکعت میں پڑھا کرو۔ ایسے ہی ارشاد ہے چار رکعت سنتوں میں چاروں قل شریف پڑھا کرو۔ ایک بار حضورؐ نے ایک شخص کو شوق سے قل شریف پڑھتے دیکھا، فرمایا جنت اس پر واجب ہو گئی۔ سبحان اللہ! اللہ کا پاک کلام جس قدر بھی اس کی عظمت ہو حق ہے ہمہ وقت ورد زیادہ رکھنا چاہیے۔ جو شخص چاہتا ہے کہ مرنے سے پہلے اپنا مقام جنت میں دیکھ لے، چاہیے کہ ہر جمعہ کو جمعہ کی نماز سے پہلے چار رکعت نفل برائے حصولِ جنت اس طرح پڑھے کہ اول وضو کر کے دو نفل تحیۃ الوضو پہلے پڑھے۔ پھر یہ چار رکعت نفل جنت کہ ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد پچاس بار قل شریف مع بسم اللہ شریف کے پڑھے۔ دو رکعت بعد درمیان میں التحیات رسولہٗ تک پڑھے اور بغیر سلام پھیرے متصل دو رکعت باقی پڑھے چار رکعت کے بعد سلام پھیرے پھر درود شریف چند بار پڑھ کر اپنے مطلب کی دعا مانگے۔

سلامتی ایمان و خاتمہ بالخیر

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے مروی ہے فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ

جو شخص چاہتا ہے سلامتیٔ ایمان سے مرے اور قیامت کے روز ایمان کے ساتھ اٹھے تو وہ نمازِ مغرب کے بعد دو رکعت نماز نفل بہ نیت سلامتی ایمان اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد چھ بار قل شریف اور آخر کے دونوں قل ایک ایک بار پڑھے اسی طرح دوسری رکعت میں بھی پڑھے پھر سلام کے بعد پچیس بار سبحان اللہ کہے اور سلامتیٔ ایمان کی دعا مانگے اگر اس پر عمل رکھے انشاء اللہ العزیز سلامتیٔ ایمان کے ساتھ اپنے رب سے ملے گا۔ وَمَا تَوْفِيْقِيْ اِلَّا بِاللہِ۔

سورۂ یٰسٓ کے فضائل

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں سورۂ یٰسٓ قرآن شریف کا دل ہے اس کے بے شمار فضائل احادیث سے ثابت ہیں۔ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں اسے صبح و شام پڑھنے والا قطعی جنتی ہے۔ عذاب قبر و عذاب حشر سے نجات پائے گا کم سے کم صبح ضرور بلا ناغہ پڑھا کریں۔ اللہ کریم سکرات موت بھی آسان کرے گا حضور علیہ السلام نے فرمایا اسے نزع موت پر پڑھا کرو کہ میت کے لئے مغفرت اور سکرات موت سے آرام کا موجب ہوگی۔ اور پڑھنے والا خود بھی ثواب پائے گا۔ اسے حفظ کر لینا ہر مسلمان کو لازم ہے۔ یہ وہ دولتِ لازوال ہے کہ جس کی مثال نہیں خصوصاً نجاتِ آخرت کے لئے حضور کا ارشاد ہے سورۂ یٰسٓ جس نیت سے پڑھی جائے گی وہ پوری ہوگی اور اس کا ہمیشہ پڑھنا (خصوصاً صبح) نجات کا باعث ہوگا۔ یہ بھی مروی ہے کہ اس کے ایک بار پڑھنے سے دس بار قرآن شریف پڑھنے کا ثواب اللہ تعالیٰ عطا کرتا ہے۔ وَاللہُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ۔ غرض اس کا صبح پڑھنا ترک نہ کریں یقیناً اللہ مغفرت کرے گا۔ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں میرا دل چاہتا

ہے کہ سورۂ یٰسٓ ہر امتی کے دل میں ہو۔ اور فرمایا جو شخص اسے بلا ناغہ ہر رات پڑھے گا، اسے شہید کی موت نصیب ہو گی۔ وہ مثل شہید کے مرا۔ اور فرمایا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کہ سورۂ یٰسٓ کے ایک بار پڑھنے سے اللہ تعالیٰ دس قرآن کریم کا ثواب عطا فرماتا ہے۔ (مشکوٰۃ وابن ماجہ) پہلی رات کا چاند دیکھ کر یٰسٓ پڑھنا موجب برکت ہے سارا چاند امن سے گزرے گا۔

برائے دفع غم و سختی جب کسی کو غم و اندوہ پیش آئے اسے چاہیے کہ سورۂ یٰسٓ کو سر رات ایک بار پڑھا کرے اور جب آیت سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ پڑھے تو اسے بہتر بار مکرر پڑھے۔ پھر سورت ختم کر کے درود شریف پڑھ کر اپنی حاجت کی دعا کرے انشاء اللہ اس کی حاجت اللہ پوری کرے گا اور غم و اندوہ سے خلاصی نصیب ہو گی۔

حصول برکت و رفع تنگی صرف سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ پانچ سو بار صبح کی نماز کے بعد پڑھنا موجب خیر و برکت اور حصول حاجات و رفع تنگی میں بزرگوں کا معمول ہے۔ تلاوت کا ثواب زائد ہے۔ اگر ڈر ہو کہ دشمن نقصان کے درپے ہیں قتل کریں یا ضرر پہنچائیں گے تو ہر صبح کو گھر سے نکلنے سے پہلے سورۂ یٰسٓ شریف پڑھ لیا کرے۔ انشاءاللہ ہرگز نقصان نہ کر سکیں گے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں سورۂ یٰسٓ جس مطلب سے پڑھی جائے اللہ تعالیٰ اسے پورا کرتا ہے اگر اکتالیس بار بیمار مایوس یا کوئی حاجت مند پڑھے اللہ صحت دے گا، حاجت پوری ہو گی۔

سورۂ ملک کے فضائل و فوائد فرمایا حضرت رسول اللہ نے سورۂ ملک

عذاب قبر سے نجات دلانے والی ہے جو شخص رات کی نماز کے بعد اسے ہر روز پڑھے گا وہ عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔ (ترمذی شریف) اور فرمایا یہ اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کرے گی اور اس کی شفاعت قبول کی جائے گی اور وہ بخشا جائے گا۔ اور یہ بھی لکھا ہے کہ جو شخص سونے سے پہلے اسے پڑھا کرے گا وہ جاں کنی کے عذاب سے بچایا جائے گا۔ یہ امر مغفرت میں ان دونوں سورتوں یعنی سورۂ یٰسٓ اور سورۂ ملک کا ذکر بار بار آیا ہے۔ صبح سورۂ یٰسٓ اور رات کو سورۂ ملک نماز عشاء کے بعد نجات و مغفرت کا باعث ہے۔ دو رکوع کی سورۃ ہے یاد کر لینی چاہیے۔ اور یہ بھی ارشاد ہے اسے پڑھ کر اپنے موتی کو بخشو کر ان کی مغفرت کی جائے گی۔ اور جو شخص ہر رات اسے پڑھے گا سکرات موت سے امن پائے گا۔ بفضلہ تعالیٰ
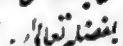
سورۂ واقعہ کے فضائل سورۂ واقعہ پارہ ۲۷ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ غناء فرمایا ہے۔ حضرت انسؓ فرماتے ہیں حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دولتمندی کی سورۃ کہا ہے۔ اسے خود بھی پڑھو اور اولاد کو بھی یاد کراؤ اور فرمایا جو شخص مغرب کی نماز یا عشاء کی نماز کے بعد اسے ہر روز پڑھا کرے گا کبھی فقر و فاقہ میں مبتلا نہ ہوگا۔ حضرت عثمان ابن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابن مسعودؓ کو مال دینا چاہا کہ اپنی لڑکیوں کو دیں یا ان پر خرچ کریں۔ حضرت ابن مسعودؓ نے فرمایا کیا آپ ان کے فقر و فاقہ کا خوف کرتے ہیں حالانکہ میں نے ان کو سورۂ واقعہ یاد کرادی ہے۔ کیونکہ میں نے حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا تھا کہ حضور نے فرمایا جو کوئی سورۂ واقعہ کو ہر رات کو پڑھتا ہے اسے کبھی فاقہ نہ ہوگا

یہ کہہ کر مال واپس کر دیا۔ یہ ہے عاشقانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا یقین و ایمان۔ اس کے ہر دو فائدے یقینی ثابت ہیں کہ رفع تنگیٔ رزق بھی اور بوجہ تلاوت لاکھوں نیکیاں سرمایۂ آخرت بھی۔ اللہ پڑھنے کی توفیق دے۔

سورۃ مزمل کے فضائل و فوائد

جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سورۃ مزمل کو مصیبت کی حالت میں پڑھے گا خدا تعالیٰ اُس سے اُس کی مصیبت کو دُور کرے گا (بیضاوی) جو شخص سُورۃ مزمل کا ہمیشہ ورد رکھے گا وہ خواب میں جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ آنحضرتؐ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس سورت کو پڑھے گا، اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اُسے خوش رکھے گا اس کا افلاس دُور ہو جائے گا اور جس مشکل کیلئے پڑھی جائے گی وہ آسان ہو گی۔ اگر یہ سورۃ لکھ کر مریض کے گلے میں لٹکائی جائے تو صحت نصیب ہو گی۔ جو کوئی یہ سورت روزانہ سات بار پڑھے گا اس کے رزق میں کشائش ہو گی۔

تہجد کے برابر ثواب

مشکوٰۃ شریف میں ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے سونے سے پہلے رات کو سورۃ بقرہ کی (پارہ تین نصف) اخیر کی دو آیتیں اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے پڑھیں، اس رات اُسے تہجد کی نماز کے برابر ثواب دیا جاتا ہے۔ حضورؐ خود انہیں پڑھا کرتے۔

سُورۃ دخان پارہ (۲۵) کے فضائل

ترمذی شریف میں ارشاد ہے فرمایا حضور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص رات کو سُورۃ دُخان پڑھ کر سوئے اس کے لئے ستر ہزار فرشتے رات بھر دعائے مغفرت کرتے ہیں۔

سورۃ دہر (پارہ ۲۹) کے فضائل

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سورۃ دہر روزانہ پڑھنے والے پر جنت واجب ہوجاتی ہے۔ الحق شاید اسی سبب سے اکثر امامانِ مساجد صبح کی نماز میں بالعموم اسے پڑھتے ہیں۔

سورۃ کہف (پارہ ۱۵) کے فضائل

مخبر صادق صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہر جمعہ کو سورۂ کہف پڑھے گا وہ دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا (میرا معمول ہے) کم سے کم اس سورۃ کا آخری رکوع ہی پڑھیں اور معمول بنائیں انشاء اللہ فتنۂ دجال و شر شیطان سے محفوظ رہینگے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نور عطا فرمائیگا۔ مسلم شریف و ترمذی میں ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو سورۃ کہف کی دس پہلی آیتیں یاد کرے گا وہ فتنۂ دجال سے محفوظ رہے گا۔ اور نسائی و مسلم میں یہ بھی ہے کہ جو کوئی آخر کی دس آیتیں ہر جمعہ کو پڑھے دجال اس پر قابو نہ ہوسکے گا۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ دجال سے پناہ مانگی ہے۔ حضور فرماتے ہیں آخر زمانہ میں دجال ہوں گے وہ باتیں (حدیثیں) تمہیں سنائیں گے جو تمہارے پہلے بزرگوں میں سے کسی نے بھی نہ سنائی ہوں گی۔ (مسلم شریف)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ۔

سلامتی ایمان و نجات

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سورۃ والعصر (پ ۳۰) کی مدام تلاوت سلامتی ایمان اور خاتمہ بالخیر کا موجب ہے اور سورۃ شمس (پ ۳۰) کا پڑھنے والا نجات پائے گا۔

خاتمہ بالخیر و مغفرت

مشکوٰۃ شریف میں ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا جو کوئی آخر سورۃ حشر پ۲۸ رکوع ۶ کی تین آیتیں مع اس اعوذ کے صبح پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتے اس پہ مقرر کرتا ہے کہ پڑھنے والے کے لئے شام تک بخشش و رحمت کی دعا مانگتے ہیں۔ اور اگر پڑھنے والا اس دن فوت ہو جائے شہید مرے گا اور پھر جو شام کو یہی آیتیں پڑھے گا یہی درجہ اُسے نصیب ہوگا۔ اول تین بار یہ اعوذ پڑھے أَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ تا آخر تین آیت عَزِيزٌ الْحَكِيمُ۔ سبحان اللہ کیسی فضیلت ہے۔

آیت کریمہ پ۱۷

حضرت سعدؓ بن ابی وقاص کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ سُبْحٰنَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِينَ ۝ ہر غم و رنج کی دعا ہے جو شخص اپنی کسی مشکل میں پڑھے گا اور اس کی طفیل حاجت طلب کرے گا اُس کی دعا قبول ہوگی اور مشکل حل ہوگی۔ اس آیت کریمہ کی بڑی فضیلتیں لکھی ہیں۔ خاص کر رات کو اٹھ کر پڑھنا ہر مشکل کا حل ہے۔ حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ تہجد کے وقت یا عشاء کے بعد باوضو دو سو بار چند دن جو شخص جس حاجت کیلئے پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی حاجت پوری کرے گا۔ میں نے دیکھا کہ ایک ہندو معزز شخص اسے اسی طور رات کو پڑھتا۔ اس کا کہنا تھا کہ مجھے جب کبھی کوئی مشکل پڑتی ہے پڑھتا ہوں میرا کام درست ہو جاتا ہے۔ اللہ اللہ۔ ایک روایت میں پڑھا کہ جو شخص اپنی بیماری کے دنوں میں اس آیت کو پڑھتا رہے گا اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف کردے گا۔ اور اگر وہ اسی بیماری میں فوت ہو گیا تو اسے شہید کی موت نصیب ہوگی انشاء اللہ۔

قرآن کریم میں قصہ ہے کہ مچھلی کے پیٹ میں حضرت یونس علیہ السلام یہی دعا یعنی آیت کریمہ پڑھتے تھے کہ اللہ نے انہیں اس اندھیرے سے نجات دی۔ فَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ۔

قرآن کریم اس پر شاہد ہے یہ دُعا دفع غم میں اور کشائش حاجت میں مجرب ہے. اس آیۂ مقدسہ میں اللہ تعالیٰ کی تعریف ہے اور اپنے عجز و خطا کا اقرار ہے جو باعث قبولیت ہے. اکثر بزرگ اسے وقت بے وقت پڑھتے رہتے ہیں. تلاوت کے ثواب کا دوہرا فائدہ ہے. حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کوئی غم و رنج نہیں جسے دُور کرنے کیلئے یہ آیت کافی نہ ہو. جناب نواب صدیق حسن صاحب لکھتے ہیں مجھے کثرت غم نے گھیر لیا تھا میں نے اس آیت کریمہ کی بکثرت تلاوت کی اللہ نے میرے تمام رنج و غم دُور کر دیئے اور فرمایا یہی وہ دُعا ہے جو قرآن و حدیث دونوں سے ثابت ہے. یہی وہ دُعا ہے جس نے پیغمبر کو قید غم سے نجات دلائی. خدا اس پر گواہ ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جس مومن نے اپنی بیماری میں اسے چالیس بار پڑھا پھر اگر وہ اسی بیماری میں مرگیا تو اللہ تعالیٰ اس کو شہید کا اجر دے گا اور صحتیاب ہوا تو اس کے سارے گناہ معاف کرے گا.

فوائد آیۃ الکرسی پ ۳

مخبر صادق صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں یہ آیۂ شریفہ قرآن شریف میں سب سے افضل ہے. اس لئے کہ اس میں اسماء و صفات ذات باری عزاسمہ ہیں. (مسلم شریف، ترمذی) آیت الکرسی کے تین سو تیرہ عدد ہیں. ان میں سر عظیم ہے جنگ بدر میں بھی تین سو تیرہ اصحاب رسول تھے. اسے تین سو تیرہ بار پڑھنے سے بے حساب خیر و برکت اور نصرت حاصل ہوتی ہے. ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے ایسی چیز بتایئے کہ مجھے اس سے نفع ہو. فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آیت الکرسی پڑھا کر. اللہ تیری اولاد کی نگہبانی کرے گا اور تیرے گھر پر نگاہ رکھے گا. یہاں تک کہ تیرے ہمسایہ اور ان کے گھر بھی اللہ کی حفاظت میں ہوں گے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد ہے کہ جو شخص

ہر فرض نماز کے بعد ایک بار آیت الکرسی ہمیشہ پڑھتا رہا، جنت اس پر واجب ہو گئی۔
جنت اور اس کے درمیان سوائے موت کے کوئی چیز حائل نہ ہوگی (صدقت یارسول اللہ
خدا کے فضل سے میرا اس پر عمل ہے) ظاہر فوائد اس کے یہ ہیں کہ جو شخص رات کو ڈرتا ہو
یا بُرے خواب دیکھتا ہو وہ سوتے وقت درود شریف کے بعد بسم اللہ اور آیت الکرسی
تین بار پڑھ کر سینہ پر دم کرے انشاء اللہ کچھ خوف نہ کھائے گا اور اگر بچہ ڈرتا ہو یا اُمی
ہو تو کوئی دوسرا شخص پڑھ کر ان پر دم کرے انشاء اللہ نہ ڈریں گے اور جہاں جن و شیاطین
سے خوف ہو وہاں اسے پڑھتے رہیں انشاء اللہ ان کے شر سے محفوظ رہیں گے۔ وَلَا یَئُوْدُہٗ
حِفْظُہُمَا کو بار بار پڑھیں۔ بزرگوں نے اس آیت کو اسم اعظم قرار دیا ہے اور اسکے بیشمار
فوائد لکھے ہیں۔ نفع خاص یہ کہ ہر نماز کے بعد اسے ضرور پڑھا کریں اللہ تعالیٰ دوزخ سے محفوظ رکھے
گا اور جنت عطا کرے گا کشائش حاجت کے لیے جمعہ کے روز بارہ سو ستر بار اول و آخر درود
شریف عصر کی نماز کے بعد پڑھیں۔

بعض سورتوں کے خاص فائدے

فرمایا سورۂ ملک ہر شب پڑھنے والا عذاب قبر و حشر سے محفوظ رہے گا۔
فرمایا سورۂ یٰسٓ ہر صبح پڑھنے والا یقیناً جنتی ہوگا، ہر مشکل حل ہوگی۔ مخبر صادق ؐ نے
فرمایا ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھنے والے کو اللہ جنت عطا کرے گا یقیناً۔
فرمایا مخبر صادق ؐ نے ہر شام سورۂ واقعہ پڑھنے والے کا فقر و فاقہ دُور رہتا ہے۔
فرمایا مخبر صادق ؐ نے ہر روز سورۂ دہر پڑھنے والے پر جنت واجب ہو جاتی ہے۔
فرمایا مخبر صادق ؐ نے ہر روز سورۃ العصر پڑھنے والے کا سلامتیٔ ایمان پر خاتمہ ہوگا۔
فرمایا سورۂ اخلاص بکثرت پڑھنے والے کو جنت کی خوشخبری فرماتی ہے۔

فرمایا سورۂ فاتحہ کو کلید جنت اور ہر مرض کی دوا شفاء لکل داء فرمایا ہے۔
فرمایا آیت کریمہ ہر مشکل کا حل اور کشائش حاجات ہے۔ سو بار رات کو پڑھیں۔
فرمایا آیت حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔
ہر روز سات بار پڑھیں اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت کی مہمات کو کافی کرے گا۔
فرمایا سورۂ قدر پ۳۰ صبح و شام تین تین بار پڑھنے سے فراخیٔ رزق اور لوگوں میں عزت ہوتی ہے۔
فرمایا سُورۃ اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ پ۳۰ پانچ آیتیں ہیں چھوٹی چھوٹی لیکن ہزار آیت کے برابر ثواب اور رزق میں فراخی ہوگی۔
فرمایا سورۂ مدثر پ۲۹ محتاج غریب روزانہ پڑھا کرے انشاء اللہ غنی (مالدار) ہو جائیگا۔
فرمایا سورۂ قریش پڑھ کر کھانا کھائیں نظر بد سے محفوظ رہیں اور تلاوت کا ثواب زائد۔
فرمایا آخر کے دونوں قل شریف پڑھ کر دم کریں شر حاسد و سحر و جنیات دور ہونگے۔
فرمایا آنکھ کا درد سورۂ ھُمَزَہ پڑھ کر دم کریں انشاء اللہ آرام ہوگا چند بار تکرار کریں۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض معمولات

سونے سے پہلے حضور ستر بار یا سو بار استغفار پڑھتے پھر کلمہ تمجید پڑھتے اور اصحاب کو بھی ارشاد فرماتے دیگر الحمد شریف اور اخیر کے تینوں قل شریف پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے بدن پر پھیرتے اور سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے کافرین تک اور سورۂ مومنون پ۱۸ کی آخری چار آیتیں اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ سے کا فرون تک بھی پڑھتے اور لوگوں کو سکھاتے اور سوتے وقت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ آیتیں بھی پڑھتے اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ۔ پھر یہ آیتیں پڑھتے ۔ فَسُبْحٰنَ اللّٰہِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ ۔ وَلَہُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّحِیْنَ تُظْہِرُوْنَ ۔ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَیُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِہَا وَکَذٰلِکَ تُخْرَجُوْنَ ۔

(پ) جب نیند آتی تو فرماتے (ترجمہ) اے اللہ میں تیری پناہ میں سوتا ہوں اور تیرے نام پر مرتا ہوں ۔ اَللّٰہُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوْتُ وَاَحْیَا ۔ اور جب بیدار ہوتے تو فرماتے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ ۔ اور پھر جب آسمان پر نظر اٹھتی تو پڑھتے رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ ہٰذَا بَاطِلًا ۔ سُبْحٰنَکَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۔ مع کئی آیتوں کے پ ۴ رکوع ۱۰ ۔ اور اَفَحَسِبْتُمْ پ ۱۸ رکوع ۶ کی چار آیتیں بھی پڑھتے ۔ ان آیتوں کے خواص میں بھی لکھا ہے کہ جو شخص چاہتا ہے اسے اللہ سے محبت بڑھے وہ صبح و شام مدام تین تین بار انہیں پڑھا کرے بہ ترجمہ اور ثواب

حضورؐ کا خاص ارشاد

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ۔ اللہ نے ہر درد و مرض کی دوا پیدا کی ہے گناہ کی دوا اللہ کی جناب میں استغفار ہے ۔ صبح و شام سو سو بار یا حسب طاقت پڑھیں :

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ

جب پہلی یا دوسری تاریخ کا چاند دیکھتے تو فرماتے :

اَللّٰہُمَّ اَہِلَّہُ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ مِنْہُ وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ ۔

اے میرے رب یہ چاند میرے لئے امن اور سلامتی ایمان کا کر ۔

جب مرغ کی آواز سنتے تو فرماتے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ یعنی اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل
اور رحمت کا سوال کرتا ہوں۔ اور جب مسجد سے باہر نکلتے تو پہلے بایاں پاؤں باہر
نکالتے اور پڑھتے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ امت کو سکھایا تھا۔
گدھے کی آواز یا غصہ کی آواز سنتے تو نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھتے۔
جب آئینہ دیکھتے تو فرماتے:
اَللّٰھُمَّ کَمَا اَحْسَنْتَ خَلْقِیْ فَاَحْسِنْ اے اللہ جس طرح تو نے میرا چہرہ اچھا بنایا ہے ایسے
خُلُقِیْ وَحَرِّمْ وَجْھِیْ عَلَی النَّارِ ہی میرا خلق بھی اچھا بنا اور میرے چہرہ پر دوزخ حرام کر۔
جب چھینک آتی تو الحمد للہ کہتے۔ کسی اور کو چھینک آتی تو یَرْحَمُكَ اللّٰہُ کہتے۔ اسی
کی تلقین فرماتے۔ ہر اچھا کام داہنے ہاتھ سے شروع فرماتے اور ہر کام بسم اللہ پڑھ کر
شروع کرتے۔ کھانا کھانے سے پہلے ہاتھ دھوتے پھر بسم اللہ سے شروع کرتے کھا چکتے تو یہ دعا
پڑھتے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے کھلایا پلایا اور
وَسَقَانِیْ وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔ مسلمان بنایا۔ سبحان اللہ
دودھ پی کر یہ پڑھتے:
بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْہِ وَزِدْنَا مِنْہُ اے اللہ مبارک کر ہمارے لئے اور زیادہ کر ہمارے لئے۔
رفع حاجت کیلئے جاتے تو پڑھتے: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ۔
فارغ ہو کر باہر تشریف لاتے تو پڑھتے غُفْرَانَكَ۔ نیز یہ بھی پڑھتے۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ۔

مصیبت یا نقصان کے وقت

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ اور
اَللّٰھُمَّ اْجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَ

اُحْلُفْ لِیْ بِغَیْرِ مِنْہَا فرماتے۔

ہر نماز کے بعد آپؐ کی دعائیں

اُمت کو سکھانے کے لیے نماز کے بعد حضورؐ اکثر یہ دعا پڑھتے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔ اور نماز کے اندر یہ آیت بھی اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ اور یہ دعا بھی ہدایت فرماتے۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ اور یہ بھی اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ۔ یہ دعا حصول غنا کیلئے بھی ارشاد فرمائی ہے۔ حضورؐ نے حضرت معاذؓ سے فرمایا نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کر۔ اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ فرمایا جو شخص استغفار پڑھا کرتا ہے اللہ اس کے گناہ معاف کر دیتا ہے۔ اور یہ بھی لکھا ہے کہ حضورؐ ہر نماز کے بعد استغفار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ تین بار پڑھتے اور اکثر کلمہ توحید لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ تین بار یا دس بار۔ یہ حضورؐ کی فرمودہ دعائیں ہیں جو بھی ہو سکے پڑھیں۔ دین و دنیا میں فلاح پائیں گے۔

سواری پر سوار ہوتے وقت

بِسْمِ اللّٰہِ سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ۔ وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ فِیْ سَفَرِنَا ھٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی اور یہ آیت بھی کافی ہے بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖىھَا وَمُرْسٰىھَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ پڑھ کر سوار ہوں۔

کسی نئے مکان میں داخل ہونیکے وقت

بسم اللہ اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق پڑھیں کوئی ضرر نہ ہوگا۔

گھر سے باہر نکلتے یا سفر کو جاتے وقت،

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ بسم اللہ توکلت علی کل حال۔ پڑھیں اللہ حافظ ہوگا۔

بازار جاتے وقت حفظ شر

کلمہ توحید لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد یحیی ویمیت وھو حی لا یموت ابدا ابدا ذو الجلال والاکرام بیدہ الخیر وھو علی کل شیء قدیر۔ بازار کے شر سے اللہ بچائے گا۔

صدقہ دیتے وقت

یہ آیت پڑھیں، ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ مال حلال ہو، اللہ تعالیٰ قبول فرمائے گا۔

نئی بستی میں داخل ہوتے وقت

اللھم بارک لنا فیہ اے اللہ اس بستی کو ہمارے لئے مبارک کر۔ حضور پڑھتے تم بھی پڑھو، اور دعا میں یہ کلمات بھی فرماتے، اللھم لا مانع لما اعطیت ولا معطی لما منعت ولا ینفع ذا الجد منک الجد اور یہ دعا بھی فرماتے اللھم انت السلام ومنک السلام حینا ربنا بالسلام تبارکت ربنا وتعالیت یا ذا الجلال والاکرام۔

وردِ فاطمہؓ

حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ایک بار حضورؐ سے گھر کے کام کاج کے لئے غلام مانگا، حضورؐ نے فرمایا بیٹی اس سے بہتر چیز میں تمہیں دیتا ہوں یہ کہ تو ہر نماز کے بعد ۳۳ بار سبحٰن اللہ اور ۳۳ بار الحمد للہ اور ۳۴ بار اللہ اکبر، اور ایک بار لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد یحیی ویمیت وھو حی لا یموت ابدا ابدا۔

بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پڑھ لیا کرا اسکا اجر اللہ تعالیٰ غلام آزاد کرنے کے ہوگا۔ یہ بہت مشہور وظیفہ ہے اکثر مسلمان پڑھتے ہیں۔ اللہ توفیق دے۔

فراخی رزق آسانی موت اور جنت

ایک بزرگ لکھتے ہیں جو شخص ہر فرض نماز کے سلام پھیرنے کے ساتھ ہی ایک بار آیت الکرسی اور آیت وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا۔ پ۲۸ پڑھے اور ایک بار سورۃ فاتحہ اور تین بار سورۃ اخلاص اور تین بار درود شریف پڑھ کر آسمان کی طرف دم کرے پھر دعا مانگے حق سبحانہ اسے جان کنی کے عذاب سے بچائیگا اور مرتے ہی اس کی روح کو جنت میں داخل کریگا اور جب تک جیتا رہیگا اس کی روزی فراخ ہوگی اور قبر میں راحت ہوگی۔ اللہ کے فضل سے یہ امر بعید نہیں حضور کے فرمان کے عین مطابق ہے۔ اس پر پختہ ایمان رکھنا چاہیے۔

بقائے نعمت و عدم زوال دولت

علماء فرماتے ہیں جو شخص اپنے مال و اہل و عیال میں خوشی و بقا دیکھنا چاہے اسے چاہیئے کہ وہ اکثر مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پڑھا کرے۔ حضرت امام مالک نے اپنے مکان کے دروازے پر یہ آیت شریف لکھ رکھی تھی کسی نے وجہ پوچھی فرمایا حق تعالیٰ فرماتا ہے وَلَوْلَا اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ میرا گھر میری جنت ہے۔

سورۃ مدثر فراخی رزق

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص روزانہ

سورۂ مدثر پڑھے اللہ تعالیٰ اُسے غنی کر دے گا۔

سورۂ تکاثر (پ ۳۰) چار سطر کی

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں سورۂ اَلۡهٰكُمُ التَّكَاثُرُ جو چھوٹی سی ہے لیکن اس کے پڑھنے کا ثواب ہزار آیت کے برابر ہے جو شخص اسے پڑھے گا اللہ اس کے کام آسان کردے گا۔ فراخیٔ رزق نصیب ہوگی۔ اہلِ قبور کو پڑھ کر بخشو اللہ انہیں راحت نصیب کرے گا اور ان کی بخشش ہوگی۔

حصولِ مقاصد

جمعہ کی نماز کے بعد اول و آخر درود شریف پڑھ کر سورۃ والعصر (پ ۳۰) ایک سو ایک بار پڑھیں پھر اپنے مقصد و حاجت کیلئے دعا مانگیں انشاء اللہ العزیز مقصد حاصل ہوگا۔ تین جمعہ تک یہ عمل کریں۔

حفظِ امان و پناہ شرِ شیطان

جمعہ کی نماز کے بعد الحمد شریف اور آخر کے تینوں قل شریف سات سات بار پڑھیں اللہ تعالیٰ آئندہ جمعہ تک ہر نقصان اور شرِ شیطان سے بچائے گا۔ بسم اللہ اول و آخر درود شریف۔

دن بخیر گذرے

طلوعِ آفتاب کے وقت سورۂ قل یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پڑھیں دن بخیر گذرے اور ساری دنیا کے شر سے اللہ محفوظ رکھے۔ تلاوت کا ثواب زائد۔

سلامتی ایمان و خاتمہ بالخیر

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے مروی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص چاہتا ہے کہ سلامتی ایمان سے مرے اور قیامت کے روز ایمان ساتھ ہو تو اسے چاہیئے کہ نماز مغرب کے بعد دو رکعت نماز نفل بہ نیت سلامتی ایمان اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد چھ بار قل شریف

چھ بار اور آخر کے دونوں قل ایک ایک بار پڑھے۔ اسی طرح دوسری رکعت میں بھی۔ سلام کے بعد بعد ۲۵ بار سُبحان اللہ کہے پھر سلامتی ایمان کی دُعا مانگے۔ اس پر عمل رکھے بانشاء اللہ سلامتیٔ ایمان کے ساتھ اپنے رب سے ملے گا۔

سلامتیٔ ایمان سے خاتمہ

ترمذی شریف میں ہے کہ فجر کی نماز کے بعد ۲۱ بار یہ دُعا پڑھیں انشاء اللہ العزیز سلامتیٔ ایمان سے خاتمہ ہوگا یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ۔ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ نَوِّرْ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ پڑھ کر دعا کریں الٰہی میرا خاتمہ سلامتی سے کر۔

حضورؐ کی پیاری آیت

تذکرۃ الاولیاء میں ہے جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ (علی شیخ شبلیؒ) فرماتے ہیں۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے عزیز شبلیؒ موجود ہیں حضور سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے حضورؐ نے حضرت شبلیؒ کی پیشانی کو بوسہ دیا۔ پھر تشریف لے گئے۔ صبح میں نے شبلیؒ سے پوچھا کہ آپ کیا عمل کرتے ہیں جو آج رات میں نے اس طرح دیکھا۔ انہوں نے بتایا کہ مغرب کی سنتوں کے بعد دو نفل پڑھتا ہوں جن میں یہ آیت لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ (پ۱۱ ع۴) پڑھتا ہوں اس لئے کہ اس میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت و عزت کا ذکر ہے۔ اس آیت شریف کے خواص سے یہ بھی ہے کہ اس کے پڑھنے والے کی عمر دراز ہوتی ہے۔ بیماریوں سے حفاظت اور بیماری میں پڑھنے سے شفاء حاصل ہوتی ہے۔ ہر نماز کے بعد مثل آیت الکرسی کے پڑھیں اللہ تعالیٰ

جنت نصیب کرے گا۔ ارشادِ مصطفیٰ ۔ ایک بزرگ فرماتے ہیں اس آیت کو روزانہ صبح و شام پڑھنے والے کی عمر دراز ہوتی ہے اور امراض سے بچا رہتا ہے۔

حسب خواہش بیدار ہوں

مسند دارمی میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ سوتے وقت سورۂ کہف (پ۱۶) کی آخری تین آیتیں اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تا ختم سورۃ اَحَدًا ؏ پڑھ کر دعا کریں کہ یا اللہ ان آیات کی برکت سے مجھے فلاں وقت (۲ بجے یا چار بجے) بیدار کر دینا (پ۱۶ رکوع ۳) انشاء اللہ جس وقت کی نیت کریں گے اسی معینہ وقت پر جاگ آجائے گی۔ نیز یہ بھی سنا ہے کہ نیک شخص اتنا ہی کہہ دے یا اللہ مجھے فلاں وقت جگا دینا۔ اپنا امر ہے کر کے، انشاء اللہ جاگ آجائے گی۔

جمیع حاجات اور خیر و برکت کیلئے

روز روشن میں بہتر جگہ با وضو بہتر وقت میں پانچسو بار کلمہ آیت کا صرف اتنا سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ پڑھنے سے کامیابی اور فراخی نصیب ہوتی ہے ثواب الگ۔

دشمنوں سے نجات

ہر نماز کے بعد (۲۱) بار صرف اتنی آیت وَاللّٰہُ یَعْصِمُکَ مِنَ النَّاسِ پڑھا کریں اللہ کریم دشمنوں سے محفوظ رکھے گا۔ کوئی دشمن نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

چوروں سے حفاظت

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص سورۂ بنی اسرائیل (پ۱۵) کی آخری دو آیتیں قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَیْنَ ذٰلِكَ سَبِیْلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ

لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا۔ اکثر گھر میں پڑھتا رہیگا۔ گھر میں چور نقصان نہ کر سکیں گے

خیر و برکت حاصل، قرض دُور

ہر نماز کے بعد خاص کر فجر کی نماز کے بعد پانچ یا سات بار یہ دو آیتیں پڑھا کریں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں پہاڑ کے برابر بھی قرض ہوگا تو اللہ تعالیٰ اُتار دے گا۔ اَللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَتُوْلِجُ النَّھَارَ فِی الَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ۔ (پ ۳ ع ۱۱) بعض جگہ آگے یہ دُعا بھی لکھی ہے یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَرَحِیْمَ الْاٰخِرَۃِ وَرَحِیْمَھُمَا تُعْطِیْ مَنْ تَشَآءُ مِنْھُمَا وَتَمْنَعُ مَنْ تَشَآءُ ارْحَمْنِیْ رَحْمَۃً تُغْنِیْنِیْ عَنْ رَّحْمَۃِ مَنْ سِوَاکَ۔ انشاء اللہ مالا مال ہو جائینگے۔ ہم خرما و ہم ثواب

قید سے خلاصی

قیدی ہر روز سورۃ والطّور (پ ۲۷) پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ بہت جلد رہائی حاصل ہوگی۔ استغفار اور درود شریف بھی اس کے ساتھ پڑھیں۔ رہائی کے علاوہ تلاوت کلام کا ثواب۔ یعنی دوہرا فائدہ۔

برائے تحصیل علم و حفظِ قرآن کریم

بسم سورۃ مدثر پڑھا کریں اور سورۃ اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ پوری مع بسم اللہ شریف یا عدد ۷۸۶، پاک قلم دوات چینی کی تشتری پر اکیس دن لکھ کر پانی سے دھو کر روزانہ پیا کریں۔ دیگر یہی سورۃ کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ العزیز علم نصیب ہوگا۔

دشمنوں کے غلبہ یا خطرہ کے وقت

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کبھی دشمنوں کا غلبہ یا خطرہ ہو جائے تو یہ دُعا پڑھا کرو۔ اللہ تعالیٰ ان سے محفوظ رکھے گا اور نقصان سے بچائے گا۔ اکثر وقت خاص کر نمازوں کے بعد ضرور پڑھیں اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ۔ سبحان اللہ ۱۹۴۷-۴۶ء کے فساد کے دنوں میں مسلم پارک راج گڑھ میں اس کی ظاہر طور سے کرامت دیکھی گئی ہے۔ ہندو آتشیں اسلحہ سے مسلح ہو کر لیکن بے تحاشا واپس بھاگے گویا کسی لشکر نے بھگایا۔

برائے دفع دشمن

بزرگوں کا معمول ہے نماز فجر کی سنتوں میں یا اگر ذرہ علیحدہ پڑھ رہے ہوں تو پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۃ اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ پڑھے اور دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد اَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ رَبُّکَ پڑھا کریں اور نیت میں دفع دشمن رکھیں۔ انشاء اللہ دشمن دُور ہو جائیں گے اور سورۃ اَلَمْ تَرَ کَیْفَ بکثرت پڑھا کریں۔

دشمنوں سے نجات

رات کو سوتے ہوئے جس وقت بیدار ہوں اسی حال میں لیٹے لیٹے آیت شریفہ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ایک سو بار پڑھیں۔ وضو کی شرط نہیں۔ غرض یہ ہے کہ آنکھ کھلتے ہی پڑھنا شروع کر دیں چند دن نہ گزریں گے کہ دشمن ذلیل و خوار ہو کر دُور ہو جائے گا۔ پڑھتے وقت دل میں تصور دشمن کی ذلت و خواری کا رکھیں کہ اس کی برکت سے دشمن کو دُور کرے۔ (میرا مجرب ہے)

دشمنوں کی زبان بند ہو

ان آیات کو لکھ کر بازو پر باندھیں انشاء اللہ

دشمن ساکت ہوجائیں گے اور کوئی نقصان نہ پہنچا سکیں گے آیات یہ ہیں:
یَوْمَئِذٍ یَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِیَ لَا عِوَجَ لَہٗ تا آخیر ظُلْمًا وَّلَا ھَضْمًا۔ پوری چار آیات ہیں ھَضْمًا تک۔

دفع شر دشمن

شام یا عشاء کی نماز کے بعد اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ایک سو تیرہ بار یہ دُعا اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ شَرَّھُمْ بِمَا شِئْتَ پڑھا کریں۔ انشاء اللہ شرِ دشمن سے اللہ کریم قطعی محفوظ رکھے گا۔ پانچ یا چھ منٹ لگتے ہیں۔

استخارہ مجربہ

عشاء کی نماز کے بعد تازہ وضو کر کے بستر پاک پر بیٹھ کر یا لیٹ کر تین بار درود شریف پڑھیں پھر دس بار الحمد شریف اور گیارہ بار قل شریف پڑھ کر سینہ پر دم کریں اور رو بہ قبلہ داہنی پہلو سوئیں نیت یہ کریں کہ اللہ کریم اپنے کلام پاک کی برکت سے خواب میں آگاہی بخشیں کہ یہ کام کروں یا نہ کروں۔ یا کونسا کام بہتر ہے۔ انشاء اللہ چند دن عمل کرنے سے صحیح حال معلوم ہوگا۔

نکاح پڑھ کر یہ پڑھو

بَارَکَ اللّٰہُ لَکَ وَبَارَکَ عَلَیْنَا وَجَمَعَ بَیْنَکُمَا فِی الْخَیْرِ۔ اللہ تعالیٰ نکاح مبارک کرے گا۔

بُری مجلس سے اٹھتے وقت

سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ

اس کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف کر دے گا جو اس بُری مجلس میں جانے سے اس کو لگ گئے تھے۔

معصوم بچہ یا اچھا پودا نبی حضور کسی خوبصورت چیز کو دیکھتے تو

پڑھتے فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ ہمیں بھی پڑھنا چاہیے کہ خدا کی تعریف ہے اوادائے سنتِ حبیبؐ ہے اور تلاوتِ آیت کا ثواب ہے۔

جنازہ دیکھیں تو پڑھیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ ۔ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہے کہ یہ کلمات پڑھنے والا بخشا جائے گا۔

باعثِ مغفرتِ میت

میت کی پیشانی اور سینہ پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اور لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ لکھیں انشاء اللہ اس کی مغفرت ہوگی اور جب میت کو لحد میں رکھیں تو یہ پڑھ کر رکھیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اور ایک مٹھی میں تھوڑی سی مٹی لیکر اس پر سات بار سورۃ قدر یعنی اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَمَا اَدْرٰكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ (پ ٣٠، ع ٢٢) پڑھ کر دم کریں اور وہ مٹی میت کے ساتھ لحد میں رکھیں ببرکت قرآن کریم اللہ تعالیٰ مغفرت کریگا۔

سیدالاستغفار

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جس نے صبح و شام یہ استغفار پڑھی وہ جنتی ہوا۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۔ بخاری شریف میں ہے جو شخص صبح و شام اس استغفار کو پڑھے وہ بخشا جائے گا اور اس کی روزی فراخ ہوگی۔ ایسے ہی اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ

اَلَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ؕ پانچ بار روزانہ پڑھنے والے کے گناہ معاف اور روزی فراخ ہوگی۔ ہر نماز کے بعد پڑھیں۔

کلمہ شریف کے فضائل

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں بہترین ذکر کلمہ شریف لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ہے ظاہر ہے کہ اسی کلمہ کے پڑھنے سے آدمی مسلمان اور مومن بنتا ہے اگر یہ کلمہ نہ پڑھے تو نہ اسے مومن کہا جا سکتا ہے اور نہ کوئی عمل قبول ہوتا ہے حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ اپنے مکتوبات شریف $\frac{4}{29}$ جلد اول میں فرماتے ہیں حق تعالیٰ کے غضب کو دور کرنے کے لئے اس سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں۔ اور کفر کی ظلمتوں اور کدورتوں کو دفع کرنے کے لئے اس سے بڑھ کر کوئی کلمہ نہیں جب شخص نے صدق دل ایمان سے کلمہ پڑھا پھر اگر وہ کسی گناہ میں مبتلا بھی ہوا تو بھی یقین ہے کہ اس کلمہ کی شفاعت سے اس کا عذاب دور ہو جائے گا کیونکہ حضور مخبر صادق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مَنْ قَالَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ فَقَدْ دَخَلَ الْجَنَّۃَ اور یہ اعتراض کہ کس طرح فقط اس کلمہ کے کہنے سے جنت عطا ہوتی ہے۔ فقیر کہتا ہے یہ لوگ اس کی عظمت کو نہیں جانتے اگر حق تعالیٰ تمام جہان کو اسی کلمہ کی برکت سے بخش دے تو بھی اس کے لئے کوئی بڑی بات نہیں اور پھر اس کے ساتھ جب دوسرا کلمہ اس کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اقرار کا محمد رسول اللہ جمع ہو جائے اور توحید رسالت جو نجات کی اصل ہیں مل گئے تو کفر و ظلمت کو ختم جانو۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کلمہ شریف جنت کی کنجی ہے۔ اور یہ بھی فرمایا کہ جو شخص چاہتا ہے کہ میرے گناہ بخشے جائیں وہ کلمہ شریف کثرت سے پڑھا کرے۔ نبی اکرمؐ نے فرمایا جو شخص با وضو

ایک لاکھ بار کلمہ شریف پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے بارہ درجے بلند فرمائے گا اور وہ دنیا سے سلامتی ایمان کے ساتھ جائے گا۔ (جاں کنی کے وقت اسی لئے کلمہ پڑھا پڑھایا جاتا ہے، اقارب پڑھیں تاکہ فوت ہونے والا ان کی موافقت سے کلمہ پڑھے) اور اس کے پڑھنے والے پر جاں کنی آسان ہوگی اور قبر اس کی منور ہوگی۔ منکر نکیر اچھی صورت سے ملیں گے قیامت کے روز شہداء کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔ میزان پر اس کا پلہ بھاری ہوگا پلصراط سے بآسانی گزریگا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوگی۔ یہ بھی ارشاد ہے کہ جس فوت شدہ کیلئے ایک لاکھ بار کلمہ شریف باوضو پڑھ کر اسے ثواب پہنچایا جاوے اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت کر دیتا ہے اور جس نے اپنی زندگی میں باوضو اپنے لئے پڑھا ہوگا اللہ اسے جنت عطا فرمائے گا وہ دنیا سے سلامتی ایمان سے جائے گا۔ دسویں یہ کہ اللہ کا اسے دیدار نصیب ہوگا۔ فرمایا اللہ کریم فرماتے ہیں میرے سوا اگر ساتوں زمین اور ساتوں آسمان میزان کے ایک پلڑے میں رکھیں اور دوسرے میں اس کلمہ شریف کو۔ اسکا پلہ بھاری ہوگا۔ لازم جانو کہ اپنی عاقبت کی بہتری کیلئے زندگی میں ایک لاکھ بار کلمہ شریف ضرور پڑھا جائے ایک وقت کی صورت نہیں ہر نماز کے بعد کچھ تعداد پڑھ لیا کریں اور نیت لاکھ کی کرلیں پھر اگر آپ کبھی فوت ہو جائیں گے تو بھی اللہ ایک لاکھ کا ثواب مرحمت فرمائیں گے۔ انشاء اللہ

جب میت دفن کر چکیں

تو ایک شخص قبر کے پاؤں کی طرف کھڑا ہو کر بسم اللہ کے بعد الٓمٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ سے مُفْلِحُوْنَ تک پڑھے۔ دوسرا یا وہی سرہانے کھڑا ہو کر اخیر سورۂ بقرہ کا رکوع لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ ختم سورۂ بقرہ کُفْرِیْنَ تک اور جیب وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَ

اِرْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا پڑھیں تو اللہ کی طرف خاص خیال کر کے رقت کے ساتھ بلکہ رو کر ان کلمات کو پڑھیں اور دل میں طلب مغفرت میت کریں اور بعد ازاں پھر دعائے مغفرت کریں انشاء اللہ میت کی مغفرت ہوگی جب قبر پر پانی ڈالیں تو پڑھیں:
اَللّٰهُمَّ بَرِّدْ مَضْجَعَهٗ اے اللہ اس کی قبر کو ٹھنڈا کر دے۔

دوزخ سے نجات

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح کی نماز کے بعد بغیر کسی سے کلام کئے سات بار یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ. اگر اس دن وہ فوت ہو جائے تو اللہ اسے دوزخ سے بچائیگا۔ اور اگر شام یا عشاء کی نماز کے بعد سات بار پڑھا اور رات فوت ہوگیا تو اللہ کریم اسے دوزخ سے دور رکھے گا۔ الحق حضور کا فرمان سچ ہے۔ صبح و شام پڑھنے کی اسے ہی توفیق مرحمت ہوگی جسے خدا کو دوزخ سے بچانا مقصود ہوگا۔ وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ایسے ہی مخبر صادق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح و شام یہ مختصر کلمے تین تین بار کہے گا۔ اللہ پر حق ہوگا کہ قیامت کے روز اسے خوش کرے۔ (مسند احمد و ترمذی) کلمات یہ ہیں رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اور یہ بھی ارشاد ہے صبح و شام تین تین بار کلمہ شریف لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پڑھنا مغفرت کا باعث ہے۔ اللہ ہر مسلمان کو پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحٰنَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ یہ دو کلمے زبان پر ہلکے ہیں لیکن قیامت کے دن میزان عمل پر بھاری ہونگے۔ سبحان اللہ اور فرمایا جو شخص روزانہ سو بار سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحٰنَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ پڑھے گا اس کے گناہ معاف کئے جائیں گے اگرچہ وہ سمندر

کے جاگ کے برابر ہوں۔ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کلمات اسم اعظم ہیں۔

سونے سے پہلے کے خاص اعمال

سورۂ ملک (پ ۲۹) پڑھو (۲) استغفار سو بار، دس منٹ خرچ ہوتے ہیں۔ سارے دن کے گناہ اللہ تعالیٰ معاف کریگا۔ قل شریف و معوذتین اور آیت الکرسی پڑھ کر ہاتھوں پہ دم کر کے بدن پر ملیں۔ اللہ تعالیٰ شیطان سے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے گا۔ (۳) دو آیتیں اخیر سورۂ بقرہ کی اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے کٰفِرِیْنَ تک پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ تہجد کی نماز کے برابر ثواب دیتا ہے۔ (۴) اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ آخر الرّٰحِمِیْنَ۔ اور فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ تین آیت اور لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ (پ ۱۱) صبح و شام پڑھنا سنت رسول اور ثواب بے شمار ہے۔

میرے منتخب وظائف و اعمال

اللہ کا احسان ہے کہ اس نے مجھے ان وظائف کے پڑھنے کی توفیق دی اور زندگی کے آخری دور میں توفیق رفیق کی۔ یہ بھی ظاہر کردوں کہ ان اعمال کی توفیق مجھے ادائے حج کے بعد ہی نصیب ہوئی ہے میں اسے حج مکرم کا معجزہ تسلیم کرتا ہوں۔ مجھے زمانہ گزشتہ میں شاید چند بار ہی تہجد نصیب ہوئی ہوگی۔ لیکن حج کی یہ ظاہر برکت اور کرامت ہے کہ جس دن میں مکہ مکرمہ پہنچا۔ اس کے دوسرے دن سے یہ فضل خدا شامل رہا کہ جب تک مکہ مکرمہ اور مدینہ طیبہ میں رہا ایک دن بھی نہ تہجد قضا ہوئی اور نہ نماز پھر اس کے بعد بھی اب تک اللہ کا کرم ہے شاید ہی کسی دن تہجد کی نماز قضا ہوتی ہے اور جس روز قضا ہو تو سمجھتا ہوں آج ضرور مجھ سے کوئی گناہ سرزد ہوا ہے جس کے سبب محروم رکھا گیا ہوں۔ یہ حال صرف اسلئے لکھا ہے تاکہ مسلمانوں کو حج کی ترغیب و تحریص ہو اور

وہ ذاتی طور سے حج کے برکات دیکھ لیں، یقین و ایمان کامل ہو اور اللہ اور اللہ کے سچے رسول سے سچی محبت پیدا ہو لیکن حج کے لئے چند باتیں لازم سمجھیں (۱) نیت خالص رضائے حق اور محبت رسول ہو دوسرے مال حلال ہو رشوت، سود یا حرام طریقے کی کمائی نہ ہو تیسرے ادائے حقوق و قرض وغیرہ سے سبکدوش ہو چوتھے ادب و عجز ہر مقام پر خصوصاً حرم کعبہ و حرم نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہمہ وقت ملحوظ رہے۔ پانچویں دوران حج کسی کی دل آزاری نہ کرے اور جہاں تک ہو سکے حجاج کے آرام پہنچانے میں سعی کرے کسی سے جھگڑے نہیں۔ ان پانچ باتوں پر عمل کرے پھر اللہ کے فضل پر تکیہ رکھے ان شاء اللہ کما حقہ بلکہ اس سے بھی زیادہ اللہ کا فضل و کرم دیکھے گا۔

اس عاصی کے بعض معمولات

ہر صبح کسی وقت سورۂ یٰسٓ پڑھنا، ہر رات سورۂ ملک، ہر شام سورۂ واقعہ، ہر جمعہ سورۂ کہف ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی لازم کر رکھے ہیں بفضلہٖ ایسے ہی ہر نماز کے بعد درود و ذکر اور استغفار اور آیت لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ (پ۱۱) اور آیت کریمہ پڑھنے کی کوشش رکھتا ہوں اور اب خدا کے فضل سے فجر کی نماز کے بعد یہ عمل ہے کہ اول آیت الکرسی پھر تین بار استغفار پھر آیت لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ ایک بار پھر دس بار درود شریف پھر دس بار کلمہ توحید پھر دس بار کلمہ تمجید سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پھر سات بار اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ اور تین بار رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ پڑھتا ہوں اور یہ ہر دو دعا ہیں شام یا عشاء کی نماز کے بعد بھی پڑھتا ہوں پھر دس بار قل شریف پھر اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ تین بار پھر اس کے ساتھ سورۂ حشر کی آخری تین آیتیں هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ الخ قرآن کریم سے دیکھ کر یاد کر لو پھر

أَعِنِّي عَلَىٰ ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ پڑھ کر دعا پھر ایک سو بار درود شریف پھر سو بار اَللّٰهُ الصَّمَدُ پھر سو بار یَا کَرِیْمُ پھر ستر بار یَا وَهَّابُ پھر ایک بار درود تاج یہ ترتیب لازمی نہیں، آگے پیچھے بھی کلمات ہو جاتے ہیں یعنی مقدم و مؤخر۔ پھر حسب حاجت دعا۔ پھر اگر سورج نکل آیا ہو تو چار نفل دو، دو رکعت کر کے اشراق کی پڑھتا ہوں اور اگر نہ نکلا ہو تو سورہ یٰسٓ پڑھتا ہوں کہ سورج نکل آئے۔ اسی دوران کسی وقفہ میں تین بار درود شریف، دو بار الحمد شریف ایک بار سورۃ اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ (پ ۳۰ رکوع ۳۰) اور تین بار قل شریف (سورۃ اخلاص) اور اخیر کے دونوں قل شریف ایک ایک بار۔ آخر میں ایک بار درود شریف پڑھ کر اس کا ثواب بطفیل حبیب محمد اپنے والدین، ہمشیرگان، بھائیوں کو اور تمام خویش و اقارب کو بخش کر اللہ سے عرض کرتا ہوں اور ساتھ ہی یہ بھی کہتا ہوں، یا اللہ تیرا فضل و کرم بڑا وسیع ہے تمام جہان کے مرحوم مسلمانوں کو اپنے اس پاک کلام کے ثواب سے مستفید فرما اور ان کے گناہ معاف فرما اور جن کے کچھ دنیاوی حقوق مجھ پر ہیں انہیں بھی اس ثواب سے مستفید کر اور ادائیگی حق کا اسے وسیلہ بنا۔ پھر مزید ایک بار الحمد شریف اور قل شریف تین بار اور آیت لَقَدْ جَاءَكُمْ (پ ۱۱) اور درود شریف پڑھ کر دعا کرتا ہوں کہ الٰہی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام صحابہ اور میرے مرشدی سید حیدر شاہ صاحب اور میرے قرآن کریم کے استادوں کو اس کلام پاک کا ثواب پہنچا۔ پھر اپنے اہل و عیال کی صحت و سلامتی و اقبال دین و دنیا کی دعا کرتا ہوں۔ الٰہی اسی عمل پر میرا خاتمہ کیجیو کہ تیرا فضل برابر مجھ پر حاوی ہے مکرر یہ کہ صبح حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۷ بار اور حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ۷ بار ضرور پڑھتا ہوں۔ اس کے علاوہ خدا توفیق دے تو سورۃ ملک اور کچھ حصہ قرآن کریم اور سورۃ والعصر اور سورۃ کافرون

وغیرہ بھی پڑھتا ہوں۔ اکثر تحیۃ الوضو کی دو نفل ضرور پڑھتا ہوں کہ حضورؐ کا ارشاد ہے مغرب کی نماز کے بعد جو دو نفل ہیں ان میں الحمد کے بعد آیت لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ الخ پ بھی لازم کی ہے۔ بموجب عمل حضرت شبلی علیہ الرحمۃ عشار کی نماز میں وتروں سے پہلے جو دو نفل ہیں ان میں سورۃ والضحیٰ پہلی رکعت میں اور سورۃ اَلَمْ نَشْرَحْ دوسری رکعت میں پڑھتا ہوں کہ یہ عمل حضرت اجمیری رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔ یہ محض اللہ کریم کی کرم نوازی اور حضرت خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ پور شریف کی دُعا و برکت کے سبب ہے۔ جو مجھ عاصی کو نصیب ہوئی ہیں اللہ سے معافی چاہتا ہوں ان کوتاہیوں اور قصوروں کی جو ان اعمال کے تسائل سے مجھ سے سرزد ہوئیں صبح و شام فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ الخ پ آیت کا ورد رکھنے سے خیر و برکت اور اللہ کی محبت حاصل ہوگی۔

متفرق وظائف کشائش وغیرہ

مخبر صادق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص چاہتا ہے کہ اس کے رزق میں برکت ہو تو وہ کھانا کھانے سے پہلے اور بعد ہاتھ دھو لیا کرے اور بسم اللہ پڑھ کر کھانا شروع کرے۔

گناہ و تنگی دور

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کے گناہ زیادہ ہوں وہ استغفار پڑھا کرے جو تنگدست ہو لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھا کرے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ ۹۹ مرض کی دوا ہے اسکے پڑھنے سے فقر و فاقہ اور غموں سے نجات ملتی ہے (بخاری و مشکوٰۃ) مجھے ایک بزرگ نے حصول غنا کیلئے اصلاح فرمایا کہ فجر اور عشار کی نماز کے بعد دو دو سو بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ کم از کم سو سو بار دونوں وقت جوانی میں دوکان کے کام کی افزائش کے وقت

جب بھی پڑھا تین طور پر افزونی اور آمدنی پائی۔ تینوں چیزیں دین و دنیا کی فلاح کی آخری چیزیں ہیں۔ ثواب بھی اور فراخی بھی یقینی۔ اور یہ بھی حضور کا ارشاد ہے جسے غم اور دکھ گھیرے وہ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ پڑھا کرے۔ حضرت شاہ ولی اللہ فرماتے ہیں جو شخص سو بار روزانہ لَاحَوْلَ پڑھا کریگا ہرگز کبھی مبتلائے عسرت نہ ہوگا۔ فقر و فاقہ سے محفوظ رہے گا۔

نقصان و مصیبت کا اجر

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ اگر کسی کا نقصان جانی و مالی ہو اور وہ اس پر صبر کرے اور یہ کلمات کہے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ اَللّٰھُمَّ اْجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْھَا تو اللہ اُسے اس سے بہتر چیز دے گا بالکل حق ہے آزمایا جا چکا ہے۔

ادائے قرض و رفع غم

ایک شخص نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم مجھ کو قرض اور رنج و غم نے تنگ کر رکھا ہے۔ آپ نے فرمایا یہ دعا (نماز میں اور نماز کے بعد بھی) اکثر پڑھا کر اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ (ابوداؤد وغیرہ) (رنج و غم اور ادائے قرض میں یہ مجرب و مشہور ہے) وہ شخص کہتا ہے میں نے اسے چند روز پڑھا مجھے رنج و غم اور قرض سے نجات ہوئی۔ سورۃ مدثر روزانہ پڑھنے والا طالب دنیا سے مالا مال اور ثواب آخرت سے سرفراز ہوتا ہے۔

ادائے قرض و حصول غنا

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ادائے قرض کی تدبیر پوچھی۔ آپ نے فرمایا میں تجھے وہ سکھاتا ہوں جو مجھے میرے آقا حضرت نبی اکرمؐ نے سکھایا۔ اگر پہاڑ برابر بھی تجھ پر قرض ہوگا اتر جائیگا۔ وہ یہ ہے اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ دوسری جگہ یہ

یہ بھی کامے زائد ہیں اَللّٰھُمَّ یَاغَنِیُّ یَاحَمِیْدُ یَامُبْدِءُ یَامُعِیْدُ یَارَحِیْمُ یَاکَرِیْمُ اَغْنِنِیْ ہر نماز کے بعد ۰ بار پڑھا کرو قرض دُور فراخی نصیب۔

کشائش رزق

سورۃ اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ روزانہ باوضو دوام یا چالیس بار پڑھنا کشائش رزق و موجب ثواب ہے۔ اول آخر درود شریف پھر دعا حاجت مانگیں یَاغِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ۔

کشائش رزق و جاہ

خاندان چشت سے منقول ہے کہ اول و آخر درود شریف صبح کی سنتوں کے بعد اور فرضوں سے پہلے ایک ایک بار سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحٰنَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ پڑھا کریں۔ کشائش رزق و ترقی جاہ کے لئے اکسیر ہے۔ ہر نماز کے بعد اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ (پ۳۰) کا پڑھنا فراخی رزق کا موجب ثواب زائد ہے۔

حصول غنا و راحت قبر

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں فرمایا سرور دوجہاں صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے جس شخص نے روزانہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ اپنا وظیفہ مقرر کر لیا زندگی میں وہ محتاجی سے بچے گا اور قبر میں اُسے وحشت نہ ہوگی۔ وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ۔

کشائش رزق و حصول غنا

جو شخص ہر نماز کے بعد سورۃ اَلَمْ نَشْرَحْ الخ تین بار، الحمد شریف ایک بار اور سورۃ اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ الخ گیارہ بار پڑھا کریگا اس پر بغیر مشقت کے فتوح رزق کرے گا۔

دیگر وسعت رزق

جمعہ کی نماز سے فارغ ہو کر یہ آیت لکھ کر دوکان یا مکان میں رکھے فراخئ رزق ہوتی ہے وَلَقَدْ مَکَّنّٰکُمْ فِیْ

الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۔ دوکان یا مکان میں کہیں چسپاں کر دیں

دوکان کی آمدنی بڑھے

کسی نیک طالع مند آدمی کے کہنے کی تر پر آیت اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ۔ لکھ کر دوکان یا خرید و فروخت کی جگہ لٹکا دے خوب آمدنی بڑھے گی۔

استغفار کے فوائد

جاننا چاہیے کہ بعض لوگوں کو بوجہ گناہوں کے تنگی و عسرت کی سزا ملتی ہے اور خدا کی حکمت یہ ہوتی ہے کہ وہ سزا جو گناہوں کی عاقبت میں سخت ملنی ہوتی ہے اللہ تعالیٰ بوجہ اسلام ان کی عاقبت کو بہتر بنانے کیلئے یہاں ہی انہیں تنگی میں مبتلا کر دیتا ہے۔ اگر وہ اس پر صبر کریں تو اللہ تعالیٰ انہیں اپنا دوست قرار دیتا ہے۔ اگر شکوہ کریں تو اور تنگی کرتا ہے۔ اس عسرت کا علاج سوائے استغفار کے اور کچھ نہیں۔ اسی واسطے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جس کے گناہ زیادہ ہوں وہ استغفار کیا کرے استغفار کے کلمات متعدد ہیں بہترین استغفار سید الاستغفار ہے جو کہیں دوسری جگہ لکھا گیا ہے[عہ] اور واضح استغفار یہ بھی ہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ اور یہ بھی ہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ اور یہ بھی ہے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں استغفار کرنیوالے کے گناہ معاف کر دئے جاتے ہیں گرچہ وہ جہاد سے بھاگا ہو اور اللہ رزق فراخ کر دیتا ہے۔

برائے طلب حاجت

صبح کی نماز کے بعد سورۂ مزمل برائے طلب حاجت صرف ایک بار اسطرح پڑھیں کہ پہلے درود شریف ۳ یا ۵ بار پڑھ کر بسم اللہ کے ساتھ سورۂ مزمل شروع کریں جب آیت رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا پڑھیں تو اسے تین بار پڑھیں پھر لگے حَسْبِيَ اللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ پڑھیں تو

عہ ص۱۲

لئے بھی تین دفعہ پڑھیں۔ پھر آگے یَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰہِ کو بھی تین بار پڑھیں پھر آخیر وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ کو بھی تین بار پڑھیں پھر درود شریف پڑھ کر اللہ کریم سے جو حاجت طلب کریں وہ انشاء اللہ العزیز پوری ہوگی۔

جابر ظالم حاکم زیادتی نہ کر سکے

اس آیت کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور اسی آیت کو پڑھتا جائے انشاء اللہ حاکم انصاف کرے گا۔ آیت اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُکُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓی اَھْلِھَا وَاِذَا حَکَمْتُمْ بَیْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْکُمُوْا بِالْعَدْلِ اِنَّ اللّٰہَ نِعِمَّا یَعِظُکُمْ بِہٖ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ سَمِیْعًا بَصِیْرًا ۝

فراخی رزق

کسی نماز کے بعد باوضو اسم یَا وَھَّابُ اوّل آخر درود شریف ۳، ۳ بار تین سو بار پڑھا کریں انشاء اللہ فراخی نصیب ہوگی۔ ۵-۶ منٹ لگتے ہیں۔ از حضرت شاہ صاحب شریف۔

ادائے قرض و فراخی رزق

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت معاذؓ کو ادائے قرض کیلئے فرمایا کہ یہ دو آیتیں پڑھا کر اللہ قرض سے نجات دیگا اَللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تا بِغَیْرِ حِسَابٍ پ ۳ قرآن مجید سے دیکھ کر یاد کر لو۔

ختم حضرت مجدد الف ثانیؒ

یہ ختم واسطے کشائش رزق و جمیع حاجات مشکل کے مجرب ہے۔ اکثر بزرگ ایک دوسرے کو وصیت کرتے تھے صبح کی نماز کے بعد یا تہجد کے بعد اول آخر درود شریف سو سو بار پھر پانچسو بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ پڑھ کر اللہ کریم سے حاجت طلب کریں۔ صالحین فرماتے ہیں جو شخص اسے ہمیشہ پڑھیگا اللہ اس کی مشکل حل کر دیگا کسی کا محتاج نہ ہوگا۔ ثواب سلسلہ حضرت مجددؒ کو بخشے۔

ختم خواجگان رضی اللہ عنہم اجمعین

ایک آدمی یا ۳-۵-۷-۹-۱۱-۱۵ وغیرہ

خواہ کتنے ہو غرض بطاق ہوں حلقہ باندھ کر دوزانو باوضو پاک جگہ بیٹھیں۔ اول کسی قدر شیرینی پر سورۂ فاتحہ ایک بار اور سورۂ اخلاص ۳ بار پڑھ کر اس کا ثواب بزرگان سلسلہ نقشبندیہ کو پہنچائیں پھر مع بسم اللہ سورۂ الحمد سات بار پھر درود شریف سو بار پھر مع بسم اللہ سورۂ الم نشرح ۷۹ بار پھر مع بسم اللہ سورۂ اخلاص سو بار پھر الحمد ایک بار پھر درود شریف سو بار پھر اسماء ذیل سو بار ہر ایک اسم یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ، یَا کَافِیَ الْمُهِمَّاتِ، یَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ، یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ، یَا حَلَّ الْمُشْکِلَاتِ، یَا شَافِیَ الْاَمْرَاضِ، یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ، یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ، یَا مُنْزِلَ الْبَرَکَاتِ، یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ، بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ آمین پر دعا اور ثواب بزرگان دین کو پہنچا کر اپنی حاجات طلب کریں۔

حاجات مشکلہ کی نماز

چاند کی گیارہ اور بارہ دن کی درمیانی رات کو عشاء کی نماز کے بعد ۱۲ رکعت نفل چھ سلام سے اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں فاتحہ قل شریف ۱۲-۱۲ بار پڑھیں پھر ایک سو بار درود پڑھ کر سب کا ثواب حضور شفیع یوم النشور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہنچائیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل اللہ سے حاجت طلب کریں۔ انشاء اللہ حاجت بر آئے گی۔ روزہ حلال شرط ہے۔

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی فرماتے ہیں اگر کسی کو کوئی مشکل پیش آئے تو یہ نماز بہ نیت حصول حاجات اس طرح پڑھے چار رکعت ایک سلام سے پہلی رکعت میں بعد فاتحہ آیت کریمہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۔ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ سو بار پڑھے دوسری رکعت میں بعد فاتحہ رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ سو بار پھر التحیات میں بیٹھ کر رَغَبًا وَّرَهَبًا تک پڑھے پھر تیسری رکعت میں وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ سو بار چوتھی رکعت حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ سو بار پڑھے۔

بعد سلام اسی طرح بیٹھے اور سو بار رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ پڑھ کر چند بار درود شریف پڑھے۔ پھر اللہ کریم سے اپنی حاجت طلب کرے انشاء اللہ تھوڑے دنوں میں حاجت پوری ہوگی۔

ادائے حمد حصولِ غنا وظیفہ اُمراء

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں جس کو اللہ دنیا میں سرفرازی دے اسے لازم ہے کہ اللہ کی حمد کیا کرے یعنی یہ کلمات پڑھا کرے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ لکھا ہے جو شخص اسے صبح و شام سو بار پڑھیگا اللہ اسے جنت عطا فرمائیگا اور دنیا میں فراخی اور سرداری حاصل ہوگی۔ سر میاں فضل حسین اسکے عامل تھے۔ رحلت کے وقت انکے منہ سے یہی کلمے نکلے۔ اخبار میں چھپا تھا میں نے پڑھا۔

فراخیٔ رزق و دولت

دہلی کے ایک بزرگ کا خاندانی وظیفہ ہے حصولِ غنا میں بھی مؤثر و مجرب ہے۔ جب کوئی نیا چاند چڑھے تو اس کے پہلے بدھ کو دن کے کسی معینہ وقت سات دن ایک ہی جگہ پڑھیں اول آخر پانچ پانچ بار درود اور یہ کلمہ یَا رَحِیْمُ یَا مُعِزُّ یَا وَھَّابُ ایک ہزار بار پڑھ کر اللہ سے اپنی حاجت کی دعا مانگیں۔ خاص ہے۔

حصولِ حاجت

حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ حصولِ جمیع حاجات کیلئے اسما لکھ کر اپنے پاس رکھیں انشاء اللہ جمیع مقاصد پوری ہونگی۔ کلمہ یہ ہے۔ "خداوندا اگر منظور داری۔ حاجتم را بر آری"۔ باوضو لکھیں۔

جب کسی سے حاجت درپیش ہو

تو اس کے پاس جانے سے پہلے وضو کرو پھر بسم اللہ شریف پڑھ کر سات بار یہ آیت شریف پڑھو۔ وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَیْثُ اَمَرَھُمْ اَبُوْھُمْ مَا کَانَ یُغْنِیْ عَنْھُمْ مِّنَ اللّٰہِ مِنْ شَیْءٍ اِلَّا حَاجَۃً فِیْ نَفْسِ یَعْقُوْبَ قَضٰھَا۔ پھر ایک بار درود شریف پڑھ کر چلو اور راستہ میں

بھی پڑھتے رہو۔ انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔ اللہ سے مدد نیت میں رکھو۔

ہر رنج و غم اور مشکل میں پڑھو

ہر نماز کے بعد سات بار حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ پڑھو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیمؑ جب آگ میں ڈالے گئے تو آخری کلمہ ان کا یہی تھا خدا فرماتا ہے فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ بخاری میں ہے ہر مصیبت دور ہوگی۔

مصائب و ناگہانی مشکل میں

حضورؐ نے فرمایا جب کوئی مشکل پڑے تو يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ بکثرت پڑھا کرو نماز کے بعد اور چلتے پھرتے بھی۔ اللہ کریم مشکل حل کردیں گے۔

برائے فراخیٔ رزق

جمعہ کی نماز کے بعد یہ آیت لکھ کر دوکان یا مکان میں رکھیں یا چسپاں کردیں۔ انشاء اللہ فراخی نصیب ہوگی۔ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِى الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ حضرت حسن بصریؒ فرماتے ہیں لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ہر نماز کے بعد ۳ یا ۷ بار پڑھو، اللہ رزق فراخ عطا کرے گا۔ (پ)

طلب حاجت

فجر کی نماز کے بعد سورۂ مزمل ایک بار اس طرح پڑھیں کہ چار مقام پر چار آیتیں تین تین بار پڑھیں رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا پھر آگے وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ پھر آگے يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ پھر اخیر پر وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ پھر تین بار درود شریف

ثواب حضور کو پہنچائیں جو حاجت ہو اللہ سے طلب کریں۔ انشاء اللہ ضرور پوری ہوگی۔

ہر مشکل کا وظیفہ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معمول تھا کہ ہر مشکل میں سجدہ میں گر کر پڑھتے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ اور اس پر مداومت بھی حدیث سے ثابت ہے۔ ہر نماز کے بعد دعا میں بھی اور آگے پیچھے بھی پڑھتے رہیں۔ ثواب بھی اور حل مشکل بھی۔ نیز یہ شعر بھی ہر نماز کے بعد دعا میں پڑھا کریں انشاء اللہ ہر مشکل حل ہوجائیگی۔

سَھِّلْ یَا اِلٰھِیْ کُلَّ صَعْبٍ بِحُرْمَۃِ سَیِّدِ الْاَبْرَارِ سَھِّلْ

اعمال برائے شفائے امراض

درد سر کیلئے یہ نقش ماتھے پر

صدرة	سدرة
صدرة	صدرة

باندھیں انشاء اللہ آرام ہوگا۔

دیگر: ایک سفید کاغذ پر یہ لفظ لکھ کر گوند یا آٹے سے درد کی جگہ چسپاں کریں (دم ء ل ء م) یہ الفاظ درحقیقت قرآن کریم کی آیت وَمَقْلُھُمْ سے ہیں۔ انشاء اللہ درد دور ہوجائے گا۔

دیگر: درد شقیقہ کیلئے بسم اللہ کے ساتھ ماتھے کو پکڑ کر یہ آیت پڑھ کر دم کریں اور ہاتھ کو جھٹک دیں، تین بار یہ عمل کریں آیت یہ ہے قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰہُ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِہٖٓ اَوْلِیَآءَ لَا یَمْلِکُوْنَ لِاَنْفُسِھِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا قُلْ ھَلْ یَسْتَوِی الْاَعْمٰی وَالْبَصِیْرُ اَمْ ھَلْ تَسْتَوِی الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰہِ شُرَکَآءَ خَلَقُوْا کَخَلْقِہٖ فَتَشَابَہَ الْخَلْقُ عَلَیْھِمْ قُلِ اللّٰہُ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ وَّھُوَ الْوَاحِدُ الْقَھَّارُ ۔ پ ع

درد سر کیلیے

آخر جمعہ رمضان بعد نماز صبح یہ جمعہ مع بسم اللہ شریف لکھ کر رکھ چھوڑے جس کسی کو درد سر ہو بطور تعویذ اس کو درد پر باندھے انشاء اللہ آرام ہوگا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَہٗ سَاکِنًا

ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا۝ ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا۝ باوضو پاک سیاہی سے لکھیں اور کپڑے میں باندھے۔

دردِ شقیقہ وغیرہ

درد کی جگہ پکڑ کر یا ہاتھ رکھ کر یہ پڑھیں بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَاءِ رَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ تین تین بار پڑھ کر دم کرے اللہ صحت دے گا

دردِ شقیقہ کیلئے خاص

ایک پاک صاف کاغذ پر پاک قلم و دوات سے باوضو کالی سیاہی سے تمام عبارت ذیل لکھیں اور پھر لپیٹ کر ایک پاک کپڑے کی کترن میں لپیٹ کر گرہ دے لیں اس کترن کو محفوظ رکھیں جب کسی کو درد شقیقہ وغیرہ ہو اسی کترن کو سر پر اس طرح باندھیں کہ تعویذ کی گرہ جائے درد پر رہے انشاء اللہ جلدی درد دور ہوگا جب آرام آجائے اتار کر محفوظ رکھیں پھر بوقت ضرورت باندھیں یہ تعویذ ہمیشہ کام آتا رہیگا انشاء اللہ۔ تعویذ یہ ہے۔

۱۱۱ یا داؤد۔ یا داؤد۔ یا داؤد۔ یا داؤد۔ یا داؤد۔ یا داؤد۔ یا داؤد۔ یا اللہ یا اللہ یا اللہُ۔ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۝ یا کریم یا کریم یا کریم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ابو بکر صدیق عمر خطاب عثمان غنی علی مرتضیٰ

الھی بحرمت یملیخا مکسلمینا کشفوطط تبیونس ازرفط کذفط یونس بوس اسم کلبھم قطمیر و تمنی اللہ مقصد السبیل و منھاج ثرو لوش آلھم کم بسم اللہ شافی بسم اللہ کافی بسم اللہ معافی بسم اللہ ضمیر یا اللہ۔

برائے مرگی اللہ شافی

مریض کے کان میں یہ دُعا پڑھ کر پھونک ماریں انشاء اللہ پھر دورہ نہ پڑے گا۔ کان کے پاس منہ لگا کر پڑھیں اور پھونک ماریں کر پھونک۔

امید جائے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ الٓمّٓصٓ۔ طٰسٓمّٓ۔ کٓہٰیٰعٓصٓ۔ یٰسٓ۔ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ حٰمٓ عٓسٓقٓ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ۔ اول تو پہلی بار ہی دم کرنے سے آرام آجائے گا ورنہ دو چار دفعہ پڑھ کر دم کریں دورہ کے وقت خاص کر دم کریں انشاء اللہ دورہ پڑنا

دیگر بعض علماء نے کہا کہ دورہ کے وقت مرگی والے کے دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہیں اور کہیں کہ اے مرگی تجھے حضرت داؤد بندگی نے دعا کہی ہے پھر نہ آنا تو انشاء اللہ دورہ ختم ہوگا۔ نیز سورۃ التحریم پ۲۸ پڑھ کر دم کریں اور پانی دم کرکے پلایا کریں۔

برائے حافظہ جس کا حافظہ کمزور ہو سات دن ان آیات کو روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر کھایا کرے اس طرح کہ ہفتہ کے روز یہ آیت لکھ کر کھالیں فَتَعٰلَی اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ پ۱۶ اتوار کے روز رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا پ۱۶ سوموار کے روز سَنُقْرِئُکَ فَلَا تَنْسٰی پ۳۰ منگل کے روز اِنَّہٗ یَعْلَمُ الْجَہْرَ وَمَا یَخْفٰی پ۳۰ بدھوار کو لَا تُحَرِّکْ بِہٖ لِسَانَکَ لِتَعْجَلَ بِہٖ پ۲۹ جمعرات کو اِنَّ عَلَیْنَا جَمْعَہٗ وَقُرْاٰنَہٗ پ۲۹ جمعہ کے روز فَاِذَا قَرَاْنٰہُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَہٗ پ۲۹ برج باوضو لکھ کر کھلائیں حافظہ قوی ہوگا۔

دیگر۔ سورۃ الم نشرح لکھ کر گھول کر پلانا حفظ قرآن کیلئے اور تحصیل علم کیلئے خاص ہے۔

گوہانجنی چشم کیلئے جو آنکھ کی پلکوں اور کونوں پر ہوتی ہے اور بہت تکلیف دیتی ہے پھنسی سرخ رنگ کی خارش ہوتی ہے۔ بیری کے سبز سات پتے لیکر ایک بانس کی تیلی سی تیلی سلائی کی طرح کی لیں اور ایک پتے پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر دم کریں اس پتہ کو پھنسی سے مس کرکے تیلی میں پرولیں۔ اس طرح ساتوں پتوں پر ایک ایک بار بسم اللہ پڑھ کر دم کرکے پھنسی سے لگا کر ایک ایک پرولیں۔ پھر اس تیلی کو کسی اونچی جگہ دیوار وغیرہ میں گاڑ دیں۔ انشاء اللہ ایک آدھ روز میں پھنسی سے آرام ہو جائیگا۔

تقویت نظر کیلئے

ہر نماز کے بعد تین بار یا سات بار آیت فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ پڑھ کر دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کے اگلے سرال پر دم کرکے دونوں آنکھوں پر پھیریں اور اس کا عمل جاری رکھیں انشاء اللہ مرتے دم تک نظر کمزور نہ ہوگی۔ اول آخر درود شریف بھی مجرب ہے۔

سُرخی و رمد آنکھ کیلئے

نواب صدیق حسن خاں مرحوم لکھتے ہیں امام شافعی سے کسی نے رمد کی شکایت کی۔ آپ نے اُسے لکھ دیا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ۔ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَاءٌ بطور تعویذ لپاکر کے آنکھ پر باندھے یا لگائے اللہ کے فضل سے رمد سے آرام ہوگا اور یہ بھی لکھا ہے کہ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا اور فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ والی اوپر کی آیت سب دونوں لکھ کر آنکھ پر باندھیں یا انہیں چینی کی طشتری میں لکھ کر پانی سے گھول کر آنکھ دھوئیں۔

درد دانت کیلئے

یہ آیت لکھ کر تعویذ بناکر درد کے دانتوں میں دیکھ دبا رکھیں انشاء اللہ درد دُور ہو جائیگا۔ یہ ہے۔ كَلَّا بَلْ مُسْتَقِرٌّ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۔ اور یہ بھی مجربین سے منقول ہے ایک تختی پر پاک ریت بچھا کر ابجد۔ ہوز۔ حطی کے حروف علیحدہ علیحدہ ریت پر اس طرح لکھیں۔ ا ب ج د ہ و ز ح ط ی کسی کیل یا قلم وغیرہ سے۔ پھر درد والے کو کہیں کہ دائیں ہاتھ کی انگشت و انگوٹھے سے درد والے دانت کو زور سے پکڑے اور آپ "الف" پر کیل رکھ کر دبائیں اور بسم اللہ پڑھ کر الحمد شریف پڑھیں پھر مریض کو پوچھیں کہ آرام آگیا۔ اگر نہیں آیا تو "ب" پر کیل رکھ کر دبائیں اور الحمد شریف پڑھ کر دریافت کریں اگر آرام آجائے تو بس کیجئے ورنہ اسی طرح تمام حروف پر عمل کریں

انشاء اللہ آخر حرف پر ضرور آرام آجائے گا۔

درد دانت کیلئے کھیعص حمعسق ۔ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ۔ وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔ پڑھ کر دم کریں اللہ صحت دے گا۔

جب چھینک آئے جو شخص چھینک آنے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ عَلٰى كُلِّ حَالٍ پڑھنے کی عادت کرے گا اسے درد دانت یا درد سر کی بیماری نہ ہوگی اور ثواب ادائے سنت کا علیحدہ ملے گا۔

ناک یا لب پر خبیث پھنسی بعض اوقات لب (ہونٹ) یا ناک پر اول خفیف سی زہریلی پھنسی ہوتی ہے۔ ہونٹ پر ہو تو اس کا زہر بیشتر دلوں تک بھی ہو جاتا ہے اور سر میں چھالے ہو جاتے ہیں بعض بچے اس سے ہلاک ہو جاتے ہیں اور بعض لوگوں کو گاہے ماہے ہونٹ یا ناک پر یہ زہریلی پھنسی اکثر نکلا کرتی ہے اور بہت تکلیف دیتی ہے اس کیلئے یہ عمل خاص بہت مجرب ہے۔ اللہ کریم شفا دیتا ہے ایک چمڑے کی بدھی جو پاک ہو لیکر یہ عمل پڑھیں۔ باوضو اول درود تین بار پھر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اور الحمد شریف پڑھ کر ایک گرہ اس چمڑے کی بدھی میں دیدیں اور گرہ پر دم کریں اسی طرح سات گرہ بنا دیں یہ بدھی مریض کے گلے میں پہنا دیں جس کو ہمیشہ نکلتی ہو اس کو بھی انشاء اللہ نہ نکلے گی اور جس کو نکلی ہو صحت ہو گی۔

خنازیر کیلئے میرے قبلہ سیدی و مرشدی کا فرمودہ ہے الحمد شریف ۴۱ بار مع بسم اللہ کے آخری میم کے وصل سے (مُحَمَّدٌ) ۴۰ روز صبح کی نماز کے بعد پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلایا کریں انشاء اللہ مرض دور ہو گا اور خنازیر کیلئے یہ تعویذ ۴۰ دن تک ایک ایک عدد کھلا دیں

محمد عبد الذبیح

برائے ہر مرض

تسکین	خنجر	تسلیم را	برزغال
خنجر	تسلیم را	برزغال	ازغیب
تسلیم را	برزغال	ازغیب	جانے
برزغال	ازغیب	جلنے	دیگر است

یہ نقش بیشمار فوائد رکھتا ہے اسے تعویذ بنا کر پاس رکھیں ہر حاجت پوری ہو گی. بیمار کے گلے میں ڈالیں شفا ہو گی. حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی دہلوی سے اسے نسبت ہے۔

بواسیر ہر قسم کیلئے

جمعہ یا دوشنبہ کے روز صبح یا ظہر کی نماز کے بعد باوضو یہ کلمات لکھ کر تعویذ بنا کر کمر میں باندھیں یا ازاربند میں سی لیں۔ ایک دو ماہ بند جاری ہے انشاء اللہ بواسیر زائل ہو گا۔ پانی سے تر بھیگے اللہ فضل کرے گا۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا رحیم کل صریخ ومکروب یا رحیم یا ارحم الراحمین وصلی اللہ علیٰ خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

برائے بواسیر

سورۃ اعلیٰ (پ ۳۰) اکثر اوقات خصوصاً ہر نماز کے بعد پڑھا کریں انشاء اللہ ہر قسم بواسیر دور ہو گی اور یہی سورۃ کان کے درد پر پڑھ کر دم انشاء اللہ درد دور ہو گا۔

بواسیر خونی و بادی، مرگی، دردِ زہ

چاند کی ابتدائی تاریخوں میں جو جمعہ آئے صبح کی نماز کے وقت جمعہ اول کے روز کلمات ذیل کاغذ پر لکھ کر تھوڑے پانی میں حل کر دیں اور اس پانی میں چاندی کی انگشتری جو مریض کے بائیں ہاتھ کی چھنگلی میں پوری ہو پہلے آگ میں خوب گرم کر کے بجھا دیں یہ انگشتری بائیں ہاتھ کی چھنگلیا میں پہنے انشاء اللہ بواسیر جلد دور ہو جائے گی یہ انگشتری مرگی والا پہنے تو مرگی سے نجات ہو. دردِ زہ کے وقت حاملہ بائیں ران پر باندھے پیدائش آسان اور جلد ہو گی کلمات یہ ہیں:۔

یس حم ق ن ✡ ۱۱ ▭ ۱۱۱۱ ھ و ۹ + ۷۸۶

دیگر سورۂ اعلیٰ پ ۳۰ یعنی سبح اسم ربک الاعلیٰ اکثر وقت خاص کر نماز کے بعد

پڑھا کریں صحت ہوگی انشاء اللہ ضرور ہوگی۔

درد ناف یا دھرن (رحم)

یا اللہ یا رحمٰن	یا اللہ یا رحمٰن	یا اللہ یا رحمٰن
یا اللہ یا رحمٰن	اس خانہ میں مریض کا نام لکھو	یا اللہ یا رحمٰن
یا اللہ یا رحمٰن	یا اللہ یا رحمٰن	یا اللہ یا رحمٰن

یہ نقش لکھ کر بازو پر باندھیں انشاء اللہ ٹلی ہوئی ناف اپنے مقام پر ہو جائے گی۔ درمیانی خانہ میں مریض کا نام لکھو۔ نقش یہ ہے

ایضاً یہ بھی ناف کے درد اور ناف کے ٹلنے کے لئے مفید ہے لیکن اس کے لئے لازمی طور پر غریب مسکینوں کو کچھ صدقہ دینا ضروری ہے اور نقش کو جو لکھ زیادہ کریں تاکہ نقش کے باہر کے نام حد نقش میں پورے ہوں۔ نقش یہ ہے
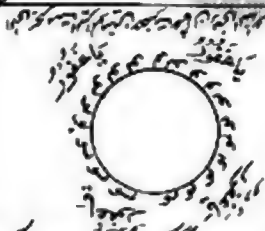
یہ گول دائرہ کا نقش جس کے باہر نو دفعہ (۹) ایسے لکھ کر ناف پر باندھیں۔ انشاء اللہ ناف فوراً درست ہو جائے گی۔

دودھ گاؤ میش (بھینس) زیادہ ہو

اگر کسی سبب سے دودھ کم ہو جائے تو اس نقش کو روٹی کے

محمد رسول اللہ	الا اللہ	لا الٰہ
اشراھیا	اھیا	بحق
یا نافع	دفع	یا جلال
الراحمین	برحمتک یا ارحم	یا ستار

ٹکڑے پر لکھ کر کھلائیں۔ انشاءاللہ العزیز دودھ زیادہ ہوگا۔

دودھ بڑھانے کیلئے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ مثل الذین ینفقون اموالھم فی سبیل اللہ کمثل حبۃ انبتت سبع سنابل فی کل سنبلۃ مائۃ حبۃ واللہ یضاعف لمن یشاء واللہ واسع علیم۔ اس آیت کریمہ کو باوضو اول و آخر درود کے سات بار پڑھ کر نمک پر دم کر کے عورت کھائے یا لسی میں ڈال کر کھایا پیا کرے اگر گائے بھینس کا دودھ کم ہو تو یہ نمک آٹے کے پیڑے میں لا کر کھلائیں انشاءاللہ دودھ کثرت سے بڑھ جائے گا۔ بزرگوں کا مجرب ہے۔

دیگر۔ باوضو اول و آخر درود شریف پڑھ کر پانی پر دم کر کے دن میں دو تین بار پلائیں جس عورت کو دودھ نہ ہو یا کم ہو انشاءاللہ بکثرت ہوگا۔ ثم قست قلوبکم من بعد ذلک فھی کالحجارۃ او اشد قسوۃ وان من الحجارۃ لما یتفجر منہ الانھٰر وان منھا لما یشقق فیخرج منہ الماء وان منھا لما یھبط من خشیۃ اللہ وما اللہ بغافل عما تعملون۔

گائے بھینس یا عورت کو امید ہو

جو گائے بھینس گابھن نہ ہوتی ہو (یا عورت بانجھ ہو) تو ذیل کی آیت بہ اضافہ حرف صمد اً مع بسم اللہ ساٹھ عدد لکھ کر ایک عدد روزانہ ساٹھ دن کھلائیں گائے بھینس کو آٹے میں اور عورت کو کسی طرح۔ انشاءاللہ امید ہو جائے گی۔ آیت یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ رب

لَا تَذَرْنِی فَرْدًا صَمَدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ ۔

برائے حبس بول (پیشاب بند ہو جانا) اگر کسی کا پیشاب بند ہو جائے تو چینی کی پلیٹ میں یہ آیت لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں انشاء اللہ پیشاب کھل جائیگا۔ وَاِذِ اسْتَسْقٰی مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَیْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ۔

دیگر حبس بول انسان یا حیوان جس کا پیشاب بند ہو جائے دو کاغذوں پر یہ آیت شریف لکھ کر ایک تو اس کے گلے میں بطور تعویذ ڈال دیں اور ایک پانی میں گھول کر پلا دیں انشاء اللہ پیشاب جاری ہو جائے گا۔ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ ۔

برائے داد چنبل وغیرہ آیت: مَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِیْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِیْثَةِ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ۔ لکھ کر جائے داد پر باندھیں۔ نیز یہ آیت ایک دھاگہ پر تین بار پڑھیں اور ہر بار گانٹھ دھاگہ پر دم کر کے دیں پھر جائے داد یا چنبل وغیرہ پر باندھیں انشاء اللہ صحت ہو گی۔

برائے ہیضہ وغیرہ الٰہی بہ برکت شیخ محمد صادق رحمۃ اللہ علیہ کا بر اولیا رو لد شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ۔ اللہ شافی از بہر بلائے محمد اد۔ اللہ کافی انت الشافی۔ یہ سطور لکھ کر مریض کے بازو پر باندھیں۔ انشاء اللہ صحت ہو گی۔

برائے دفع گرگری اسپ اگر کسی گھوڑے کا پیشاب یا پاخانہ بند ہو گیا ہو تو یہ نقش لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دیں اور پھر

یَا نَافِعُ	۱۰۰	یَا نَافِعُ
یَا نَافِعُ	یَا نَافِعُ	۲۰
یَا نَافِعُ	یَا نَافِعُ	یَا نَافِعُ

نقش لکھ کر پلادیں۔ پھر بھی پلائیں۔ انشاء اللہ جانور کھل جائے گا۔

باری کے بخار کیلئے

بخار ہونے سے تین گھنٹے پہلے ایک کاغذ پر آیت وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ لکھ کر مریض کے ماتھے پر چسپاں کریں انشاء اللہ بخار نہ ہوگا۔

دیگر: ایسے ہی مریض کے دونوں ہاتھ دھلا کر دائیں ہاتھ کے ناخنوں پر ک ۂ ی ع ص یعنی ک انگوٹھے پر ہ انگشتِ شہادت پر ی تیسری پر ع چوتھی پر ص آخر پر لکھیں اور بائیں ہاتھ کے ناخنوں پر یہ پانچ حروف ح م ع س ق لکھ دیں۔ مریض ان کو گاہے گاہے دیکھتا رہے انشاء اللہ پہلی ورنہ دوسری بار ضرور رک جائیگا۔ پہلے حروف کٓھٰیٰعٓصٓ اور دوسرے حٰمٓ عٓسٓقٓ ہیں۔

مجرب نواب صدیق حسن صاحب مرحوم

پیپل کے تین پتوں پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ لکھ دیں۔ مریض وقت بخار سے تین گھنٹے پہلے ایک پتا زبان سے چاٹ لے پھر ایک گھنٹہ بعد دوسرا پھر تیسرا وقت سے پہلے چاٹ لے۔ انشاء اللہ بخار نہ ہوگا۔

چہارم بخار کیلئے

چوتھیہ بخار کیلئے تین کاغذوں پر باوضو یہ تین شکلیں لکھیں۔

طه	طه طه	طه طه طه

وقت بخار سے تین گھنٹے پہلے پہلی شکل بطور تعویذ گلے میں ڈال دیں۔ اگر بخار رک گیا پھر ضرورت نہیں تعویذ چاہ میں ڈالدیں۔ ورنہ پھر دوسری باری سے قبل دوسری شکل اور تیسری باری سے قبل تیسری شکل۔ انشاء اللہ تیسری بار ضرور رک جائے گا۔

اور باری کے لئے جو ایک دن چھوڑ کر آتا ہے اسی ترکیب سے مندرجہ ذیل شکلیں عمل میں لادیں طریقہ وہی ہے صرف شکلوں میں فرق ہے۔

طا	طا طا	طا طا طا

عام بخاروں کیلئے

پاک مٹی کے ڈھیلے پر اَلَمْ نَشْرَحْ پڑھیں اور ہر کان پر

ایک گرہ لگائیں۔ یہ نو کات ہیں، تو گرہ ہوں گی۔ اسے مریض کے بائیں بازو ڈولے (ڈنڈ) پر باندھیں انشاء اللہ جلد صحت ہو گی۔ اور ان آیات کا باندھنا یا گلے میں ڈالنا بھی لکھا ہے کسی صالح شخص سے لکھوا کر باندھیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ۔ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ۔ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

بخار کیلئے لفظ یا محیط، یا محیط۔ یا محیط باوضو تین بار لکھ کر واسم بخار والے کے گلے میں ڈالدیں، ۲۴ گھنٹے بعد اتار کر کنویں میں ڈالدیں اور نئے لکھ کر گلے میں ڈالیں ایسے ہی تین بار کریں اللہ صحت دے گا۔

نیند آنے کیلئے اگر نیند نہ آئے یا کم آئے تو سوتے وقت یہ آیت پڑھتے رہیں، نیند آجائیگی۔ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

برائے تپ محرکہ تا ئی فائڈ فیور تپ محرقہ اور تورکی کے میعادی بخار کے لئے یہ ترکیب یقینی صحت مند ہے۔ صاف پیتل کی کٹوری لیں اور سات لمبی سوئیاں جو کٹوری کے عمق سے لمبی ہوں کٹوری میں کھڑی کریں تو ایک دو انگل کٹوری سے اونچی ہوں۔ ایک سرخ رومال لیکر اول کٹوری میں پانی لبالب بھر لیں لیکن باہر نہ گرنے والا ہو قدرے کم ہو۔ سوئیوں کو ہاتھ میں لیکر اوّل بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پھر درود ہزارہ یعنی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ گیارہ بار پڑھیں، پھر اکی بار سورۃ فاتحہ پھر تین بار سورۃ اخلاص پھر تین بار سورۃ کافرون پھر سات بار آیت الکرسی پھر تین بار سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پھر

پہلا درود شریف گیارہ بار پڑھ کر سوئیوں پر دم کریں اور ایک مضبوط باریک دھاگہ سے انہیں ایکساتھ کھڑی باندھ لیں اور کٹوری پر الٹی کھڑی کرکے اوپر تمبو کی طرح رومال دیکر رومال کے کونے کٹوری کے پیندے سے لپیٹ دیں اور اسے مریض کی چارپائی کے نیچے رکھ دیں۔ سوئیوں کی نوکیں آسمان کی طرف جن پہ رومال تمبو کیطرح ہو ۲۴ گھنٹے کے بعد کٹوری نکال کر دیکھیں اگر تپ محرقہ یا توڑ کی ہوگا تو مریض کی حالت زود صحت ہوگی اور پانی میں بیشمار سرخ ذرات تیر رہے ہوں گے، سوئیاں گلنے کے قریب ہوں گی۔ نئی سوئیاں لیکر دوبارہ عمل کریں۔ اگر تپ محرقہ نہ ہوگا تو پانی ویسے ہی ہوگا۔ عام بخار کا علاج کریں۔ اگر تپ محرقہ ہوگا تو ہر بار سرخ ذرات ہوں گے۔ اس صورت میں کئی دفعہ عمل سے صحت ہوگی۔ انشاء اللہ

مایوس مریض

جب کسی مریض کو کسی علاج سے صحت نہ ہوتی ہو یا مایوس ہو۔ بخار پرانا یا اور کوئی بیماری ہو تو یہ آیت شریفہ چند دن باوضو تین سو بار کسی وقت پڑھ کر پانی پر دم کرکے پلایا کریں اللہ کریم صحت عطا فرمائیگے۔ فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ پ۱۰ سورۃ توبہ پہلا رکوع ۵ کم سے کم گیارہ دن اوّل و آخر درود شریف صبح کی نماز کے بعد بہتر ہے۔

دفع تپ لرزہ وغیرہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ۝ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ۝ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝ لکھ کر پلائیں۔
نواب صدیق حسن خاں صاحب لکھتے ہیں۔ پیپل کے تین پتوں پر لکھ دیں۔ باری سے پہلے ایک ایک پتہ چبائیں بخار نہیں ہوگا انشاء اللہ مجرب ہے۔

امراض وبائیہ طاعون وغیرہ

لِیْ خَمْسَۃٌ اُطْفِیْ بِھَا حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَۃِ ۝ اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَابْنَاھُمَا وَالْفَاطِمَۃِ ۝

یہ دُعا لکھ کر مکان کے دروازے پر لگا دیں۔ انشاء اللہ طاعون وغیرہ داخل نہ ہوگا۔ اور سب یاد کرلیں اور پڑھتے رہیں۔

برائے ہر مرض وتپ عسیر

باوضو اول وآخر درود شریف سورۂ مومنون پ۱۸ کی آخری چار آیات اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ تا آخر آیت وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ پڑھ کر مریض کو دم کریں۔ ہر نماز کے بعد چہرہ اور کان میں دم کریں انشاء اللہ مایوس مریض بھی صحت حاصل کرے گا۔ کوئی ناغہ ہوجائے تو حرج نہیں۔

برائے ہر مرض وتپ

باوضو اول وآخر درود شریف سورۂ مومنون پ۱۸ کی آخری تین آیات اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ سے رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ ۝ پڑھ کر کان اور چہرہ میں دم کریں۔ انشاء اللہ مریض شفا پائے گا۔ ہر نماز کے بعد یہ عمل کریں۔

گمشدہ چیز کیلئے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ ۝ پڑھتے رہیں اور چیز تلاش کرتے رہیں۔ انشاء اللہ چیز مل جائے گی۔

برائے احتلام

سوتے وقت سورۂ وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ پ۳۰ پڑھیں اور دونوں ہاتھ اپنے سینہ پر انگشت شہادت سے لفظ "عُمر" لکھ دیں اشارۃً۔ انشاء اللہ احتلام نہ ہوگا۔

برائے اولاد نرینہ

اگر کسی کے ہاں صرف لڑکیاں ہی ہوتی ہوں خدا کے فضل سے لڑکا ہی ہوگا۔ جب حمل اڑھائی ماہ کے قریب ہو اور تین ماہ کامل نہ گزرے ہوں تو یہ عمل یقیناً صحیح ہوگا۔ صبح کی نماز کے بعد باوضو اوّل درود شریف پھر الحمد شریف پھر سورۂ بقرہ یعنی الٓمّٓ ۝ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْہِ تک پڑھیں اور پانی پر دم کرکے حاملہ کو پلادیں۔ ستّا

دن یہ عمل کریں اور یاد رکھیں کہ نیا مٹی کا آبخورہ لیں. اس میں تازہ پانی ہو اور پڑھنے والا نیک حافظ، صالح ہو۔ مجرب ہے۔

دیگر: حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ڈھائی ماہ حاملہ کے ناف کے گرد انگلی سے گول دائرہ کھینچیں اور یامتین کہیں ایسے ہی ستر بار انگلی سے گول دائرہ گھمائیں اور ستر بار یامتین کہیں اول آخر درود شریف باوضو سات یا گیارہ دن خاوند عمل کرے

دیگر: یہ آیت شریف اتوار یا جمعہ کے روز باوضو لکھ کر حاملہ کو دوسرے ماہ پہنا دیں یا گلے میں ڈالدیں کہ تعویذ ناف کے قریب رہے انشاء اللہ لڑکا ہوگا۔ آیت یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلٰمِ ِۨ اسْمُہٗ یَحْیٰی لَمْ نَجْعَلْ لَّہٗ مِنْ قَبْلُ سَمِیًّا دوسری جگہ اس طرح لکھا ہے ہرن کی جھلی پر کیسر وگلاب سے لکھیں شروع حمل سے باندھیں۔

اَللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ کُلُّ اُنْثٰی وَمَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَکُلُّ شَیْءٍ عِنْدَہٗ بِمِقْدَارٍ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالِ کٓھٰیٰعٓصٓ یٰزَکَرِیَّا اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلٰمِ ِۨ اسْمُہٗ یَحْیٰی لَمْ نَجْعَلْ لَّہٗ مِنْ قَبْلُ سَمِیًّا۔

اولاد زندہ نہ رہتی ہو حفظِ جنین مانع اسقاط و مسان

از حضرت شاہ ولی اللہ حسب ضرورت کالی مرچ اور اجوائن صاف لیں اور سوموار کے روز ظہر کی نماز کے بعد باوضو چالیس بار سورۃ والشمس پڑھیں اور ہر بار اول و آخر درود شریف پر ختم کریں پھر محفوظ کر لیں۔ ہر روز حاملہ پانچ عدد کالی مرچ اور تھوڑی سی اجوائن ذرا سا نمک ملا کر کھایا کرے۔ نمک ضروری نہیں نہ ڈالیں تو بہتر ہے۔ یہ صرف زبان کے ذائقہ کیلئے ہے انشاء اللہ جنین قائم رہیگا اور مرض مسان سے کہ جس سے آگے پیچھے بچے ضائع ہو جاتے ہیں محفوظ رہیگا۔ دودھ چھڑانے تک جلد [illegible] ابتدائے عمل سے شروع کریں اور پانی سے کھائے

دیگر: کسم سے رنگا ہوا دھاگہ حاملہ کے قد کے برابر لیکر اس پر نو گرہ اس طرح لگائیں کہ ہر گرہ پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰہِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ۔ اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ

پ آخری آیت اور سورۃ کافرون پڑھ کر دم کریں اور گرہ لگائیں۔ گرہیں اندازے کے مطابق لگائیں۔ اسی طرح ۹ گرہ نو بار پڑھ کر لگائیں پھر یہ دھاگہ حاملہ کے گلے میں ہار کی طرح ڈالدیں انشاء اللہ اسقاط نہ ہوگا۔

نرینہ و مانع اسقاط ایک چینی کی پیالی پر ۹۸ یا رحمٰن گلاب و کیسر سے لکھ کر پانی سے دھو کر یا گلاب سے دھو کر ابتدائے حمل سے وضع حمل تک روزانہ صبح پلایا کریں اور ایک سفید کاغذ پر یا رحمٰن لکھ کر بطور تعویذ گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ لڑکا پیدا ہوگا اور اسقاط بھی نہ ہو

تولید فرزند حمل کے اخیر تیسرے ماہ کے اندر یہ عمل کریں جب حاملہ سوتی ہو یا لیٹی ہو تو خاوند باوضو حاملہ کی ناف پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا تین بار پڑھے انشاء اللہ فرزند ہوگا۔ بعد پیدائش وہ نام رکھیں جس میں محمد اسم آئے جیسے محمد اشرف، محمد امین، محمد الدین، محمد اکرم وغیرہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنْ كُنْتَ خَلَقْتَ خَلْقًا فِيْ بَطْنِ هٰذِهِ الْمَرْاَةِ فَكَوِّنْهُ ذَكَرًا وَّ اَسْمِيْهِ مُحَمَّدًا بِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ ۔ ناف پر تین بار پڑھ کر دم کریں یہ گناہ کی بات نہیں۔ خدا سے حاجت نیک دعا اور قرآن کی آیت ہے۔

مانع اسقاط و جنین یہ آیت لکھ کر حاملہ کو بطور تعویذ گلے یا کمر میں باندھے۔ گائے بھینس کو بھی اور اگر درختوں سے پھل گرتے ہوں تو ان کو بھی باندھے پھل محفوظ رہیں گے باوضو پاک سیاہی سے لکھیں۔ آیت وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ۔ (سورۂ کہف۔ پ رکوع ۱۴) بخاری

حفاظت از استقاط آیت وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَ ازْدَادُوا تِسْعًا ۝ لکھ کر عورت یا گائے کو باندھیں۔

دیگر اتوار یا جمعہ ظہر کی نماز کے بعد باوضو یہ آیت لکھ کر حاملہ عورت کے گلے میں ڈالیں انشاء اللہ لڑکا ہی ہوگا۔ آیت یہ ہے اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ۣاسْمُهٗ يَحْيٰى ۝

جس کے اولاد نہ ہوتی ہو اکتالیس لونگیں صاف لیکر اُن پر باوضو آیت اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ہر ایک لونگ پر سات سات بار پڑھ کر دم کریں۔ ایام ماہواری سے پاک ہو کر یہ عمل شروع کریں ہر رات سوتے وقت دونوں میاں بیوی ایک ایک لونگ اور پھر پانی نہ پئیں۔ دودھ پی سکتے ہیں نہ پئیں تو ضروری نہیں لیکن پانی نہ پئیں اور ہر رات ہمبستری کریں انشاء اللہ ضرور حمل قائم ہو جائے گا۔ باذنہٖ تعالیٰ

ایضاً بانجھ پن کیلئے آیت هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ پ ۳ رکوع ۱۲ ایک چینی کی پلیٹ میں گلاب کیسر سے لکھ کر میاں بیوی تین یا سات دن ایام طہارت کے بعد پئیں۔ اور ہمبستر ہوں۔ اور یہی آیت ہرن کی خشک جھلی پر گلاب و کیسر سے لکھ کر تعویذ کے طور پر دونوں کمر پر باندھیں لیکن مباشرت کے وقت اُتار دیں۔

ایضاً عقم دور ہو آیت وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ۭ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ۝ پ ۱۳ ر ۱۰ گلاب و کیسر سے ہرن کی جھلی پر لکھ کر عاقر کے گلے میں ڈالیں اور اکتیس دن یہی آیت گلاب سے لکھ کر

کاغذ یا چینی کی پلیٹ پر لکھ کر پئیں عقر دور ہو۔

تسہیلِ ولادت

حضرت شاہ عبد العزیز صاحب فرماتے ہیں اگر پیدائش میں تنگی ہو تو کسی شیرینی پر درود شریف کے بعد سورۃ اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ تک تین بار پڑھ کر دم کریں اور حاملہ کو کھلا دیں اور یہ تعویذ بائیں ران پر باندھیں انشاء اللہ جلدی سہل پیدائش ہو گی۔ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ اَهْيَا اَشْرَاهْيَا پیدائش کے فوراً بعد کھول دیں اور دھاگہ کچا جو کسی نے نہ لگا ہو اس کے طلاح میں جس کی بے زنجیر کو باندھنے سے پیدائش جلدی ہوتی ہے۔ دیگر موکے جاند کا گول حصہ یا ایک کتر کر گڑ میں ملا کر دودھ سے کھلائیں فوراً پیدائش ہو گی۔

برائے حفظ چیچک

حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب کسی چیچک کے نکلنے کے خطرہ کا احتمال ہو تو نیلا دھاگہ پاک و صاف لیکر باوضو اس پر اول درود شریف پھر سورۃ رحمٰن اس طرح پڑھیں کہ جب فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ۔ تو دھاگہ پر ایک گرہ دے دیں اور اس پر دم کریں ایسے ہی ہر فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پر گرہ دیتے جائیں اسی طرح سورۃ ختم کریں۔ پھر تین بار درود شریف پڑھ کر دم کر کے یہ دھاگہ مریض کے گلے میں پہنا دیں انشاء اللہ نقصان سے محفوظ ہو گا۔

دیگر حفظ چیچک۔ سات دانے سالم چاول کے لیکر ہر ایک دانہ پر سورۃ کوثر اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ۔ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ۔ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ۔ پڑھ کر دم کریں اور بیمار کو بلا چبائے سالم کھلا دیں انشاء اللہ جو دانے نکل آئے ہیں ان سے زیادہ اور نہ نکلیں گے اور جو نکلے بھی تو جلدی درست ہو جائیں گے۔

برائے چیچک باوضو اکیس تار نیلے دھاگہ کے لیکر اوّل بسم اللہ و درود شریف و الحمد شریف پڑھ کر دھاگے پر گرہ دیتے جائیں اسی طرح نو گرہ دیں پھر یہ دھاگہ بچے یا مریض کے گلے میں باندھیں اللہ تعالیٰ شفا دے گا۔

ایضاً یہ نقش باوضو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ چیچک کے نقصان سے محفوظ رہیگا۔ پانچ روپیہ کی شیرینی خیرات کریں یا صدقہ دے دیں۔

نوٹ: گول دائرہ کی طرح آٹھ بار محمد لکھیں۔

جملہ امراض کو شفاء اگر کسی بچے یا جوان کو کالی کھانسی، چیچک، خسرہ، مرگی، ام الصبیان، بد نظر، بخار، معدے، اسہال، آسیب یا مہلک امراض طاعون وغیرہ در پیش ہوں تو کچے سوت کا سیاہ یا سرخ دھاگہ نو تار کا لیکر سب کو یکجا جمع کرکے سورۃ الم نشرح پڑھنا شروع کریں اور ہر حرف پر گرہ دیکر دم کریں۔ اسی طرح سورۃ ختم کریں۔ بعد ازاں مکرر تین بار سورۃ مذکورہ پڑھ کر دم کریں پھر اس دھاگے کو مریض کے گلے میں باندھیں انشاء اللہ جو بھی مرض ہوگا، دور ہو جائے گا۔

برائے ہر مرض صبیان بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔ یہ تعویذ باوضو لکھ کر مریض کے بازو یا گلے میں باندھیں۔ انشاء اللہ ہر صغیر و کبیر صحت پائے گا۔

نظر بد سے حفاظت جب کسی خوبصورت چیز انسان یا حیوان کو دیکھو تو اَللّٰھُمَّ بَارِکْ فِیْہِ پڑھنے سے اسے نظر نہ لگے گی۔ ایسے ہی مَاشَاءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہنے سے نظر نہیں لگتی لیکن جی بھر کر دیکھنے سے پہلے ہی کہہ دیں اور جس کو نظر لگ چکی ہو اس پر یہ آیت پڑھ کر دم کریں۔ وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِھِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّہٗ لَمَجْنُوْنٌ۔ وَمَا ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ۔ یا پانی پر دم کر کے پلائیں۔ ایسے ہی فَارْجِعِ الْبَصَرَ ھَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ کَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْکَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّھُوَ حَسِیْرٌ۔ پڑھ کر دم کریں۔

دفعیہ نظر بد یہ آیت تین بار پڑھ کر دم کریں انشاء اللہ نظر بد دور ہو جائے گی۔
وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِھِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّہٗ لَمَجْنُوْنٌ۔ وَمَا ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ۔

دفعیہ نظر بد یہ آیت شریف پڑھ کر بار بار دم کریں انشاء اللہ نظر لگنے کا اثر دور ہو جائے گا۔ وَمَا اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَۃٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰہَ یَعْلَمُہٗ وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ۔

برائے دفعیہ نظر بد یہ دو نقش نظر بد کے ازالہ کے لئے خاص ہیں کوئی ایک ان میں سے گلاب اور کیسر سے لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ نظر بد دور ہوگی۔

۰۰۹

۳	۱۱	۶
۹	۷	۴
۸	۲	۱۰

۷	۱	۰
۸	۵	۳
۲	۹	۴

جو بچہ زیادہ روئے بچے کے گلے میں یہ آیت لکھ کر ڈال دیں گریہ بسیار نہ کرے گا۔ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ

لك ما في بطني محررًا فتقبل مني إنك أنت السميع العليم ۝

برائے گریہ طفل

اگر بچہ روتا ہو اور بظاہر تندرست ہے تو یہ نقش پاک سیاہی سے لکھ کر گلے میں ڈالیں انشاء اللہ برے اثرات دور ہونگے۔ خواب میں ڈرنے والے بچے کے گلے میں یہ تعویذ ڈالیں۔

۷۸۶	یابدوح	۷۸۶
یابدوح	اللہ	یابدوح
۷۸۶	یابدوح	۷۸۶

محمد

اللہ اللہ
اللہ
اللہ اللہ

عدم قدرت بر عورت

ایک شخص نے حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ سے عرض کی کہ میں اپنی بی بی سے صحبت کرنے سے قاصر ہوں حالانکہ میں کمزور نہیں لیکن جب پاس جاتا ہوں تو بند ہو جاتا ہوں۔ آپ نے دو ابلے انڈے منگوا کر چھلکا اتار کر ایک انڈے پر یہ آیت لکھی، وَالسَّمَاءَ بَنَيْنٰهَا بِأَيْدٍ وَّإِنَّا لَمُوسِعُونَ ۝ اس مرد کو کہا کہ تو کھا لے۔ دوسرے پر یہ آیت لکھی وَالْأَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُونَ ۝ اسے کہا یہ بیوی کو کھلا دے۔ چنانچہ اس کی رکاوٹ دور ہو گئی۔ باوضو لکھیں۔

دیگر قاصر از زن

سورۃ بینہ لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا (پ۳۰) ساری لکھ کر پلانے سے بھی مرد کھل جاتا ہے۔

دیگر از اثر سحر وغیرہ

یہ آیتیں لکھ کر قاصر کے گلے میں تعویذ کریں۔ انشاء اللہ ہر طرح کا اثر زائل ہو کر قدرت حاصل ہوگی۔ اَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ۝ بطل

باطِلٌ بَاطِلٌ ۔ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ۔ قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۔ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۔ آگے آخر کے تینوں قل شریف لکھیں اور قاصر زن مسحور کے گلے میں باندھیں۔ انشاء اللہ قادر ہوگا۔

بوجہ سحر عورت پر قادر نہ ہو مرغی کے تین انڈے ابال کر چھیل لیں۔ ایک پر وَقَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ لکھیں اور دوسرے پر اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ لکھیں۔ تیسرے پر وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا لکھیں اور مسحور کو کھلا دیں انشاء اللہ سحر دور ہو کر قدرت ہوگی۔

دیگر عدم قدرت بر عورت یہ آیتیں اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ۔ بَاطِلٌ بَاطِلٌ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۔ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ۔ قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۔ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا الخ کے تینوں قل شریف لکھ کر مسحور کے گلے میں تعویذ بنا کر ڈالیں۔ دیگر سورۃ لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا (پ) لکھ کر دھو کر پلانا بھی مفید ہے۔

آسیب دور ہو باوضو سورۃ مومنون پ کی آخری چار آیتیں اَفَحَسِبْتُمْ سے الرّٰحِمِيْنَ تک پڑھ کر آسیب زدہ کے کان میں پھونکیں انشاء اللہ آسیب دور ہوگا۔

دیگر آسیب دور ہو مریض کے کان میں سات بار یہ آیت پڑھ کر پھونکیں۔ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ۔ نیز سورۃ فاتحہ، اخیر

کے تینوں قل شریف، آیت الکرسی، سورۂ طارق اور سورۂ حشر کی آخری تین آیتیں پڑھ کر پھونکنے سے جن کا وجود جل جاتا ہے۔

دافع اثرِ سحر ہر قسم

چینی کی صاف طشتری پاک میں یہ آیت پاک سیاہی سے لکھ کر کسی سے محو کر کے مسحور کو چٹاویں خواہ قدرے شکر بھی چھڑک لیں انشاء اللہ سحر کا اثر زائل ہو جائے گا۔ اور مرتے دم تک نہ ہوگا۔ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿پ۵ع۱۱﴾ اور لکھیں صبح چٹائیں۔ تین، پانچ یا سات دن تک

سحر و مرض مایوسہ

جس کسی پر جادو کا اثر ہو یا کسی بیماری سے اطبا عاجز آگئے ہوں، اس کے لئے ایک چینی کی طشتری سفید میں یہ کلمات لکھ کر پانی سے گھول کر کے تین دن تک پلائیں انشاء اللہ صحت ہوگی۔ نواب صدیق حسن خاں صاحب لکھتے ہیں میرے والد بزرگ اس کے آگے سورۂ فاتحہ بھی لکھتے اللہ صحت دیتا۔ يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَآئِهٖ يَا حَيُّ آگے بسم اللہ شریف اور الحمد شریف بھی لکھیں اعراب نہ بھی ہوں تو حرج نہیں صحت یقینی ہوگی۔

برائے مرض صبیان مسّان

صبح کی نماز کے بعد اکتالیس بار الحمد شریف مع وصل بسم اللہ شریف کے مِلْحَمْدُ لِلّٰهِ

برائے حفظ اطفال خاص

مسلم شریف کی حدیث میں ہے کہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرات حسنینؓ پر یہ دعا پڑھ کر دم کیا کرتے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطٰنٍ وَّهَآمَّةٍ وَّعَيْنٍ لَّآمَّةٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ لکھ کر تعویذ کے طور پر گلے میں ڈالیں ہر شر شیطان و نظر بد سے حفاظت ہوگی انشاء اللہ۔

برائے زوالِ شہوت

اگر کسی کو شہوت ستائے اور گناہ کا احتمال ہو تو اللہ کریم کے وہ اسماء جن میں ی آتی ہے جیسے قدیر، خبیر، بصیر، علیم، حکیم، عزیز، کریم، حلیم، جلیل، رحیم وغیرہ کسی چینی کی طشتری پر لکھ کر پانی سے گھول کر پلائیں صبح سات دن اوّل پوری بسم اللہ لکھیں انشاء اللہ سکون ہو جائے گا۔

برائے محبت گرفتن

جسے محبت میں گرفتار کرنا چاہیں اسے باوضو پانی پر سات سو چھیاسی بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر دم کر کے پلائیں انشاء اللہ سخت شدید محبت ہوگی۔

غلام یا اولاد کہانہ مانے

اگر چار پایہ شوخی کرے یا اولاد باغی ہو کر کہا نہ مانے تو یہ آیت پڑھ کر اس کے کان میں پھونکیں اور کئی دن یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔ آیت یہ ہے اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰہِ یَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّکَرْهًا وَّاِلَیْهِ یُرْجَعُوْنَ۔

راہ بھول جانا، راہ پانا

جب کہیں سفر میں چلتے چلتے راہ بھول جائیں تو کھڑے ہو کر بلند آواز سے آذان کہہ دیں انشاء اللہ راہ کا علم ہو جائیگا

اگر مکان پر اینٹ پتھر پڑیں

چار لوہے کی کیلیں لیکر ہر کیل پر مع بسم اللہ شریف پچیس بار یہ آیت پڑھ کر دم کریں۔ ان چاروں کیلوں کو مکان کے چاروں کونوں یا چھت کے چاروں کونوں پر گاڑ دیں انشاء اللہ پتھر نہ پڑیں گے ڈر کی صورت میں خود آیت الکرسی اور لاحول ولا قوۃ پڑھا کریں۔ اللہ فضل کرے گا۔ اِنَّهُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّ

اَكِيْدُ كَيْدًا ۞ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۞

مال بُری جگہ خرچ نہ ہو

جو شخص یہ آیات تین بار ہمیشہ پڑھا کرے گا اُس کا مال حرام جگہ خرچ نہ ہوگا۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۞ اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ۞ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْۤا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۞

خرید بہتر ہو

جب کوئی چیز خریدنے جائیں تو یہ آیت شریف پڑھیں انشاء اللہ اچھی چیز لے گی۔ اور قرآن کریم پڑھنے کا ثواب مفت۔ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا وَاِنَّاۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ۞

سفر یا خوف کی جگہ امن ہو

اگر سفر کو جاتے یا گھر سے نکلتے وقت سورۂ یٰسین یا سورۂ طٰہٰ یا سورۂ لِاِيْلٰفِ پڑھ کر چلیں تو انشاء اللہ کوئی خطرہ نہ ہوگا اور ان میں جو بھی پڑھ سکیں راستہ میں بھی پڑھیں کوئی دشمن گزند نہ پہنچا سکے گا۔ ایسے ہی باہر کسی ایسے مکان میں یا جنگل میں رہنے کا اتفاق ہو جہاں کسی موذی جاندار کا خطرہ ہو تو بسم اللہ اور درود شریف پھر آیت الکرسی تین بار اور آخری تینوں قل شریف پڑھ کر یہ آیات پڑھیں قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَاۤ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلٰىنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۞ پھر بسم اللہ اور درود شریف پڑھ کر انگلی یا کسی لکڑی سے اپنے گرد دائرہ کھینچ دیں۔ انشاء اللہ محفوظ رہیں گے۔

خوف کی جگہ حفظ و امن

اَللّٰهُ حَافِظِىْ۔ اَللّٰهُ نَاصِرِىْ۔ اَللّٰهُ نَاظِرِىْ۔ اَللّٰهُ

حَافِظُ۔ اَللّٰهُ مَعِیْ یہ پانچوں کلمے یاد کرلیں۔ خوف کی جگہ ہو، اندھیری رات میں کہیں مقام ہو یا سفر میں چل رہے ہوں انہیں پڑھتے جائیں انشاء اللہ کچھ گزند نہ پہنچے گا۔ اللہ کی حفاظت ہوگی۔ اسے جس مکان کے دروازہ پر لکھ کر یا تختی، پتھر پر مع بسم اللہ شریف کے لکھ کر لگا دیں گے وہ مکان ہر نقصان سے انشاء اللہ محفوظ رہے گا۔

گمشدہ چیز ملے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ کر اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ پڑھیں اور چیز تلاش کریں۔ نیز تلاش میں لسے پڑھتے رہیں نیز ایک بزرگ کا فرمودہ ہے کہ بسم اللہ کے بعد سورۂ والضحیٰ سات بار پڑھ کر تلاش کریں انشاء اللہ چیز مل جائے گی۔

حفاظتِ چور

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص حفاظت دشمن اور تلاوت برائے ثواب قرآن مجید سورۂ بنی اسرائیل کی آخری دو آیتیں صبح و شام اکثر پڑھتا رہے اس کے گھر چور نقصان نہ کرسکے گا۔ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا۔ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا

قید سے رہائی

سورۂ والعصر ہی قیدی اکثر پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ قید سے جلد رہائی حاصل ہوگی۔

شناختنِ چور

اس عمل سے چور کے سر کے بال خود بخود منڈ جاتے ہیں۔ شنگرف کی ڈلی لیکر اس پر دس بار درود شریف پڑھ کر چونکیں اور استرہ لیکر اس پر مندرجہ ذیل کلمات پڑھ کر دم کریں اور اپنی ران کے بال مونڈیں

چور جہاں ہوگا اس کے سر کے بال منڈ جائیں گے۔ کلمات یہ ہیں بِسْمِ اللّٰہِ عَلِیْقِہٖ مَلِیْقِہٖ۔ تَلِیْقِہٖ۔ تَلِیْقِہٖ بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَعَلِیٌّ وَلِیُّ اللّٰہ عجیب عمل ہے کر دیکھیں۔

دیگر، ایک کورا لوٹا یا بدھنی لیکر اس کے چاروں طرف یہ نام لکھیں۔ یا جبرائیل یا میکائیل یا اسرافیل یا عزرائیل اور جن جن شخصوں پر شک ہو ان کے نام ایک ایک پرزہ کاغذ پر لکھیں۔ ایک پرزہ کاغذ کسی نام کا بدھنی میں ڈال دیں اور بدھنی کو دو آدمی آمنے سامنے بیٹھ کر داہنی ہاتھ کی انگشت شہادت سے اٹھائیں اور عامل سورۂ یٰسین کو بیت لنکر مبین تک پڑھے۔ اگر بدھنی گھوم جائے وہی سارق (چور) ہے جس کا نام بدھنی کے اندر لکھ کر ڈالا ہوا ہے اگر نہ گھومے تو وہ نام نکال کر دوسرے کا نام ڈالیں ایسے ہی جن پر شک ہو اس کے نام پر سورہ یٰسین پڑھیں جس کے نام پر بدھنی گھومنے لگی وہی چور ہے۔

پھٹی دیوار نہ گرے اگر کسی مکان کی دیوار پھٹ گئی ہو یا ٹیڑھی ہو گئی ہو، اس کے گرنے کا خطرہ ہو تو یہ شعر سیاہی سے لکھ کر کاغذ دیوار پر چسپاں کر دیں۔ انشاء اللہ دیوار ہرگز نہ گرے گی یہ مجربات عملیات صوفیہ میں سے ہے

الٰہی بحرمت معروف کرخی ؒ   بماند سالہا دیوار ترقی

طغیانی دریا سے امن ہو سات کاغذوں پر یہ دو آیات لکھ کر یکے بعد دیگرے دریا میں مشرق کی طرف پھینک دیں انشاء اللہ طغیانی کم ہو جائے گی۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْکَ تَجْرِیْ تا کُلُّ خَتَّارٍ کَفُوْرٍ ؁

تلاطم دریا سے خطرہ دور ہو اس آیت کو سات بار علیحدہ علیحدہ کاغذ پر لکھ کر یکے بعد دیگرے دریا میں مشرق رُخ

پھینک دیں، انشاء اللہ موج دریا رک جائے گی۔ آیت یہ ہے۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْکَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ (پ۲۱) اور وَاِذَا غَشِیَهُمْ مَّوْجٌ کَالظُّلَلِ تک اور فَلَمَّا نَجّٰهُمْ اِلَى الْبَرِّ کُفُوْر تک (پ۲۱) اور کشتی میں بیٹھ کر بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ پڑھیں

پسو دُور رہوں

آیت وَمَا لَنَا اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ (پ۱۳ ع۲) سات بار پڑھ کر اور سات بار یہ کہے کہ اے پسوؤ اگر تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو تو ہم کو نہ ستاؤ۔" پھر پانی پر دم کر کے اپنے ارد گرد اور چارپائی وغیرہ پر چھڑک دو آرام ہوگا

برائے دفع پرندگان

جو زراعت سے بیج کھا جائیں یہ آیتیں لکھ کر چار گوشوں میں گاڑ دیں یا کسی لکڑی کے ساتھ باندھ کر کھڑا کر دیں، انشاء اللہ جانور بکری مرغ وغیرہ گزند نہ پہنچائیں گے۔ آیت یہ ہے۔ وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِی الْاَرْضِ لِیُفْسِدَ فِیْهَا وَیُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ وَاللّٰهُ لَا یُحِبُّ الْفَسَادَ (پ۲ ع۹)

برائے حفاظت کھیت

اس نقش کو لکھ کر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الٰہی بحرمت حضرت بایزید
عثمانی رحمۃ اللہ علیہ از شر
مرشہا و ملہما وغیرہ نگہدار

لمبے بانس سے باندھ کر کھیت کے چاروں طرف پھر اگر کسی جگہ کھیت میں کھڑا کر دیں۔ انشاء اللہ کھیت کیڑے کوڑے اور جملہ آفات سے محفوظ رہے گا۔

سرسبزی باغ وکھیتی

پوری آیت اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا تا لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ پ۱۳ ع۱۶ کسی چینی کی پیالی میں لکھ کر پانی سے دھو کر اس پانی کو کنوئیں میں ڈال دیں کہ وہ پانی کھیت یا باغ

کے درختوں کی جڑوں میں جاتا ہو۔ انشاء اللہ پھل کثرت سے لگیں گے۔ ایسے ہی یہ آیت وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ تا يُؤْمِنُونَ (پ ع) اگر بارش کے پانی سے دھو کر کنویں میں ڈالیں تو زیادہ بہتر ہے۔

دفع طاعون وغیرہ

لِي خَمْسَةٌ أُطْفِي بِهَا حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَةِ
الْمُصْطَفَى وَالْمُرْتَضَى وَابْنَاهُمَا وَالْفَاطِمَةِ

یہ حرز کاغذ پر لکھ کر مکان یا دکان وغیرہ کے دروازے پر لگا دیں۔ انشاء اللہ طاعون ہرگز نہ داخل ہوگا۔ (اجماع صالحین سے ہے۔

مکان سے جنات دُور ہوں

اگر معلوم ہو کہ کسی مکان میں جنات کا دخل ہے تو اسے اس طرح صاف کریں کہ ایک پانی کا کٹورہ یا کوزہ وغیرہ لیکر اس پر اوّل درود شریف پھر سورۂ فاتحہ دو بار پھر آیت الکرسی تین بار پھر سورۂ جن پ ۲۹ کی پہلی پانچ آیات قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ سے عَلَى اللَّهِ كَذِبًا تک پڑھ کر دم کریں اور یہ پانی اس مکان کے اندر چھڑکیں۔ انشاء اللہ جن اس مکان سے دُور ہو جائیں گے اور پھر نہ آئیں گے اور یہی پانی آسیب زدہ کو چھڑکیں بیہوش کو ہوش آجائے گا۔ پھر آیت الکرسی کی تلاوت سب کرتے رہیں۔

دیگر تکلیف دہ مکان کیلئے

بعض مکان یا کوئی ایک کمرہ ایسا ہوتا ہے جس میں کسی بزرگ کی رُوح کا مسکن ہوتا ہے یا کوئی سخت رُوح یا جن کا گزر ہوتا ہے جس سے اہل مکان کو تکالیف، بیماریاں اور موتیں ہوتی ہیں ایسی تکالیف کی جگہ باوضو صبح و شام کمرے کے درمیان کھڑے ہو کر متوسط آواز سے اذان کہہ دیں اور اذان کے بعد آسمان کی طرف مُنہ کر کے

پھونک ماریں۔ پھر دوسری اذان کہہ کر سامنے قبلہ کی طرف پھونک ماریں پھر اذان کہیں اور دائیں شمال کی طرف پھونک ماریں پھر چوتھی بار اذان کہہ کر جنوب کی طرف پھر پانچویں بار مشرق کی طرف پھر چھٹی بار نیچے زمین کی طرف اذان کہہ کر پھونک ماریں۔ پھر دُعا۔ درود پڑھ کر دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ غیبی ارواح کے ضرر سے بچائے۔ اور انہیں کسی دوسری جگہ منتقل فرمائے۔ انشاء اللہ تکلیف دُور ہوگی۔

برائے دفع خیالاتِ فاسدہ

ان آیات کو پڑھ کر تخیل کو دم کریں یا پانی دم کر کے پلائیں یا کاغذ پر لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَسْتُورًا ۝ وَقَوْلُهُ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

زہر تمام حشراتُ الارض دُور

سانپ، بچھو، بھڑ، زنبور وغیرہ پر میرا مجرب عمل ہے۔ ہر جانور کے زہر کو کافی ہے باذن اللہ جہاں کاٹا ہو وہاں پڑھ کر دم کریں۔ ضرورت ہو تو پانی دم کر کے بھی پلائیں، فوراً آرام ہوتا ہے۔ اوّل بسم اللہ پھر درود شریف پھر یہ کلمات مکتب ذنب عقوب بقوله لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ زہر کیصد و ہشدہ گرد کژدم فرود آید زہر ہفتاد گروہ مار ہم فرود آید زہر کیصد و ہشدہ گروہ عنکبوت فرود آید۔ زہر خزندہ و پرندہ ہم فرود آید۔ ھٰذَا اجنیب میچن خیل فقیر بابا، یَا نُوْحُ نَبِیَّ اللّٰهِ یَا نُوْحُ نَبِیَّ اللّٰهِ یَا نُوْحُ نَبِیَّ اللّٰهِ پڑھ کر دم کریں وضو کی شرط نہیں انشاء اللہ فوراً آرام ہوگا۔

دیگر زہر عقرب زنبور دور

بسم اللہ کے بعد ایک بار درود شریف پھر یہ آیت پڑھ کر نمک پر دم کریں۔ بزرگوں سے منقول ہے انشاء اللہ آرام ہوگا۔ وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِیْنَ ۝۔

دفع زہر سگ دیوانہ

آیت بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّاَکِیْدُ کَیْدًا ۝ فَمَھِّلِ الْکٰفِرِیْنَ اَمْھِلْھُمْ رُوَیْدًا ۝ ایک روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر کھلائیں۔ ایسے ہی چالیس روز ٹکڑے پر لکھ کر کھلائیں۔ نیز ایک ٹکڑا بات سرخ کا گڑ میں ملا کر کھلائیں۔ حضرت مولانا شاہ اسحق کا فرمودہ ہے اور پہلا عمل حضرت شاہ ولی اللہ کا فرمودہ ہے۔

دیگر زہر سگ دیوانہ

باوضو نمک پر اول بسم اللہ و درود شریف پڑھ کر سورۃ لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ گیارہ بار پڑھیں۔ پھر یہ دعا پڑھیں "الٰہی بحرمت خواجہ محمد صادق ابن حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی قدس سرہٗ بحکم خدا برکت رسول صلی اللہ علیہ وسلم ایں اثر سگ دیوانہ گم شود"۔ اور نمک پر دم کریں۔ مریض گیارہ دن اس نمک کو غذا میں کھائے۔

سگ گزیدہ و مار گزیدہ

آدھ پاؤ نمک سالم لیکر اس پر باوضو اول درود شریف پانچ بار پھر الحمد شریف مع وصل میم مِلْحَمْدُ یعنی بسم اللہ کے آخری میم کے ساتھ الم ! پڑھ کر دم کریں کہ کچھ تھوک بھی نمک پر گرے پھر آخر تک چاروں قل شریف پڑھ کر دم کریں اور قدرے تھوک برائے نام گرائیں۔ اخیر میں پھر پانچ بار درود شریف پڑھیں۔ پھر یہ نمک محفوظ رکھیں ضرورت پر سگ گزیدہ کئی دن چاٹے اور زخم پر بھی ملے مار گزیدہ تین دن عمل کرے۔ نمک

کی ڈلی کو ایک طرف سے چاٹیں دوسری طرف سے زخم پر ملیں۔

برائے دفع زہر سانپ و بچھو

کسی چھری یا چاقو یا درخت کی شاخ ہاتھ میں لیکر آیت اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّ اَکِیْدُ کَیْدًا ہ بغیر بسم اللہ کے پڑھیں اور شاخ وغیرہ سے ڈنک کی جگہ سے اُوپر سے نیچے کو جھاڑیں یعنی اوپر کے مقام سے پھیرتے آئیں اور نیچے تک کر کے جھٹک دیں۔ اگلی آیت نہ پڑھیں زہر دور ہو گا۔ بار بار یہ عمل کریں کہ تمام اثر دور ہو جائے۔

خاص عمل زہر سانپ دُور

مریض کو پاس آنے کی ضرورت نہیں جو شخص بھی یہ بتلائے کہ فلاں شخص کو سانپ نے کاٹا ہے اسے پانی پر دم کر کے پلا دیں مریض جہاں ہو گا وہیں اُسے آرام ہو جائے گا۔

- کہہ خدا اُس وے جھیٹی کی بس دس کیسی ہے
- نبی پیارا ہانک پکارے جان بچے گر بیٹھے کی
- جو کوئی اس دی خبر لیاوے پانی دم کے دیوے جی
- ایہہ پیوے تو او نچ جاوے ہُدا اَنو سمند کا جی

وضو کر کے بسم اللہ پڑھ کے یہ مجھد آمین بار پانی پر دم کر کے پلا دیں اگر بذریعہ تار یا خط کوئی اطلاع دے تو جو ڈاکیا تار یا خط لیکر آئے اُسے ہی پانی پر دم کر کے پلا دیں انشاء اللہ باذن اللہ مریض سینکڑوں میل دُور صحت یاب ہو گا۔ موقع ہو تو ایک دو بار پھر بھی پانی دم کر کے پلا دیں۔

چہرے یا پشت وغیرہ کے مسّے

بدن کے اکثر حصے پر بعض لوگوں کو موہکے

...نی مسّے ہو جاتے ہیں اور بد نما معلوم ہوتے ہیں۔ بعض لوگ گھوڑے کا بال باندھ کر یا جراحی سے کاٹتے ہیں جس سے تکلیف ہوتی ہے خون بکثرت نکل آتا ہے اور خطرہ ضعف وغیرہ ہوتا ہے اس عمل سے بلا تکلیف مسّے جھڑ جاتے ہیں۔ اعمال کے منکر اسے آزما کر دیکھ لیں۔ ترکیب یہ ہے کہ نئے مونجھ کی غیر مستعمل رسی صاف لیں (جس سے چارپائی بُنی جاتی ہے۔ بازار سے مل جائے گی) اس پر عمل اسطرح کریں کہ جتنی تعداد میں مسّے ہوں (جن کو دُور کرنا ہے) اتنی ہی گانٹھیں اس پر دیں۔ گرہ دیتے وقت مریض مسّے پر شہادت کی انگلی رکھے اور عمل کرنے والا یہ آیت پڑھے فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا صرف اتنا کلمہ اور اُوپر دم کرنے کی ضرورت نہیں پھر دوسرے مسّے پر انگلی رکھے اور عامل آیت کا ٹکڑا پڑھے اسی طرح جتنی ضرورت ہو عمل کرکے رسی کو لپیٹ لیں اور کسی اروڑی پر گندے جلے کے ذخیرہ کے اندر دبا دیں جہاں کم سے کم دو ہفتے دبی رہے۔ اس سے پہلے ہرگز نہ نکالیں۔ تین چار روز کے بعد مسّے از خود گرنے شروع ہو جائیں گے اور چند دنوں میں جلد صاف ہو جائے گی۔ هٰذَا شَيْءٌ عُجَيْبٌ۔

درود صلوٰۃ تُنجینا

بزرگوں نے اس درود شریف کے بے شمار فوائد لکھے ہیں۔ ہر حاجت کیلئے اکسیر ہے جسقدر کثرت سے پڑھیں مفید ہے ...رہے کہ ہر روز ستر بار۔ نیز اسکی کثرت سے زیارت رسولؐ مقسوم ہو سکتی ہے اسکے وسیلہ سے دعا قبول لجابت پاتی ہے۔ پاکیزگی کے ساتھ حضورِ قلب سے پڑھیں اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ خدا کے کرم سے درود شریف سے شروع درود ہی پر ختم۔

انتخاب وظائف

نجات و فلاحِ آخرت کیلئے

وردِ کلمہ شریف، ہمیشگی نماز، ہر نماز کے بعد آیت الکرسی صبح سورۂ یٰسین اور درود شریف، سوتے وقت سورۂ ملک اور استغفار، صبح و شام اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ سات سات بار اور فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ تا تُخْرَجُوْنَ ٥

غنا و فراخیٔ دنیا کیلئے

بسم اللہ، لاحول، درود شریف، استغفار اور شام کے بعد سورۂ تبارک الذی

ہر مرض و ہر حاجت کیلئے

سورۂ فاتحہ مع وصل میم بسم اللہ اکتالیس بار۔ آیت کریمہ اور درود شریف بکثرت۔

رضائے حق تعالیٰ کیلئے

خدمتِ خلق لوجہ اللہ، احسان بلا ریا و ایذا، تلاوت قرآن بغیر طلب مال کے، محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سچے دل سے، حج مال حلال سے اور نماز اخلاص سے۔ صبح و شام لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ

یہ انتخاب صرف میری یادداشت ہے ورنہ جو کچھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ان اوراق میں کہا گیا ہے سب دین و دنیا کے لئے مفید تر ہے۔

میرے معمول وظائف

معمولات پہلے صفحہ پر درج ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے توفیق مداومت چاہتا ہوں۔ ان معمولات کے اظہار سے مقصد یہ ہے کہ میری اولاد اور میرے احباب ان معمولات کی حرص کریں اور مجھ سے زیادہ فکر عاقبت کریں اور سرمایۂ آخرت کیلئے کوشاں رہیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں یہ نہیں ہو سکتا کہ ایک شخص دنیا طلب کرے اور اسے دین بھی عطا کر دیا جائے۔ بہرحال دین سے غفلت کسی صورت نہ کرنی چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ دنیا میں بھی راحت عطا کر دیگا۔

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ٥

تمت